ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

انتہاپسند برطانوی شخص کی مسلمانوں کا روپ دھار کر مسجد اقصیٰ میں داخل ہونے کی ناکام کوشش ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.109 , Monday 27 October, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۰۹)، بروز پیر، ۲۷/ اکتوبر، ۲۰۲۵ء، ۴/ رجب المرجب ۱۴۴۷، ۸ صفحات

نیویارک سٹی میں پہلی بار مسلمان میئر بننے کے قریب

نوجوان ترقی پسند رضا کاروں اور بڑھتی ہوئی مہنگائی کے خلاف عوامی ناراضی کے باعث تیزی سے مقبول ہوئی زہران ممدانی کی انتخابی مہم

واشنگٹن، (ایجنسیاں): نیویارک میں میئر کے انتخاب کیلئے ووٹنگ کا مرحلہ شروع ہوگیا ہے، جہاں جنوبی ایشیائی نژاد سیاستدان زہران ممدانی عوامی مقبولیت میں سب سے آگے ہیں اور تاریخ میں نیویارک کے پہلے مسلم میئر بننے کے قریب ہیں۔ رپورٹ کے مطابق نیویارک سٹی کے میئر کے انتخاب کیلئے ابتدائی ووٹنگ ہفتے کے روز شروع ہوئی، جہاں 34 سالہ جنوبی ایشیائی نژاد ریاستی قانون ساز اور خود کو ڈیموکریٹک سوشلسٹ کہنے والے زہران ممدانی حیران کن طور پر سب سے آگے نظر آرہے ہیں۔ کبھی سیاسی میدان میں ایک اجنبی سمجھے جانے والے زہران ممدانی کی مہم نوجوان ترقی پسند رضا کاروں اور بڑھتی ہوئی مہنگائی کے خلاف عوامی ناراضی کے باعث تیزی سے مقبول ہوئی ہے۔ ان کا 20 لاکھ نیویارک کے رہائشیوں کے لیے کرایوں میں اضافہ روکنے کا وعدہ ایک ایسے شہر میں گونج پیدا کر رہا ہے، جہاں سستی رہائش ایک خواب بنتی جا رہی ہے۔ اگر زہران ممدانی منتخب ہو گئے تو وہ نیویارک کے پہلے مسلم میئر ہوں گے، جو ایک تاریخی سنگِ میل ہوگا۔ تاہم، مبصرین کا کہنا ہے کہ ان کی مقبولیت ان کے ترقی پسند اور سوشلسٹ نظریات سے منسلک ہے، نہ کہ مذہب سے۔ زہران ممدانی مزدور یونینوں، دولت پر ٹیکس، عوامی ٹرانسپورٹ کے فروغ اور ماحول دوست رہائش کے حامی ہیں، وہ سماجی ہم آہنگی، غیر قانونی تارکین وطن

کے حقوق کے تحفظ، ایل جی بی ٹی کیو برادری کے حقوق اور صحت و تعلیم تک مساوی رسائی پر زور دیتے ہیں۔ ان کے یہ مؤقف نوجوان اور متنوع ووٹروں، بشمول افریقی نژاد امریکی اور ہسپانوی برادریوں میں بھرپور مقبولیت حاصل کر چکے ہیں۔ کوئینز کے رہائشی مووِیز صدیقی نے کہا کہ زہران ممدانی نے ان لوگوں کو متحرک کر دیا ہے جو روایتی سیاست سے دور محسوس کرتے ہیں، وہ انصاف اور زندگی کے اخراجات کے بارے میں ایسے انداز میں بات کرتے ہیں جو سب کو منسلک کر دیتا ہے، چاہے وہ مسلمان ہوں، یہودی، ہندو یا لا مذہب، سب کیلئے یکساں۔ ان کے مخالفین نے ان کے مذہب کو سیاسی مسئلہ بنانے کی کوشش کی ہے، اس کے جواب میں زہران ممدانی نے اپنے مسلم تشخص کو کھلے عام اپنانے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے ایسے حملوں کو نسلی امتیاز پر مبنی اور بے بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے جمعے کے روز بروکلین کی ایک مسجد کے باہر مسلم اجتماع سے خطاب میں کہا کہ ہر مسلمان کا خواب صرف یہ ہے کہ اس کے ساتھ ویسا ہی سلوک کیا جائے جیسا کسی اور نیویارکر کے ساتھ ہوتا ہے۔ غزہ میں اسرائیلی حملوں کو نسل کشی قرار دینے والے زہران ممدانی کو سوشل میڈیا پر تنقید اور سیاسی مخالفت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، لیکن 22 سے 23 اکتوبر کے ایک سروے کے مطابق وہ سابق گورنر اینڈریو کومو سے 18 پوائنٹس آگے ہیں، انہیں 47 فیصد عوام کی حمایت حاصل ہے، جب کہ ریپبلکن امیدوار کرٹس سلیوا کو صرف 16 فیصد ووٹروں کی حمایت ملی ہے۔ طویل غور و خوض کے بعد ڈیموکریٹک رہنماؤں، سینیٹ کے اکثریتی رہنما چک شومر اور ایوانِ نمائندگان کے اقلیتی رہنما حکیم جیفریز نے بھی زہران ممدانی کی حمایت کر دی ہے، جو 4 نومبر کے انتخابات سے پہلے پارٹی اتحاد کی علامت ہے۔ حکیم جیفریز نے کہا کہ زہران ممدانی نے مستقل مزاجی سے زندگی کے بڑھتے اخراجات پر توجہ دی ہے اور خود کو تمام نیویارک والوں کا میئر بنانے کا عہد کیا ہے۔ چک شومر کے مطابق زہران ممدانی نے ایک مؤثر مہم چلائی جو نیویارک کے عوام کے مسائل انصاف، مواقع اور بڑھتے ہوئے اخراجات سے جڑی ہوئی تھی، انہوں نے قدامت پسندوں کی جانب سے زہران ممدانی کی شہریت ختم کرنے کے مطالبات کی سخت مذمت کی۔ دوسری جانب نیو جرسی کے ناصر قیوم خان نے خبردار کیا کہ زہران ممدانی کے ترقی پسند نظریات روایتی مسلم اقدار سے متصادم ہو سکتے ہیں۔ نیویارک میں ابتدائی ووٹنگ 2019 سے مسلسل بڑھ رہی ہے، جون کے میئرل پرائمری میں تقریباً 35 فیصد ووٹ پہلے ڈالے گئے تھے، اس سال ابتدائی ووٹنگ 2 نومبر تک جاری رہے گی، جب کہ انتخابی دن 4 نومبر کو ہوگا اور جیتنے والا امیدوار جنوری میں عہدہ سنبھالے گا۔

ہندوستان سے ہے زہران ممدانی کا رشتہ

زہران ممدانی یوگنڈا کی راجدھانی کمپالا میں پیدا ہوئے اور بچپن میں نیویارک منتقل ہو گئے، ان کے والد یوگنڈا کے مسلم اسکالر ہیں، جب کہ والدہ میرا نائر ہندوستان کی معروف فلم ساز ہیں۔ ان کا یہ متنوع پس منظر نیویارک کی جنوبی ایشیائی برادری میں گونج پیدا کر رہا ہے، جس نے ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش اور نیپال کے ووٹروں کو متحد کر دیا ہے۔ تاہم، مسلم قیادت اس بارے میں منقسم ہے، کونسل ویمن شاہانہ حنیف نے زہران ممدانی کو پل تعمیر کرنے والا قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں نے 11/9 کے بعد کی تقسیم کو کم کرنے کے لیے ساتھ کام کیا۔

روس کے نئے جوہری میزائل کا کامیاب تجربہ، 14 ہزار کلومیٹر تک پرواز

ماسکو، (ایجنسی): روس نے ایک نیا لانگ رینج جوہری کروز میزائل بوریوسٹنک

کامیابی سے آزماتے ہوئے اپنی عسکری طاقت کا ایک اور مظاہرہ کیا ہے۔ روسی فوج کے سربراہ جنرل ویلری گراسموف نے صدر ولادیمیر پوتن کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ یہ تجربہ 21 اکتوبر کو کیا گیا۔ انکے مطابق میزائل نے 14 ہزار کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا اور تقریباً 15 گھنٹے تک فضا میں رہا۔ جنرل گراسموف کا کہنا تھا کہ یہ جدید میزائل کسی بھی اینٹی میزائل ڈیفنس سسٹم کو شکست دینے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اپنے ہدف کو درستگی سے نشانہ بنا سکتا ہے۔ صدر پوتن نے اس موقع پر کہا کہ یہ ایک منفرد ہتھیار ہے جو فی الحال دنیا کے کسی اور ملک کے پاس موجود نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جوہری کروز میزائل کے تمام اہم ٹیسٹ مکمل ہو چکے ہیں اور اسکی تعیناتی سے قبل آخری مرحلے پر کام جاری ہے۔ واضح رہے کہ بوریوسٹنک میزائل روس کے ایس ایس سی ایکس 9 اسکائی فال پروگرام کا حصہ ہے، جسے روسی فوجی طاقت میں انقلابی پیشرفت قرار دیا جا رہا ہے۔

حماس نے یرغمالیوں کی لاشیں واپس نہ کیں تو امن عمل میں شریک ممالک کارروائی کریں گے: ٹرمپ

واشنگٹن، (ایجنسیاں) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے متنبہ کیا ہے کہ حماس نے یرغمالیوں کی لاشیں واپس نہ کیں تو امن عمل میں شریک ممالک

کارروائی کریں گے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ ہم نے مشرقِ وسطیٰ میں ایک نہایت مضبوط امن قائم کیا ہے، اور میرا یقین ہے کہ اس کے دائمی ہونے کے امکانات بہت زیادہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حماس کو فوری طور پر 2 امریکیوں سمیت یرغمال بنائے گئے مقتولین کی لاشیں واپس کرنا ہوں گی، ورنہ اس عظیم امن میں شامل دیگر ممالک کارروائی کریں گے۔ امریکی صدر نے کہا کہ کچھ لاشیں شاید پہنچ سے باہر ہیں، مگر باقی کو وہ اب بھی واپس کر سکتے ہیں، لیکن کسی وجہ سے ایسا نہیں ہو رہا، ممکن ہے یہ ان کے ہتھیار ڈالنے کے عمل سے متعلق ہو، لیکن جب میں نے کہا تھا کہ 'دونوں فریقوں کے ساتھ منصفانہ سلوک کیا جائے گا' تو یہ صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب وہ اپنے وعدوں پر عمل کریں۔

انہوں نے کہا کہ دیکھتے ہیں اگلے 48 گھنٹوں میں وہ کیا کرتے ہیں، میں اس معاملے پر بہت قریب سے نظر رکھ رہا ہوں۔ الجزیرہ کے مطابق حماس نے جنگ بندی معاہدے کے تحت اب تک 15 اسرائیلی قیدیوں کی لاشیں اسرائیل کے حوالے کر دی ہیں۔ مزید اندازاً 13 لاشوں کے باقیات اسرائیل کو واپس کیے جانے کی توقع ہے، تاہم حماس کا کہنا ہے کہ غزہ میں وسیع تباہی اور اسرائیلی فوج کا بعض علاقوں پر مسلسل قبضہ لاشوں کی برآمدگی کے عمل کو سست کر رہا ہے۔ دریں اثنا، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ کے لیے جلد ٹاسک فورس بنانے کا اعلان کر دیا۔ امریکی صدر کا طیارہ آسیان سربراہ اجلاس کیلئے ملائیشیا جاتے ہوئے قطر میں ری فیولنگ کیلئے رکا جہاں صدر ٹرمپ نے العدید ایئربیس پر اپنے طیارے میں امیر قطر سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے مشرقِ وسطیٰ میں امن کے لیے قطر کی کوششوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قطری امیر اور وزیرِاعظم دونوں عظیم شخصیات ہیں۔

قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کے اطراف کو اپنی بستیوں کا کچرے سے بھر دیا

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کی تباہ شدہ زمینوں کو اپنی بستیوں کے ملبے اور کچرے کے ڈھیر میں تبدیل کر دیا ہے۔ تازہ مناظر میں دکھایا گیا ہے کہ اسرائیلی ٹرک بستیوں سے تعمیراتی ملبہ بھر کر معبر کیسوفیم کے راستے غزہ کے اندر داخل ہو رہے ہیں جہاں وہ جنگی تباہی کے شکار علاقوں میں یہ ملبہ پھینک رہے ہیں۔

عبرانی اخبار ہارٹس کے مطابق یہ ویڈیوز واضح طور پر دکھاتی ہیں کہ ٹرک بستیوں سے بھرے ہوئے نکلتے ہیں اور غزہ کے اندر تقریباً دو سے تین سو میٹر تک جا کر سڑکوں کے کنارے اپنی بھری ہوئی لوڈنگ خالی کر دیتے ہیں۔ یہ کارروائی کسی مخصوص جگہ پر نہیں بلکہ بغیر کسی ضابطے کے کی جاتی ہے، جس کے بعد ٹرک خالی واپس قابض اسرائیل کی جانب لوٹ جاتے ہیں۔ اخبار کے مطابق قابض اسرائیلی علاقے میں یہ ٹرک دوبارہ بھاری مشینری کے ذریعے کچرے اور تعمیراتی ملبے سے بھرے جاتے ہیں اور وہی راستہ دوبارہ اختیار کرتے ہوئے غزہ کے اندر جا کر اپنا ملبہ گرا دیتے ہیں۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کی سرحدی پٹی کے قریب درجنوں فوجی اڈے اور تنصیبات قائم کیے ہیں جن کے باعث اس علاقے میں تعمیراتی ملبے، کنکریٹ کے ٹکڑوں اور فضلات کے پہاڑ جمع ہو گئے ہیں۔ ان میں وہ تمام باقیات بھی شامل ہیں جو قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے گذشتہ دو سالہ جنگ اور درندگی کے دوران پیدا ہوئیں۔

ہارٹس نے قابض اسرائیلی فوج کے بعض افسران کے حوالے سے بتایا کہ میدانی کمانڈروں نے نجی کمپنیوں کے ٹرکوں کو غزہ کے اندر داخل ہونے اور اپنی مرضی سے ملبہ پھینکنے کی اجازت دے رکھی ہے۔

غزہ کے اندر موجود ایک قابض اسرائیلی فوجی جس کا تعلق سرحد کے قریب ایک کیبوتیز سے ہے نے کہا کہ "ہمارے گھروں کے سامنے ہمیشہ کے لیے کچرے کے پہاڑ کھڑے رہیں گے۔ آخر کیا منطق ہے کہ ہم ہزاروں ٹن ملبہ اپنے گھروں سے محض چند سو میٹر کے فاصلے پر غزہ کے اندر پھینک دیں؟"

اخبار نے ایک اور ذریعے کے حوالے سے بتایا کہ جب ایک فوجی نے اپنے کمانڈروں سے پوچھا کہ غزہ کے اندر غیر متعین مقامات پر یہ کچرا کیوں پھینکا جا رہا ہے تو اسے جواب دیا گیا کہ "جلد ہی کئی ممالک غزہ میں داخل ہوں گے تاکہ تعمیر نو کے عمل کی نگرانی کریں اور وہی ان ملبوں کو ہٹانے کے ذمہ دار ہوں گے"۔

غزہ اس وقت جدید تاریخ کی سب سے بڑی تعمیراتی اور انسانی تباہی کا سامنا کر رہا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، قابض اسرائیل کی جانب سے کی گئی اس تباہ کن جنگ کے نتیجے میں وہاں 6 کروڑ 50 لاکھ سے 7 کروڑ ٹن تک ملبہ اور مٹی کے ڈھیر موجود ہیں۔

یہ ملبہ ہزاروں تباہ شدہ گھروں، تعلیمی اداروں، طبی مراکز اور بنیادی تنصیبات کے مٹی و پتھر پر مشتمل ہے جنہیں قابض اسرائیل نے دانستہ طور پر تباہ کیا۔ اس جارحیت نے غزہ کو ماحولیاتی اور تعمیراتی طور پر مکمل تباہ شدہ خطہ بنا دیا ہے جہاں انسانی امداد اور بچاؤ کے کام بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔

قابض اسرائیل کی رکاوٹوں کے باعث ملبہ ہٹانے کا عمل شدید مشکلات کا شکار ہے۔ قابض فوج بھاری مشینری، ریسکیو آلات اور تعمیر نو کے سامان کے داخلے کو روکے ہوئے ہے، جب کہ تقریباً 20 ہزار ناکارہ بم اور گولے اب بھی ملبے تلے موجود ہیں جو پھٹنے کے خطرے کے باعث انسانی زندگیوں کے لیے سنگین خطرہ بنے ہوئے ہیں۔

غزہ کے سرکاری میڈیا دفتر نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنی قانونی اور انسانی ذمہ داریاں پوری کرے، قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالے کہ وہ غزہ کی ناکہ بندی ختم کرے اور فوری طور پر ملبہ ہٹانے کے عمل کا آغاز کیا جائے تاکہ اس تباہ حال علاقے کی بحالی ممکن ہو سکے۔

'ہندرجب فاؤنڈیشن' کا قابض اسرائیلی فوج کے دوہری شہریت رکھنے والے اہلکار کے خلاف جنگی جرائم کا مقدمہ

غزہ: یورپ میں قائم فلسطینی حقوقی ادارہ "ہندرجب فاؤنڈیشن" نے جرمنی کے وفاقی پراسیکیوٹر جنرل کے سامنے ایک باضابطہ فوجداری شکایت دائر کی ہے، جس میں قابض اسرائیلی فوج کے ایک دوہری شہریت رکھنے والے فوجی شمعون زوکیریمان (جرمن ✻ اسرائیلی) پر غزہ کی پٹی میں جنگی جرائم، انسانیت کے خلاف جرائم اور نسل کشی کے ارتکاب کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ ادارے کی جانب سے جاری بیان کے مطابق زوکیریمان قابض فوج کے انجینئرنگ بریگیڈ 8219 میں ایک جنگی انجینئر کے طور پر تعینات تھا، جو لواء 551 کے ماتحت ہے۔ ادارے نے واضح کیا کہ اس فوجی نے غزہ پر جارحیت کے دوران براہ راست جنگی کارروائیوں میں حصہ لیا اور شہری آبادی، مکانات، سکولوں اور مساجد کو نشانہ بنانے میں مرکزی کردار ادا کیا۔ "ہندرجب" نے بتایا کہ یہ شکایت گذشتہ 30 مئی کو جرمن وکیل میلانی شفیٹزر کے ذریعے جمع کرائی گئی تھی، جس میں استدعا کی گئی ہے کہ زوکیریمان کے خلاف باضابطہ تفتیش شروع کی جائے، اس کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے جائیں اور ممکنہ طور پر اسے حفاظتی حراست میں رکھا جائے کیونکہ وہ دوہری شہریت کے باعث آزادانہ نقل و حرکت کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ادارے کے مطابق زوکیریمان نے خود اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر ایسی تصاویر اور ویڈیوز شیئر کیں جن میں اسے غزہ میں شہری عمارتوں، بنیادی ڈھانچے اور رہائشی علاقوں کو تباہ کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔

ادارہ "ہندرجب" نے بتایا کہ یہ فوجی نہ صرف مکانات کے دھماکوں میں براہ راست شریک رہا بلکہ وہ ان تباہ کاریوں پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کیمروں کے سامنے جشن مناتا رہا۔

شکایت میں کہا گیا ہے کہ زوکیریمان "نیر عوز" نامی فوجی کارروائی میں بھی شریک تھا، جس کے دوران غزہ کے مشرقی علاقے خزاعہ ✻ کی پوری آبادی کو تباہ کر دیا گیا۔ گھروں، سکولوں، مساجد، پانی کے اسٹیشن اور سماجی مراکز سمیت پورا علاقہ ملبے کا ڈھیر بن گیا۔ اس تباہی میں زوکیریمان کی یونٹ یعنی انجینئرنگ بریگیڈ 8219 نے کلیدی کردار ادا کیا، جس کے نتیجے میں درجنوں فلسطینی شہید ہوئے اور ہزاروں اپنے گھروں سے بے گھر ہو گئے۔

ادارے نے کہا کہ اس شکایت کا مقصد جنگی جرائم کے مرتکب افراد کو قانون کے کٹہرے میں لانا اور ان کے خلاف بین الاقوامی سطح پر جواب دہی یقینی بنانا ہے۔ زوکیریمان کی اپنی جانب سے جاری کی گئی ویڈیوز کو ادارے نے ایک "ٹھوس ثبوت" قرار دیا ہے جو بین الاقوامی عدالت میں کارروائی کی بنیاد فراہم کر سکتا ہے۔ ان ویڈیوز میں اسے مکانات کو دھماکے سے اڑاتے اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ تباہی پر خوشی کا اظہار کرتے دیکھا جا سکتا ہے۔ ایک ویڈیو میں وہ ہنستے ہوئے دکھائی دیتا ہے جب اس کے پیچھے پوری عمارت زمین بوس ہو رہی ہوتی ہے۔ ایک اور ویڈیو میں، جو موسیقی کے انداز (ٹیکنو اسٹائل) میں تیار کی گئی ہے، وہ بغیر ہیلمٹ کے دھماکہ کرتا نظر آتا ہے جو واضح کرتا ہے کہ یہ کسی جنگی ضرورت کے بجائے محض تباہی کا مظاہرہ تھا۔ شکایت کے مطابق، 'ہندرجب' ادارے نے اپنی فائل میں آزاد ذرائع کی رپورٹوں جیسے "بیلنگ کیٹ" اور "واشنگٹن پوسٹ" کی تحقیقات بھی شامل کی ہیں، جن میں زوکیریمان کی شناخت، اس کا مقام اور اس کی یونٹ کی سرگرمیوں کی تصدیق کی گئی ہے۔ یہ شکایت اس وسیع تر قانونی مہم کا حصہ ہے جس کا مقصد قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ پر مسلط کردہ جنگ کے دوران کیے گئے جرائم جنگ اور انسانیت کے خلاف جرائم کو بے نقاب کرنا اور ملوث فوجیوں اور ان کے کمانڈروں کو عالمی سطح پر انصاف کے کٹہرے میں لانا ہے۔

قابض اسرائیلی فوج کا جنین پر دھاوا، پرانے شہر میں گھر کا محاصرہ

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے کے شہر جنین پر بڑے پیمانے پر فوجی یلغار کی۔ شہر کے مختلف محلوں میں گھس کر اس نے ایک گھر کا محاصرہ کیا اور پرانے شہر کے علاقے میں اندھا دھند فائرنگ کی۔

مقامی ذرائع اور عینی شاہدین کے مطابق، قابض اسرائیلی فوج کی خصوصی یونٹیں خفیہ طور پر جنین شہر میں داخل ہوئیں اور المراح محلہ اور پرانے شہر کے اطراف میں تعینات ہو گئیں۔ اس دوران انہوں نے ایک گھر کو گھیرے میں لے لیا اور کارروائی کے دوران قریبی حفاظتی کیمروں پر فائرنگ کر کے شواہد مٹانے کی کوشش کی۔

شہریوں نے بتایا کہ قابض اسرائیلی فوج کی بڑی کمک، بکتر بند گاڑیوں اور پیدل دستوں کے ہمراہ، شہر کے مختلف حصوں میں پھیل گئی جبکہ قابض اسرائیلی ڈرون طیارے فضا میں مسلسل گشت کرتے رہے۔

اسی دوران، قابض اسرائیلی فوج نے آج دوپہر نابلس کے مغربی علاقے دیر شرف چوکی پر نصب فولادی دروازے اچانک بند کر دیے، بغیر کسی وضاحت کے۔ اس اقدام سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اور آمد و رفت بری طرح متاثر ہوئی۔

یہودی آباد کاری کے خلاف سرگرم ادارے کی جانب سے ستمبر سنہ 2025ء میں جاری کردہ رپورٹ کے مطابق، قابض اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے میں اب تک 910 فوجی چوکیوں اور فولادی دروازے نصب کر رکھے ہیں۔ ان میں سے 83 دروازے رواں سال کے آغاز سے اب تک لگائے گئے، جبکہ 247 نئی رکاوٹیں سات اکتوبر سنہ 2023ء کے بعد نصب کی گئیں۔ یہ سب فلسطینیوں کی نقل و حرکت محدود کرنے اور ان کے جغرافیائی ربط کو توڑنے کی صہیونی پالیسی کا حصہ ہیں۔

یہ مسلسل جارحیت نہ صرف مغربی کنارے میں فلسطینیوں کی روزمرہ زندگی مفلوج کر رہی ہے بلکہ قابض اسرائیل کی جانب سے اجتماعی سزا، جبری محاصرہ اور نسل کشی کی پالیسی کا واضح تسلسل ہے۔

ایک ملین فلسطینی بچے غزہ میں روزانہ خوفناک حالات سے دوچار: یونیسف کی لرزہ خیز رپورٹ

غزہ: اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال (یونیسف) نے ایک دل دہلا دینے والی رپورٹ جاری کی ہے جس میں قابض اسرائیل کی جارحیت کے باعث غزہ میں بچوں کی حالت کو "انسانیت کے لیے ایک المیہ" قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایک ملین سے زائد فلسطینی بچے دنیا کے "سب سے خطرناک مقام" میں روزانہ خوفناک اذیتوں سے گزر رہے ہیں۔ یونیسف کے مشرقِ وسطیٰ و شمالی افریقہ کے علاقائی ڈائریکٹر ایدوار بیگ بیدیر نے بتایا کہ ادارہ غزہ میں بڑھتے ہوئے قحط کے خطرے کے پیشِ نظر اپنی امدادی کارروائیاں وسیع کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "تمام سرحدی گذرگاہوں کو فوری اور مکمل طور پر کھولا جائے تاکہ امداد بلا رکاوٹ غزہ پہنچ سکے"، کیونکہ بچوں کی حالت کے بارے میں جو حقائق سامنے آرہے ہیں وہ "انتہائی ہولناک اور تباہ کن" ہیں۔

یونیسف نے اپنی تازہ ترین بیانات میں کہا کہ حالیہ فائر بندی نے غزہ کے بچوں کو زندگی کی معمولی سی امید ضرور دی ہے لیکن موجودہ انسانی امداد "حقیقی ضرورتوں سے بہت کم" ہے۔ قابض اسرائیل کے جنگی حملوں سے پورا علاقہ ملبے کا ڈھیر بن چکا ہے اور لاکھوں بچوں کے لیے خوراک، پانی اور صحت کی سہولیات ناپید ہیں۔

رپورٹ کے مطابق جنگ کے آغاز سے اب تک 64 ہزار سے زائد بچے شہید یا زخمی ہو چکے ہیں، جبکہ 58 ہزار سے زائد بچے اپنے والدین میں سے کم از کم ایک سے محروم ہو چکے ہیں۔ ایک ملین فلسطینی بچے ایسے حالات میں زندہ رہنے پر مجبور ہیں جنہیں یونیسف نے "غیر انسانی" قرار دیا ہے۔

یونیسف کا کہنا ہے کہ "یہ اذیت الفاظ اور اعداد و شمار سے بیان نہیں کی جا سکتی،" اور خبردار کیا کہ جنگ کے اثرات آئندہ کئی نسلوں تک محسوس کیے جائیں گے۔

بیگبیدیر نے کہا کہ یونیسف غزہ میں بچوں کو بھوک اور شدید غذائی قلت سے بچانے کے لیے وقت کے ساتھ دوڑ لگا رہی ہے، جہاں ہسپتال اور طبی مراکز تباہی کے دہانے پر ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ "غزہ کے بچوں کی بقا اس بات پر منحصر ہے کہ تمام گذرگاہیں مکمل طور پر اور مستقل بنیادوں پر کھولی جائیں۔" ان کے بقول امداد میں مزید تاخیر "مزید ننھی جانوں کے ضیاع" کا سبب بنے گی۔

ادارے نے بتایا کہ جنگ کے دوران بھی یونیسف 100 ہزار سے زیادہ بچوں کو دوبارہ تعلیم سے جوڑنے میں کامیاب رہا ہے اور اب وہ 6 لاکھ 50 ہزار مزید بچوں کو سکول واپس لانے کے لیے ایک طویل المدتی تعلیمی بحالی منصوبے پر کام کر رہا ہے۔

یونیسف نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر حرکت میں آئے تاکہ فلسطینی بچوں کے پورے ایک نسل کو بھوک، تباہی، نفسیاتی اور جسمانی اذیت سے بچایا جا سکے۔ ادارے نے کہا کہ "غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے اس پر خاموشی اختیار کرنا دراصل نسل کشی میں شراکت داری کے مترادف ہے۔"

روزنامہ صحافت برمنگھم
DAILY SAHAFAT Birmingham
۴/رجب المرجب ۱۴۴۷ھ
27-10-2025
U.K.
عالمی صحافت
www.sahafat.in

اسرائیلی حملے میں شہید فلسطینی صحافی مریم ابو دقہ کیلئے انٹرنیشنل پریس فریڈم ہیروز ایوارڈ

ویانا،(ایجنسیاں) آسٹریا کی راجدھانی ویانا میں ہونے والی انٹرنیشنل پریس انسٹی ٹیوٹ (آئی پی آئی) کی سالانہ کانگریس میں دنیا بھر سے تعلق رکھنے والے 7 بہادر صحافیوں کو پریس فریڈم ہیروز ایوارڈ 2025 سے نوازا گیا۔ ان میں شہید فلسطینی صحافی مریم ابو دقہ بھی شامل ہیں جنہیں اسرائیلی فوج نے 25 اگست کو فرائض کی انجام دہی کے دوران شہید کیا تھا۔

رپورٹ کے مطابق، اس سال ایوارڈ کیلئے منتخب صحافیوں میں فلسطین کی مریم ابو دقہ، یوکرین کی وکٹوریا روشچینا، ہانگ کانگ کے جمی لائی، امریکہ کے مارٹن بیرن، پیرو کے گستاوو گوریٹی، جارجیا کی مزیہ اماگلوبیلی اور ایتھوپیا کے تسفیلم والڈیس شامل ہیں۔ تقریب میں دو صحافیوں کو بعد از مرگ اعزاز دیا گیا، جن میں مریم ابو دقہ اور یوکرین کی وکٹوریا روشچینا شامل ہیں۔ دونوں نے دورانِ جنگ آزادی صحافت کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ کانگریس کے شرکا نے عالمی سطح پر آزادی صحافت کے تحفظ کیلئے قربانیاں دینے والے صحافیوں کو خراجِ تحسین پیش کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ سچائی کے لیے قربان ہونے والوں کی جدوجہد کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ واضح رہے کہ ہنگری کے آزاد میڈیا ادارے کو اس موقع پر فری میڈیا پائینئر ایوارڈ بھی دیا گیا۔

اسرائیلی یرغمالیوں کے باقیات کی بازیابی کیلئے مصری ٹیم غزہ میں داخل

صہیونی جارحیت میں بڑے پیمانے پر ہوئی تباہی کی وجہ سے ملبے تلے دبی لاشوں کو نکالنے میں دشواری

قاہرہ،(ایجنسیاں): القاہرہ نیوز کے ذریعہ ہفتے کے روز موصولہ اطلاع کے مطابق مصر نے ایک خصوصی ٹیم اور ساز و سامان غزہ بھیج دیا ہے تاکہ اس علاقے میں موجود اسرائیلی یرغمالیوں کی باقیات کی بازیافت میں مدد کی جا سکے۔ ریاست سے وابستہ میڈیا نے ایک گمنام ذریعے کے حوالے سے بتایا کہ اس کارروائی کا مقصد جنگ بندی معاہدے کے تحت تلاشی، خصوصاً غزہ میں ملبے کے نیچے سے باقیات کی بازیافت کے لیے کارروائیوں میں تیزی لانا ہے کیوں کہ گزشتہ رپورٹس کے مطابق بڑے پیمانے پر ہوئی تباہی کی وجہ سے ملبے تلے دبی لاشوں کو نکالنے میں دشواری ہوئی تھی۔

اسرائیلی لیڈران نے بازیافت مشن کے تحت ساز و سامان اور اہلکاروں کو داخلے کی اجازت دینے کی مصری درخواست کو منظور کر لیا ہے

اسرائیلی اخبار دی یروشلم پوسٹ نے اطلاع دی تھی کہ اسرائیلی لیڈران نے بازیافت مشن کے تحت ساز و سامان اور اہلکاروں کو داخلے کی اجازت دینے کی مصری درخواست کو منظور کر لیا ہے، یہ جنگ بندی کی شرائط پر عمل درآمد کے لیے جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر سامنے آیا ہے۔ 10 اکتوبر سے نافذ العمل جنگ بندی معاہدے کے تحت، حماس نے سبھی 20 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کیا تھا جبکہ اسرائیل نے تقریباً 2000 فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا۔

اسرائیل کا اندازہ ہے کہ 28 یرغمالیوں کی لاشیں غزہ میں موجود ہیں، جن میں سے کچھ کو لے جانے سے پہلے ہی ہلاک کر دیا گیا تھا اور بقیہ جو اسیری کے دوران فوت ہو گئے۔ حماس اب تک 15 لاشیں واپس کر چکا ہے۔

غزہ میں امن معاہدے کے باوجود اسرائیلی جارحیت جاری، مزید 6 فلسطینی زخمی

غزہ،(ایجنسیاں): اسرائیل کی جانب سے امن معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیاں جاری ہیں۔ تازہ اسرائیلی حملوں میں مزید 6 فلسطینی زخمی ہو گئے۔ فلسطینی محکمہ صحت کے مطابق، غزہ پٹی کے مختلف علاقوں میں اسرائیلی افواج کی فائرنگ سے زخمی ہونے والوں میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔ ادارے کا کہنا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے بعد سے اب تک 93 فلسطینی شہید اور 320 زخمی ہو چکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی جارحیت میں مجموعی طور پر 68 ہزار 519 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 70 ہزار 382 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ادھر اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں کم از کم 15 لاکھ افراد کو فوری انسانی امداد کی ضرورت ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق،

جن فلسطینیوں نے اپنے تباہ شدہ گھروں کی طرف واپسی کی، وہ صرف ملبے کے ڈھیر، بھوک اور پیاس کا سامنا کر رہے ہیں۔ دوسری جانب، مغربی کنارے میں بھی غیر قانونی اسرائیلی آبادکاروں کے حملے جاری ہیں۔ ان حملوں میں فلسطینیوں کے گھروں، کمیونٹیوں اور زرعی زمینوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، جس سے خطے میں کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے۔

سویڈن میں پھر صیہونی مخالف مظاہرہ

غرب اردن کے الحاق کیلئے اسرائیلی کے منصوبے کی مخالفت کا اعلان

اسٹاک ہوم،(ایجنسیاں): سویڈن میں فلسطین کے حامیوں نے اسٹاک ہوم میں مظاہرہ کر کے غرب اردن کے الحاق کے لئے صیہونی حکومت کے منصوبے کی مخالفت کا اعلان کیا۔ کئی شہری سماجی تنظیموں کی کال پر سنیچر کو مظاہرین اسٹاک ہوم کے اوڈنپلان اسکوائر پر جمع ہوئے، اور مغربی کنارے کے الحاق کی شدید مخالفت کا اظہار کیا۔ مظاہرین نے سویڈش پارلیمنٹ کی طرف

مارچ کرتے ہوئے 'قاتل اسرائیل، فلسطین سے نکل جاؤ'، 'قاتل نیتن یاہو، غزہ سے نکل جاؤ' اور غرب اردن کا الحاق قبول نہیں جیسے نعرے لگائے۔ مظاہرین اپنے ہاتھوں میں پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر لکھا تھا کہ غزہ میں بچے مارے جا رہے ہیں، نسل کشی بند کرو اور فلسطین ہمیشہ باقی رہے گا۔

دبئی پولیس نے 3 سالہ بچی کی پولیس افسر بننے کی انوکھی خواہش پوری کر دی

دبئی،(ایجنسیاں): دبئی پولیس نے 3 سالہ بچی سارہ نبیل کی پولیس افسر بننے کی معصوم خواہش

پوری کر دی۔ دبئی پولیس نے عوامی تعلقات کو فروغ دینے اور بچوں میں خوشی بانٹنے کے جذبے کے تحت سارہ نبیل کا خواب حقیقت بنا دیا۔ سارہ نے مقامی اسپتال میں ایک کمیونٹی ایونٹ کے دوران 'ننھی پولیس آفیسر' بننے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ دبئی پولیس کے اسکول سکیورٹی انیشی ایٹو نے فوری طور پر اس خواہش کو پورا کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس موقع پر سارہ اور اُس کے خاندان کو دبئی پولیس ہیڈکوارٹرز میں پرتپاک استقبال کیا گیا جہاں کیپٹن ماجد بن سعد الکعبی (سربراہ اسکول سکیورٹی انیشی ایٹو ٹیم) اور لیفٹیننٹ مریم عیسیٰ (ڈپٹی ہیڈ) سمیت دیگر افسران موجود تھے۔ پولیس ٹیم نے ننھی سارہ کو دبئی پولیس کی خصوصی وردی اور تحفے دیے جب کہ اُسے لگژری پٹرولنگ گاڑی میں شہر کا فیلڈ ٹور بھی کرایا گیا۔ یادگار لمحات کی تصاویر اور ویڈیوز بھی بنائی گئیں۔ کیپٹن ماجد الکعبی کے مطابق یہ اقدام دبئی پولیس کے اُس وژن کا حصہ ہے جس کا مقصد معاشرتی تعلقات کو مضبوط بنانا، بچوں میں قومی وابستگی اور اعتماد کو فروغ دینا ہے۔

اقوام متحدہ کے 60 سے زائد رکن ممالک نے سائبر کرائم سے متعلق معاہدے پر دستخط کر دیے

فحش مواد، سرحد پار آن لائن فراڈ، منی لانڈرنگ جیسے جرائم سے نپٹنے کیلئے بین الاقوامی تعاون کو مضبوط بنانے کا عزم

ہنوئی،(ایجنسیاں): دنیا کے 60 سے زائد ممالک نے ہنوئی میں ہفتے کو سائبر کرائم کے خلاف اقوام متحدہ کے پہلی عالمی معاہدے پر دستخط کر دیے، حالانکہ ٹیکنالوجی کمپنیوں اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے ایک غیر معمولی اتحاد نے اس اقدام پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے ریاستی نگرانی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق اس نئے عالمی قانونی فریم ورک کا مقصد ڈیجیٹل جرائم سے نمٹنے کیلئے بین الاقوامی تعاون کو مضبوط بنانا ہے، جن میں بچوں سے متعلق فحش مواد، سرحد پار آن لائن فراڈ، اور منی لانڈرنگ جیسے جرائم شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوٹریس نے اس معاہدے کو 'اہم سنگ میل' قرار دیتے ہوئے کہا کہ 'یہ صرف آغاز ہے'۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ہر روز پیچیدہ آن لائن فراڈ خاندانوں کو تباہ

کر دیتے ہیں، تارکینِ وطن کو لوٹ لیتے ہیں اور ہماری معیشت سے اربوں ڈالر نکال لیتے ہیں، ہمیں ایک مضبوط اور منسلک عالمی ردعمل کی ضرورت ہے'۔ سائبر کرائم کے خلاف اقوام متحدہ کا یہ کنونشن سب سے پہلے 2017 میں روسی سفارتکاروں نے پیش کیا تھا اور طویل مذاکرات کے بعد گزشتہ سال اتفاقِ رائے سے منظور کیا گیا۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ اس معاہدے کی مبہم زبان طاقت کے غلط استعمال کا باعث بن سکتی ہے اور حکومتوں کو ناقدین کے خلاف سرحد پار کارروائیاں کرنے کا جواز فراہم کر سکتی ہے۔ تھنک ٹینک گلوبل انسٹی ٹیوٹ کی بانی سبحانا ز راشد دیا نے کہا کہ معاہدے کی تیاری کے دوران کئی خدشات ظاہر کیے گئے کہ یہ کمپنیوں کو ڈیٹا فراہم کرنے پر مجبور کرنے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'یہ ایک ایسی خطرناک روایت کو قانونی شکل دینے کے مترادف ہے جو پہلے ہی صحافیوں اور آمرانہ ممالک میں انسانی حقوق کے کارکنوں کے خلاف استعمال ہو چکی ہے'۔ ویتنامی حکومت نے کہا کہ 60 ممالک نے دستخط کیلئے رجسٹریشن کرائی ہے تاہم یہ نہیں بتایا گیا کہ وہ کون سے ممالک ہیں۔ البتہ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ فہرست صرف روس، چین اور انکے اتحادیوں تک محدود نہیں ہو گی۔ سبحانا ز دیا کے مطابق 'سائبر کرائم دنیا بھر میں ایک حقیقی مسئلہ ہے، ہر ملک کسی نہ کسی سطح پر اس سے نمٹنے کی کوشش کر رہا ہے'۔ جنوب مشرقی ایشیا میں حالیہ برسوں میں آن لائن فراڈ کی صنعت میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔

ترکیہ، بحیرہ ایجیئن میں کشتی ڈوبنے سے 17 مہاجرین ہلاک

دو افراد کو زندہ بچا لیا گیا ہے جن میں سے ایک نے بتایا کہ کشتی میں پانی بھر جانے سے ہوا حادثہ: حکام

انقرہ،(ایجنسیاں): ترکیہ کے ساحلی مقام بودروم کے قریب بحیرہ ایجیئن میں مہاجرین کی کشتی ڈوبنے سے 17 تارکین وطن ہلاک ہو گئے۔ ترکیہ کے صوبے موغلا کے گورنر آفس کی جانب سے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا گیا کہ 17 میں سے 14 غیر قانونی مہاجرین کی لاشیں نکال لی گئی ہیں اور دیگر کی تلاش جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ دو افراد کو زندہ بچا لیا گیا ہے جن میں سے ایک نے بتایا کہ کشتی میں پانی بھرنا شروع ہوا اور 10 منٹ کے بعد وہ ڈوب گئی، دوسرا شخص تیر کر چیلی جزیرے تک پہنچنے میں کامیاب ہوا۔ گورنر آفس نے بتایا کہ زندہ بچنے والوں میں ایک افغان شہری بھی شامل ہے، واقعے کے بعد چار کوسٹ گارڈ کشتیاں، ایک ہیلی کاپٹر اور ماہر غوطہ خوروں کی ٹیم

لاپتا افراد کی تلاش میں مصروف ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ترکیے کے ساحل اور یونان کے قریبی جزائر خصوصاً ساموس، روڈس اور لیسبوس کے درمیان مختصر لیکن خطرناک سمندری راستہ اکثر تارکین وطن کے لیے جان لیوا ثابت ہوتا ہے اور بودروم یونانی جزیرے کوس کے قریب واقع ہے۔ عالمی تنظیم برائے مہاجرین (آئی او ایم) کے مسنگ مائیگرنٹس پراجیکٹ کے مطابق رواں سال اب تک 1400 تارکین وطن بحیرہ روم کے راستے یورپ پہنچنے کی کوشش میں ہلاک ہو چکے ہیں۔

انتہاپسند برطانوی شخص کی مسلمانوں کا روپ دھار کر مسجد اقصیٰ میں داخل ہونے کی ناکام کوشش

مقبوضہ بیت المقدس: انتہاپسندانہ نظریات اور اسلام دشمن بیانات کے لیے مشہور برطانوی شخص ٹومی روبنسن نے مقبوضہ بیت المقدس میں مسجد اقصیٰ میں داخل ہونے کے لیے خود کو مسلمان ظاہر کرنے کی ناکام کوشش کی۔

سوشل میڈیا پر گردش کرتی ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ روبنسن جس کا اصل نام اسٹیفن یاکسلی-لینن ہے مقبوضہ مشرقی بیت المقدس میں انتہاپسند آسٹریلوی-اسرائیلی آوی یمنی اور ترک نژاد سابق مسلمان یوٹیوبر رضوان ایدمیر کے ساتھ موجود تھا۔

ترکیہ کی خبر ایجنسی اناطولیہ کے مطابق ویڈیوز میں روبنسن کو صہیونی انتہاپسند ربی یہودا گلیک کے ہمراہ مسجد اقصیٰ کے صحن میں دیکھا گیا جو اسے وہاں کی تفصیلات سمجھا رہا تھا۔ کچھ دیر بعد روبنسن نے مسجد میں داخل ہونے کی کوشش کی۔

جب مسجد کے ایک فلسطینی محافظ نے دروازے پر اس سے شناخت طلب کی تو روبنسن نے جواب دیا: "ہاں، میں مسلمان ہوں۔" محافظ نے اس سے سورۃ الفاتحہ پڑھنے کو کہا تاکہ وہ اپنا دعویٰ ثابت کرے، مگر وہ تلاوت نہ کر سکا۔ اس پر اس کا ساتھی رضوان ایدمیر آگے بڑھا اور سورۃ الفاتحہ عربی میں پڑھ دی۔ اس کے بعد محافظین نے صرف ایدمیر کو داخل ہونے کی اجازت دی، جبکہ روبنسن کو مسجد اقصیٰ میں داخل ہونے سے روک دیا گیا۔ روبنسن نے احتجاج کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ایدمیر اس کا "شیخ" ہے، لیکن محافظ نے واضح کیا کہ مسجد اقصیٰ صرف مسلمانوں کے لیے کھلی ہے، اور ان دونوں سے کہا کہ وہ ویڈیو بنانا بند کریں۔ ایک اور ویڈیو میں محافظ کو یہ کہتے سنا گیا کہ "سیاسی وجوہات کی بنا پر غیر مسلموں کو مسجد میں داخلے کی اجازت نہیں۔" بعد ازاں روبنسن اور اس کی ٹیم نے اس واقعے کو "مسجد اقصیٰ میں داخلے سے روکے جانے" کے طور پر پیش کیا، مگر اسلامی اوقاف انتظامیہ نے وضاحت کی کہ مسجد اقصیٰ زائرین کے لیے بند ہے اور وہاں عبادت صرف مسلمانوں کے لیے مخصوص ہے۔

قابض اسرائیل کے دورے کے دوران روبنسن نے کئی صہیونی انتہاپسند شخصیات سے ملاقاتیں کیں اور غزہ پر ہونے والے حملوں کی حمایت میں اشتعال انگیز بیانات دیے۔ اس نے عربوں کے خلاف نفرت انگیز زبان استعمال کی جس پر برطانوی مسلمانوں اور نسلی امتیاز کے خلاف سرگرم یہودی گروہوں نے شدید غم و غصے کا اظہار کیا۔

یہ واقعہ نہ صرف قابض اسرائیلی حکومت کے زیر سایہ مذہبی اشتعال انگیزی کے بڑھتے رجحان کو ظاہر کرتا ہے بلکہ یہ بھی واضح کرتا ہے کہ مسجد اقصیٰ کے تقدس کو پامال کرنے کی کوششیں مسلسل جاری ہیں۔

قابض فوج اور صہیونی آبادکاروں کے وحشیانہ حملوں میں بچہ اور دو بزرگ زخمی

غرب اردن: قابض اسرائیلی فوج اور صہیونی آبادکاروں نے مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں فلسطینیوں پر وحشیانہ حملے کیے جن کے نتیجے میں ایک بچہ اور دو بزرگ شدید زخمی ہو گئے۔

مقامی ذرائع کے مطابق مغربی کنارے کے شمالی شہر طوباس میں قابض فوج کے تازہ حملے کے دوران 14 سالہ فلسطینی بچہ براہ راست فائرنگ کا نشانہ بنا اور اسے شدید زخمی حالت میں طوباس کے ہسپتال منتقل کیا گیا۔ فلسطینی ہلال احمر نے تصدیق کی کہ بچے کو ٹانگوں میں گولیاں لگیں اور اس کی حالت نازک ہے۔ نامہ نگاروں کے مطابق قابض اسرائیلی فوج کی متعدد گشتی گاڑیاں طوباس شہر میں گھس آئیں اور مختلف علاقوں میں پھیل گئیں۔ اس دوران فلسطینی نوجوانوں کے ساتھ جھڑپیں ہوئیں جن میں قابض فوج نے براہ راست گولیاں چلائیں اور گولہ باری کی۔

قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ میں نسل کشی کی جنگ کے آغاز سے اب تک مغربی کنارے سمیت مقبوضہ القدس میں فوج اور آبادکاروں کے حملوں میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ ان جارحانہ کارروائیوں کے نتیجے میں اب تک ایک ہزار 58 سے زائد فلسطینی شہید اور تقریباً دس ہزار زخمی ہو چکے ہیں۔

ادھر جنوبی مغربی کنارے کے شہر الخلیل کے شمال مغربی قصبہ صوریف میں آج شام صہیونی آبادکاروں نے ایک اور بزدلانہ حملہ کیا جس کے نتیجے میں دو معمر فلسطینی بھائی زخمی ہو گئے۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ درجنوں مسلح آبادکار قابض فوج کی نگرانی میں صوریف کے علاقے القرینات پر چڑھ دوڑے۔ ان کے حملے میں 82 سالہ عبد اللہ محمد غنیمات اور 72 سالہ ان کے بھائی ابراہیم غنیمات زخمی ہوئے جنہیں

درمیانی نوعیت کے زخموں کے ساتھ علاج کے لیے لے جایا گیا۔

ذرائع کے مطابق آبادکاروں نے علاقے میں ایک گاڑی کو آگ لگا دی اور احمد کفاح غنیمات اور مراد محمد غنیمات کے گھروں کی کھڑکیاں توڑ ڈالیں۔ اسرائیلی آبادکاری مخالف کارکن اسامہ مخامرہ نے بتایا کہ آبادکاروں نے سوسیہ گاؤں میں فلسطینی شہری محمد موسیٰ مغنم کے گھر پر حملہ کر کے وہاں موجود ایک امن کارکن کو زد و کوب کیا جس سے وہ زخمی ہو گیا۔ صہیونی گروہوں نے الطوبا گاؤں پر بھی دھاوا بولا اور کئی گھنٹوں تک شہریوں کو گھروں سے نکلنے یا اپنے علاقوں میں نقل و حرکت کرنے سے روک دیا۔

فلسطینی ادارہ برائے مزاحمت دیوار و آبادکاری کی تازہ رپورٹ کے مطابق سنہ 2023ء میں غزہ پر قابض اسرائیل کی جارحیت کے آغاز سے اکتوبر سنہ 2025ء تک مغربی کنارے میں آبادکاروں کی جانب سے فلسطینی شہریوں اور ان کی املاک پر 7 ہزار 154 حملے ریکارڈ کیے گئے۔ ان حملوں میں 33 فلسطینی شہید ہوئے اور 33 بدوی فلسطینی آبادیوں کو جبراً بے دخل کیا گیا۔

قابض اسرائیل انسانی امداد کو دباؤ کے ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے: ڈاکٹرز وِدآؤٹ بارڈرز

غزہ: بین الاقوامی تنظیم 'ڈاکٹرز وِدآؤٹ بارڈرز' (Médecins Sans Frontières) کی غزہ میں نمائندہ کارولین وِلمن نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل جنگ بندی کے باوجود انسانی امداد کو فلسطینی عوام پر دباؤ ڈالنے کے ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ کارولین وِلمن نے اتوار کو ایک بیان میں کہا کہ غزہ کے لیے آنے والی امداد کو کسی بھی سیاسی شرط کے ساتھ مشروط نہیں کیا جانا چاہیے کیونکہ قابض اسرائیل اس وقت بھی امداد کے بہاؤ کو روکے ہوئے ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ فائر بندی کے نفاذ کے بعد بھی انسانی صورتحال میں کوئی قابلِ ذکر بہتری نہیں آئی۔

غزہ میں 10 اکتوبر سنہ 2025ء کو جنگ بندی کے آغاز کے بعد سے قابض اسرائیل نے صرف ایک ہزار ٹرکوں کو امداد لے جانے کی اجازت دی ہے، جبکہ غزہ کی آبادی کو روزانہ کم از کم 600 ٹرکوں کی ضرورت ہے تاکہ اس بڑے انسانی بحران پر قابو پایا جا سکے جو قابض اسرائیل کی دو سالہ نسل کشی کی جنگ کے نتیجے میں پیدا ہوا ہے۔ یہ اعداد و شمار فلسطینی مرکز برائے انسانی حقوق کی رپورٹ میں جاری کیے گئے ہیں۔

کارولین وِلمن نے بتایا کہ اگرچہ گزشتہ چند ہفتوں میں قابض اسرائیل کے حملوں میں کمی دیکھی گئی ہے، تاہم 19 اکتوبر کو صہیونی فوج نے ایک بڑا حملہ کیا اور اب بھی تقریباً روزانہ فائرنگ جاری رکھے ہوئے ہے۔

انہوں نے کہا کہ پانی اور پناہ گاہ کی شدید قلت بدستور ایک بڑا چیلنج ہے، کیونکہ لاکھوں فلسطینی سخت سردی کے موسم سے قبل خیموں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

ان کا کہنا تھا کہ ڈاکٹرز وِدآؤٹ بارڈرز کی ٹیموں نے پانچ سال سے کم عمر بچوں اور حاملہ خواتین میں شدید غذائی قلت کے بڑھتے ہوئے کیسز کی نشاندہی کی ہے۔ کارولین وِلمن نے خبردار کیا کہ اگرچہ خوراک کی فراہمی میں معمولی بہتری آئی ہے لیکن مجموعی صورتحال اب بھی نہایت تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کی خدمات کی فراہمی بدستور انتہائی دشوار ہے کیونکہ قابض اسرائیل نے طبی ڈھانچے کو تباہ کر دیا ہے اور ادویات و طبی سامان کی ترسیل پر سخت پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔

کارولین وِلمن نے مزید کہا کہ "غزہ کے لوگ دو برس سے مسلسل نسل کشی اور خوف کی زندگی گزار رہے ہیں۔ ہمیں فوری طور پر امداد کی ضرورت ہے تاکہ کم از کم زندگی کے بنیادی تقاضے پورے کیے جا سکیں تاکہ لوگ خیموں میں ایک کمبل اور بستر پر سو سکیں۔ غزہ کی تعمیر نو میں طویل وقت لگے گا، لیکن ابھی تک ہم بنیادی انسانی معیار تک بھی نہیں پہنچ پائے"۔

مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق غزہ اس وقت جدید تاریخ کی سب سے بڑی تعمیراتی اور انسانی تباہی کا شکار ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق قابض اسرائیل کی تباہ کن نسل کشی کی جنگ کے نتیجے میں غزہ میں 65 سے 70 ملین ٹن ملبہ اور مٹی کے ڈھیر موجود ہیں۔

قابض اسرائیل کی اس جارحانہ جنگ میں صرف چند گھروں کے ڈھانچے کسی حد تک محفوظ بچے ہیں، جبکہ ہزاروں عمارتیں شدید نقصان کا شکار ہو چکی ہیں۔ ان کی بنیادیں کمزور ہو گئی ہیں، عمارتوں میں جھکاؤ پیدا ہو گیا ہے یا چھتیں جھک کر بیٹھ گئی ہیں جس سے وہ رہائش کے قابل نہیں رہیں۔ اس کے باوجود شمالی غزہ کے شہری، جنہیں قابض اسرائیل نے گزشتہ دو برسوں میں مکمل تباہی کا نشانہ بنایا، خطرناک حالات کے باوجود اپنے برباد گھروں کو کسی حد تک مرمت کر کے دوبارہ آباد ہونے کی کوشش کر رہے ہیں کیونکہ ان کے لیے خیمہ بستیوں اور عارضی پناہ گاہوں میں زندگی گزارنا مزید اذیت ناک ہے۔

مسئلہ فلسطین کے حوالے سے ملائیشیا کی امریکہ کی دوہری پالیسیوں پر تنقید

کوالالمپور: خبر رساں ایجنسی، ارنا کی رپورٹ کے مطابق، تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان امن معاہدے پر دستخط کی تقریب کے موقع پر، جس میں صدر ٹرمپ بھی موجود تھے، ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے کہا کہ عالمی برادری کو توقع ہے کہ امریکہ اپنی ساری توجہ جامع اور پائیدار امن کے حصول پر مرکوز رکھے گا۔

ٹرمپ کو مخاطب کرتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا کہ "مجھے آپ سے یہ سن کر بہت خوشی ہوئی کہ آپ مشکل ترین علاقوں میں امن کے حصول کے لیے کتنے پرعزم ہیں، جو تقریباً ناممکن ہے، لیکن آپ نے یہ کر دکھایا۔

اپنی بات جاری رکھتے ہوئے، ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے ٹرمپ سے پرزور مطالبہ کیا کہ وہ غزہ سمیت دنیا بھر کے تنازعات سے متاثرہ علاقوں میں امن کی کوششوں کو آگے بڑھانے کے اپنے عزم پر قائم رہیں۔

یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب صیہونی حکومت نے مختلف بہانوں سے غزہ میں بارہا جنگ بندی کی خلاف ورزی کی ہے اور ملائیشیا کے وزیر اعظم نے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم (آسیان) کے سربراہ کی حیثیت سے تل ابیب حکومت کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزی پر تنقید کی ہے۔ واضح رہے کہ آسیان کے رکن ملکوں کا سربراہی اجلاس آج سے شروع ہو گیا ہے جس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بھی شریک ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

ٹرینوں کا مشکل سفر

حکومت کی جانب سے ٹرینوں کی تعداد میں اضافے اور مسافروں کی سہولت کے لیے خصوصی ٹرینیں چلانے کے دعوے کے باوجود ہر سال، تہواروں کے دوران لوگوں کی ایک بڑی تعداد گھر کا سفر کرنے کے لیے جدوجہد کرتی ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ دیوالی اور چھٹھ سے پہلے ملک کے مختلف شہروں، خاص طور پر مشرق یا بہار کا سفر کرنے والوں کے لیے ٹرین کا ٹکٹ حاصل کرنا معرکہ آرائی سمجھی جاتی ہے۔ لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو ٹرین کا ٹکٹ نہ ملنے پر مایوسی ہوئی ہے۔ تتکال کوٹہ میں بھی انہیں سیٹ نہیں مل پا رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے بنائے گئے قواعد وضوابط عام طور پر عام مسافروں کو تکلیف کا باعث بنتے ہیں۔ دریں اثنا، ممبئی، پونے، سورت، بنگلورو، اور دہلی سے لکھنؤ، پٹنہ اور کولکتہ جیسے بڑے شہروں کے اونچے ہوائی کرایے اختیارات کو محدود کرتے ہیں۔ ویٹنگ لسٹ میں شامل مسافروں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ریلوے نے واقعی اسپیشل ٹرینیں چلائی ہیں، لیکن اس کا اثر نظر نہیں آ رہا ہے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے حکومت کے انتظامات پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ وزیر ریلوے نے تہوار کے موسم میں 12000 خصوصی ٹرینیں چلانے کا وعدہ کیا تھا۔ بھیڑ بھرے اور غیر انسانی سفر نے ڈبل انجن والی حکومت کے جھوٹے وعدوں کو بے نقاب کر دیا ہے۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ بہار کے لوگوں کے لیے تہوار کے موسم میں گھر لوٹنا، خاندان اور گاؤں کے لیے تڑپ کی علامت ہے۔ تاہم وطن واپسی ان کے لیے ایک بڑی جدوجہد بن گئی ہے۔ بہار جانے والی ہر ٹرین کو گنجائش سے زیادہ کرایا جا رہا ہے۔ گھر کا یہ سفر ایک غیر انسانی سفر بن گیا ہے اور ڈبل انجن والی حکومت کے 12000 خصوصی ٹرینیں چلانے کے دعوے کھوکھلے ثابت ہوئے ہیں۔ راہل گاندھی کے مطابق دیوالی، بھائی دوج اور چھٹھ تہواروں کے مہینے ہیں۔ بہار میں تہواروں کا مطلب صرف عقیدہ نہیں بلکہ گھر واپسی کی تڑپ ہے۔ مٹی کی مہک، خاندان کا پیار اور گاؤں کی قربت لیکن یہ تڑپ اب ایک جدوجہد بن چکی ہے۔ بہار جانے والی ٹرینیں قطاروں سے بھری پڑی ہیں۔ ٹکٹوں کا حصول ناممکن ہے اور سفر غیر انسانی ہوگیا ہے۔ ہر تہوار کے موسم میں بڑی تعداد میں خصوصی ٹرینوں کا اعلان کیا جاتا ہے، پھر بھی مسافر انہیں ڈھونڈنے کے لیے جدوجہد کرتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ایک ہزار سے زیادہ اسپیشل ٹرینوں کے اعلان کے باوجود ٹکٹ مسافروں کو اتنی آسانی سے کیوں نہیں دستیاب ہیں؟ یہ ہر سال کا ایک مسئلہ بنا ہوا ہے، خاص طور پر ہولی اور دیوالی جیسے تہواروں کے دوران۔ ایسے مواقع کے دوران حکومت کے پاس ٹرین کی ضروریات کا مکمل تخمینہ اور حساب ہوتا ہے۔ پھر بھی، مسئلہ برقرار ہے۔ تلخ حقیقت ناقابل تردید ہے: ہزاروں مسافر جنرل کوچوں میں گھر جانے کے لیے اپنی جانیں خطرے میں ڈالتے ہیں۔ لوگوں کی بڑی تعداد ٹرین کے بیت الخلاء میں بیٹھ کر یا کھڑے ہوکر سفر کرنے پر مجبور ہے۔ بعض اوقات، پلیٹ فارم پر بھگدڑ مچ جاتی ہے۔ واضح رہے کہ چلنے والی ٹرینوں کی تعداد مسافروں کی تعداد کے لیے ناکافی ہے۔ ایک طرف ہندوستانی ریلوے کو بلٹ ٹرین چلانے سمیت بین الاقوامی سطح کی سروس بنانے کے دعوے کیے جاتے ہیں تو دوسری طرف تہواروں کے دوران لاکھوں لوگوں کے لیے اپنے گاؤں اور گھروں کو جانا ایک مشکل چیلنج ہے۔

بہار اسمبلی انتخابات: 'خواص' عوام کی عدالت میں

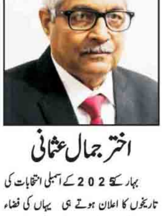

اختر جمال عثمانی

بہار کے 2025 کے اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان ہوتے ہی یہاں کی فضاء وعدوں، نعروں، الزامات اور فرقہ وارانہ بیانبازی سے گونج رہی ہے۔ کاش بہار ایک بار پھر ملک کے لئے مشعلِ راہ ثابت ہو۔ نصف صدی قبل جب جمہوریت نے آمریت کی راہ پکڑ لی تھی، بہار سے ہی گاندھی جی کے پیروکار آنجہانی جے پرکاش نرائین کی قیادت میں چلنے والی تحریک ملک بھر میں پھیل گئی تھی۔ ایمرجینسی کے دوران بے شمار لوگوں نے قیدوبند کی صعوبتیں برداشت کیں آخرکار وزیر اعظم اندرا گاندھی اور انکی کانگریس پارٹی کو شکست ہوئی اور جمہوریت بحال ہوئی۔ تیجسوی یادو اور راہل گاندھی نے قلیل عرصے میں ہی بہار الیکشن میں مرکزی حیثیت حاصل کرلی ہے۔ اور ایسا لگ رہا ہے کہ پورا الیکشن انکے اردگرد ہی سمٹ آیا ہے۔ مہاگٹھ بندھن، جس میں آر جے ڈی کے ساتھ کانگریس اور لیفٹ پارٹیاں شامل ہیں کی ریلیوں میں لوگوں کا ازدہام نظر آتا ہے لوگ راہل گاندھی اور تیجسوی یادو کو سننے کے لئے آتے ہیں، وہ بھی پورے جوش وخروش کے ساتھ۔ راہل گاندھی نے بھارت جوڑو یاترا سے نوجوانوں میں اپنی مقبولیت میں اضافہ کیا ہے جب کہ تیجسوی یادو ریاستی سطح پر مقبول ہیں ان کی تقریروں میں سادگی طنز اور زمین سے جڑاؤ محسوس ہوتا ہے۔ نتیش کمار بیس برس سے حکومت میں ہیں۔ لیکن اسکے باوجود جے ڈی یو اور بی جے پی لالو یادو کے دور اقتدار کے "جنگل راج" کی یاد دلا رہے ہیں۔ لیکن تیجسوی یادو عوام کے مسائل کی لگاتار بات کرتے ہیں۔ انھوں نے وعدہ کیا کہ اگر انکی سرکار بنتی ہے تو ہر خاندان کے ایک فرد کو سرکاری ملازمت دیں گے۔ بہار میں بے روزگاری کی شرح بہت زیادہ ہے۔ پڑھے لکھے نوجوان برسوں سے بیکار ہیں، این ڈی اے کی دور میں برائے نام بھرتیاں ہوئیں ہیں۔

اس بار الیکشن میں کئی عوامل کارفرما ہیں۔ پچھلے الیکشن کے بعد نتیش کمار وزیر اعلیٰ بن گئے تھے لیکن رفتہ رفتہ ان کی سیاسی گرفت کمزور پڑتی گئی ہے، ان پانچ سالوں میں بی جے پی کا تنظیمی ڈھانچا مضبوط ہوا ہے جب کہ جنتادل یونائٹیڈ کا اثر کم ہوتا گیا ہے۔ نتیش کمار کی عمر اور صحت بھی اثر انداز ہورہی ہے۔ ٹکٹ کی تقسیم میں بھی اس کا اثر دکھائی پڑا جب ان کی پارٹی کو صرف ایک سو ایک سیٹوں پر اکتفاء کرنا پڑا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی پارٹی ویسے ہی گٹ بندی کا شکار ہورہی ہے۔ کچھ لیڈر نتیش کے وفادار ہیں تو کچھ بی جے پی سے رابطے میں ہیں۔ این ڈی اے کی پارٹیوں میں آپس میں بھی سب ٹھیک ٹھاک نہیں ہے۔ ایسے میں وزیر داخلہ امیت شاہ کے بیان نے ان کو فکر مند کردیا ہے۔ وزیر داخلہ نے عوامی طور پر بیان دیا کہ این ڈی اے بہار میں اسمبلی انتخابات نتیش کمار کی قیادت میں لڑے گا اور وزیر اعلیٰ کے نام کا فیصلہ اسمبلی ممبر طے کریں گے۔ ایسے میں لوگ اندیشہ ظاہر کررہے ہیں کہ بی جے پی مہاراشٹر کی تاریخ دہراتے ہوئے الیکشن کے بعد نتیش کمار کو کنارے نہ لگادے۔ اس بار شروعات میں ہی الیکشن کمیشن کی غیر جانب داری پر سوال اٹھے ہیں راہل گاندھی نے پورے ثبوتوں کے ساتھ دعویٰ کیا اور ووٹر لسٹوں میں سے لاکھوں ووٹروں کے نام حذف کرنے اور فرضی نام شامل کرنے کے الزام لگائے گئے ہیں۔ اپنے جواب سے الیکشن کمیشن نہ تو اپوزیشن کو مطمئن کرسکا ہے اور نہ عدالت کو قائل کرسکا ہے۔ اس کے علاوہ الیکشن کمیشن پر حکمراں جماعت کے لیڈروں کی ضابطہء اخلاق کی خلاف ورزیوں اور ان کی نفرتی بیان بازیوں پر کوئی کاروائی نہ کرنے کے الزامات بھی لگتے رہے ہیں۔ بہار اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کے اعلان سے محض چندروز قبل وزیر اعظم نریندر مودی نے بہار کی خواتین کے بینک کھاتوں میں دس دس ہزار روپے جمع کرانے کا اعلان کیا ہے۔ حکومت نے بڑی معصومیت سے اسے فلاحی اسکیم "مہیلا سشکتی کرن یوجنا" کا حصہ بتایا ہے مگر اپوزیشن پارٹیاں اسے ووٹر کو متاثر کرنے کا حربہ قرار دے رہی ہیں۔ وزیر داخلہ امیت شاہ نے مسلمانوں کی بڑھتی آبادی کے متعلق مبالغہ آمیز اعداد وشمار دینے کے علاوہ گھس پیٹھیوں یعنی غیر قانونی پناہ گزینوں کا مسلہ اٹھا کر الیکشن کے ماحول کو فرقہ وارانہ رنگ دے دیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا ہے کہ بہار میں بڑی تعداد میں گھس پیٹھیوں نے ووٹر فہرستوں میں نام شامل کروالئے ہیں اگر ان کی حکومت بنی تو ان سب کو نکال باہر کیا جائے گا۔ کتنی حیرت کی بات ہے کہ مرکز میں گیارہ سال سے ان کی حکومت ہے جو سرحدوں کی نگہبان ہے، برسوں سے وہ خود وزیر داخلہ ہیں۔ ان سے سوال کیا جانا چاہئے کہ اس کے باوجود اس بڑی تعداد میں گھس پیٹھیے کیسے آگئے ہیں۔ ظاہر ہے ان کا بیان اکثریت کے ووٹ بینک کو متحد کرنے کی کوشش ہی ہے۔ یہ وہی راستہ ہے جو بی جے پی کو ہمیشہ راس آتا ہے۔ فرقہ وارانہ مسائل اٹھانا اور مذہبی بنیاد پر پولرائزیشن مہنگائی اور بیروزگاری جیسے سوالوں کو پس پشت ڈال دیتا ہے۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ کا مسلم خواتین کے برقعے کو لے کر بیان آیا ہے۔ یہ بیان وہ بہار کی ایک انتخابی ریلی میں دے رہے تھے۔ اس بیان میں انہوں نے برقعے کو فرضی ووٹنگ سے جوڑا ہے۔ انتخابات پر اثر انداز ہونے والا ایک اہم معاملہ آل انڈیا مجلس اتحادالمسلمین کے صدر اسدالدین اویسی کا بڑی تعداد میں امیدوار اتارنا ہے۔ پچھلے الیکشن میں ان کے چار امیدوار کامیاب ہوئے تھے حالانکہ وہ دوسری پارٹیوں میں چلے گئے تھے۔ ان کے کتنے امیدوار کامیاب ہوتے ہیں اس سے قطع نظر مسلم ووٹوں کی تقسیم این ڈی اے کے لئے فائدہ مند ہوگی اور مہاگٹھ بندھن کو زک پہونچائے گی۔

اس بار بہار کی سیاست میں ایک نیا چہرا سامنے آیا ہے، جو پہلے پردے کے پیچھے رہا کرتا تھا وہ ہیں پرشانت کشور جو ایک زمانے میں بہت سے بڑے لیڈروں کے انتخابی مشیر رہ چکے ہیں۔ وہ روایتی سیاست داں نہیں ہیں اور نہ ذات اور فرقے کی سیاست کرتے ہیں ان کا دعویٰ ہے کہ وہ عوام کو سیاست کے قریب لانا چاہتے ہیں ان کی "جن سوراج پارٹی" پچھلے کچھ عرصے سے ریاست میں سرگرم ہے اور جن سوراج یاترا کے نام پر عوام سے رابطہ کرتی رہی ہے۔ وہ تقریباً ہر ضلع کا دورہ کرچکے ہیں وہ براہ راست عوامی رابطے میں یقین رکھتے ہیں وہ سوشل میڈیا اور ڈیٹا، فیلڈ نیٹورک کے ماہر ہیں اسلئے وہ نوجوانوں سے براہ راست مخاطب ہوتے ہیں۔ وہ ایماندار اور تعلیم یافتہ سمجھے جاتے ہیں لیکن دیگر سیاسی پاٹیوں کی طرح ابھی ان کے پاس تنظیمی ڈھانچہ نہیں ہے۔ وہ بیس پچیس سیٹوں پر براہ راست اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ نوجوانوں پر کافی اثر رکھتے ہیں ان کے ووٹوں کی تقسیم کا اثر مہاگٹھ بندھن کی سیٹوں پر زیادہ ہونے کا امکان ہے۔ ان کی موجودگی این ڈی اے کو فائدہ پہونچا سکتی ہے۔ اس طرح سے اویسی اور پی کے دونوں مہاگٹھ بندھ کی راہ میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔

مہنگائی، بے روزگاری، تعلیم، صحت کے مسائل کسانوں کی حالت، جیسے بنیادی مسائل ہر الیکشن میں پسِ پشت چلے جاتے ہیں۔ وہی روش یہاں بھی ہے بہار کے نوجوان مزدوری کے لئے دوسرے صوبوں میں جاتے ہیں، اسپتال ناکافی ہیں لیکن الیکشن کے مرکزی موضوعات میں ذات پات، مذہبی منافرت، گھس پیٹھیا، برقعہ سر فہرست ہیں۔ الیکشن کے پہلے مرحلے میں ٹکٹوں کی تقسیم اور نام زدگی کے دوران یہ چیز کھل کر سامنے آئی ہے کہ این ڈی اے اور مہاگٹھ بندھن دونوں میں شامل پارٹیوں میں شدید اختلافات ہیں، سب ٹھیک ٹھاک نہیں ہے چراغ پاسبان کے رویے نے کافی کچھ ظاہر کیا ہے۔ جن سوراج پارٹی اور اویسی کی اے آئی ایم آئی نے مقابلے کو پیچیدہ مگر دلچسپ بنادیا ہے۔ بہار کا الیکشن عوام کے جمہوری شعور کا امتحان ہے، فیصلہ یہ کرنا ہے کہ مذہبی نعروں، ذات پات کی سیاست اور وقتی لالچ میں اپنے بنیادی حقوق کو بھلا دیا جائے یا ترقی، روزگار تعلیم اور انصاف کے لئے ووٹ دیا جائے۔ راہل گاندھی، تیجسوی یادو، نتیش کمار اویسی، پرشانت کشور جیسے متعدد خواص عوام کی عدالت میں ہیں دیکھئے عوام کیا فیصلہ صادر کرتے ہیں۔

قرض باہمی تعلقات کو ختم کردیتا ہے

ڈاکٹر سراج الدین ندوی

قرض لینا پسندیدہ عمل نہیں ہے۔ اس سے حتی الامکان بچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ قرض کے معنیٰ کاٹنے کے ہیں۔ اس لیے کہا جاتا ہے کہ قرض ایک قینچی ہے جو باہمی تعلقات کو ختم کردیتی ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ دو آدمیوں میں بڑے اچھے تعلقات ہیں۔ دونوں بہت مخلص اور بے تکلف دوست ہیں مگر قرض کے لین دین نے ان کے خوشگوار تعلقات میں دراڑ ڈال دی۔ کہاں وہ ایک دوسرے کے لیے جان پر کھیلنے کو تیار رہتے تھے اور اب ایک دوسرے کی جان کے درپے ہوگئے ہیں یا کم از کم تعلقات میں پہلی جیسی گرم جوشی باقی نہیں رہی۔ چنانچہ آنحضور ﷺ قرض کے عذاب سے بھی پناہ مانگتے تھے۔ یہ اس معنیٰ میں عذاب ہے کہ قرض لے کر آدمی دوسرے کی نظر میں گرجاتا ہے۔ قرض دینے والے کی نگاہ میں اس کی کوئی وقعت نہیں رہ جاتی۔ وہ قرض خواہ کے سامنے سرجھکائے رہتا ہے۔ اس کی جرأت وہمت سلب ہوجاتی ہے اور انسان خود اپنی نظر میں اپنے کو حقیر سمجھنے لگتا ہے۔ قرض کا بوجھ اس کے ذہن و دماغ اور دل پر ایک بھاری بوجھ بنا رہتا ہے۔ جس سے اس کی زندگی بے کیف ہوجاتی ہے۔ کھانے، پینے کا لطف اور نیند کا سکون غائب ہوجاتا ہے۔ اس لیے قرض لینے سے حتی الامکان بچئے۔ اگر کبھی شدید ضرورت پڑے تو ضرورت کی تکمیل کی حد تک قرض لیجئے۔ بلاضرورت یا ضرورت سے زیادہ قرض کبھی نہ لیجئے۔ کم سے کم قرض لے کر اپنی ضرورت پوری کرلیجئے اور جلد سے جلد قرض کے بوجھ سے نجات پانے کی کوشش کیجئے۔ قرض کی ادائیگی میں ٹال مٹول نہ کیجئے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خوش حال آدمی کا (قرض کی ادائیگی میں) ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔ (بخاری)

قرض لیتے وقت اس کی ادائیگی کی نیت ضرور رکھئے۔ یہ بالکل نہ سوچئے کہ اگر حالات سازگار ہوئے تو قرض ادا کردوں گا ورنہ کوئی بات نہیں۔ قرض لیتے وقت عزم کرلیجئے کہ پہلی فرصت میں قرض کی ادائیگی کریں گے۔ اللہ سے دعا کیجئے اور کوشش کیجئے کہ وہ ایسے حالات پیدا کردے کہ آپ کو قرض سے نجات مل جائے اور آپ بے فکری کی زندگی گزار سکیں۔

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے لوگوں سے مال (قرض) لیا اور یہ چاہا کہ اللہ سے ادا کرادے تو اللہ ضرور ادا کرادے گا اور جس شخص نے اس ارادہ سے لیا کہ اسے ضائع کردے تو اللہ تعالیٰ اس (قرض دار) کو تباہ کردے گا۔ (بخاری)

ایک دن رسول اللہ ﷺ لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور ان کے سامنے بیان کیا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور اللہ پر ایمان لانا افضل ترین اعمال ہیں۔ یہ سن کر ایک شخص کھڑا ہوگیا اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر میں خدا کی راہ میں قتل ہوجاؤں تو کیا یہ بڑے گناہ کا کفارہ ہوجائے گا؟ آپؐ نے فرمایا کہ ہاں بشرطیکہ تم اس حالت میں اللہ کی راہ میں قتل ہو کہ صبر کرنے والے، نیک نیت، آگے بڑھنے والے ہو اور پیٹھ دکھانے والے نہ ہو۔ پھر آنحضور ﷺ نے اس شخص سے دوبارہ معلوم کیا کہ تم نے کیا کہا تھا؟ اس شخص نے عرض کیا کہ آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر میں اللہ کی راہ میں مارا جاؤں تو کیا یہ میرے گناہوں کا کفارہ ہوجائے گا؟ آپؐ نے فرمایا کہ ہاں بشرطیکہ تم صبر کرنے والے، نیک نیت، آگے بڑھنے والے اور پیٹھ نہ دکھانے والے ہو۔ سوائے قرض کے، جبرئیل نے یہی مجھ سے کہا ہے۔ (ترمذی)

آج کل شادی بیاہ اور خوشی وغم کی تقریبات کو نہایت شان کے ساتھ انجام دیا جاتا ہے اور اس کے لیے بڑی بڑی رقمیں قرض لی جاتی ہیں۔ بعض اوقات سود پر قرض لیا جاتا ہے۔ یہ نہایت افسوس اور دُکھ کی بات ہے۔ اس کی اصلاح کرنی چاہیے۔ اول تو غیر شرعی رسوم پھر ان میں فضول خرچی اور قرض لے کر اپنے کو عذاب میں مبتلا کرنا تین گنا بے وقوفی اور گناہ کی بات ہے۔ ایسی رسومات اور تقریبات سے اپنے آپ کو دور رکھئے۔

دوسری طرف اسلام نے دولت مندوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کریں۔ اگر کوئی شخص مجبوری میں قرض طلب کرتا ہے اور آپ اس کی فی سبیل اللہ مدد نہیں کرسکتے ہیں تو اسے قرض دے کر اس کی ضرورتوں کی تکمیل کا بندوبست کرادیجئے یہ بڑی نیکی کا کام ہے۔ جس کو آپ نے قرض دیا ہے اس کی عزت نفس کا خیال رکھئے۔ اس کے ساتھ سختی کا معاملہ نہ کیجئے۔ اس کی ضرورتوں کا خیال رکھئے۔ جتنی مہلت آپ اسے دے سکتے ہیں ضرور دیجئے۔ اگر قرض دار زیادہ تنگ دست ہے تو اپنے قرض کو اس کے لیے صدقہ کرکے اجروثواب کا خزانہ جمع کیجئے۔ قرآن پاک میں فرمایا گیا:

"اگر (قرض دار) تنگ دست ہو تو اس کی خوشحالی تک اسے مہلت دو اور اگر تم صدقہ کرو (یعنی قرض معاف کردو) تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔" (البقرہ:۲۸۰)

حضرت ابوالیسرؓ روایت کرتے ہیں کہ میری ان دونوں آنکھوں نے دیکھا، میرے ان دونوں کانوں نے سنا اور میرے اس دل نے یاد رکھا کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی تنگ دست (قرض دار) کو مہلت دی یا اس کا قرض معاف کردیا تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے سایہ میں جگہ دے گا۔ (مسلم)

اگر قرض دیتے وقت آپ کی یہ نیت تھی کہ قرض واپس نہیں لیں گے تو پھر کبھی بھی اسے واپس نہ لیجئے۔ چاہے آپ کے حالات تبدیل ہوجائیں اور آپ کی خوش حالی خدانخواستہ افلاس میں بدل جائے تب بھی قرض کی واپسی کا خیال دل میں نہ آنے دیجئے۔ الا یہ کہ قرض دار آپ کی حالت دیکھ کر رقم واپس کریں تو کوئی مضائقہ نہیں۔

اگر آپ نے کسی کو قرض دیا ہے تو اس کا دوسرے لوگوں سے چرچا نہ کیجئے۔ قرض دار کی ضرورت لوگوں کے سامنے نہ بتائیے۔ کوئی ایسی بات زبان سے نہ نکالئے جس سے قرض دار کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے کسی مومن کی دنیا کی پریشانیوں میں سے کوئی پریشانی دور کردی، اللہ تعالیٰ بروز قیامت اس کی پریشانیوں میں سے ایک پریشانی دور کردے گا۔ جس نے کسی تنگ دست پر آسانی کی، اللہ اس پر دنیا وآخرت میں آسانی کرے گا۔ جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی، اللہ تعالیٰ دنیا وآخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔" (مسلم)

جس شخص کو آپ نے قرض دیا ہے۔ اس سے کوئی خدمت نہ لیجئے۔ نہ بلا اجرت کوئی کام کرائیے۔ نہ کوئی معاوضہ یا بدلہ چاہیے اور نہ ہی اس کی صلاحیتوں اور املاک سے کوئی نفع حاصل کیجئے۔ کہیں یہ نفع سود میں شامل نہ ہوجائے۔

لوگوں نے دیکھا کہ امام ابوحنیفہؒ ایک شخص کے مکان کے سامنے کھڑے ہیں۔ برابر میں مکان کا سایہ ہے۔ مگر آپ سایہ کو چھوڑ کر تپتی زمین پر تیز دھوپ میں کھڑے ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا: "حضور سایہ میں کھڑے ہوجائیے۔" آپ نے فرمایا: "مالک مکان نے مجھ سے قرض لیا تھا۔ میں نہیں چاہتا کہ اس کے مکان کے سایے سے فائدہ اٹھاؤں اور یہ فائدہ سود میں لکھا جائے۔"

جب آپ قرض کا لین دین کریں تو کسی نیک کاتب سے اسے تحریر کرالیجئے۔ تحریر لکھتے وقت دو معتبر گواہوں کی گواہی بھی ثبت کرالی جائے تاکہ کسی وقت نزاع نہ پیدا ہوسکے اور اگر نزاع پیدا ہوجائے تو یہ تحریر بوقتِ ضرورت کام آسکے۔

سورہ بقرہ کے ایک پورے رکوع میں اس سلسلہ میں ضروری ہدایت دی گئی ہیں:

"جب تم آپس میں کسی مدت تک کے لیے ادھار لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو اور لکھنے والے کو چاہیے کہ انصاف کے ساتھ لکھے۔" (البقرہ:282) انصاف سے لکھنے کا مطلب یہ ہے کہ جانب داری اختیار نہ کرے۔

قرض دینے والے کو چاہیے کہ ضرورت مند کو خوش دلی سے قرض دے۔ اس پر کوئی تنگی نہ کرے، نہ تو اسے طعنہ دے نہ اسے عار دلائے، نہ احسان جتائے نہ اسے کوئی اذیت پہنچائے نہ اس سے کوئی خدمت لے اور نہ ہی کوئی فائدہ حاصل کرے۔ اگر قرض دار مہلت طلب کرے تو اسے زیادہ سے زیادہ مہلت دے کر اجروثواب کمائے۔

ملی تنظیموں کو ایسی اجتماعی کوشش کرنا چاہئے کہ ضرورت مندوں کو بغیر سود کے قرض فراہم کیا جائے اور ان سے ضمانت کے طور پر ایسی دستاویز لکھوائی جائے کہ قرض کی واپسی یقینی ہو۔ بحالت مجبوری زکاۃ کی رقم سے قرض ادا کیا جانا چاہئے۔

قرض دار کو چاہئے کہ وہ قرض اس مدت سے پہلے واپس کرنے کی کوشش کرے جو اسے دی گئی ہے۔ اگر کسی وجہ سے قرض ادا کرنے کے لیے رقم فراہم نہیں ہوسکی ہے تو قرض خواہ کو مطلع کردے اور مہلت چاہے۔ البتہ خواہ مخواہ قرض کو اپنے اوپر لادے نہ رہے۔ قرض کی حالت میں دنیا سے رخصت ہوجانا بہت بڑے نقصان کا باعث ہے۔ آج کل قرض ادا کرنے میں ٹال مٹول کرنے اور قرض لے کر فرار ہوجانے کے واقعات میں کافی اضافہ ہوگیا ہے۔ جس کے سبب قرض دینے والوں نے بھی اپنا ہاتھ کھینچ لیا ہے۔ لامحالہ ضرورت مند سود پر قرض لینے کو مجبور ہورہے ہیں۔

قرض ایک قسم کا عذاب ہے اور اللہ کے رسول ﷺ نے اس عذاب سے نجات کی دعا مانگی ہے۔ خواہ مخواہ اپنے آپ کو اس عذاب میں مبتلا نہ کیجئے۔ اپنی ضروریات کو محدود کرلیجئے۔ تنگ دستی کے ساتھ گزر اوقات کرلیجئے مگر قرض کے لیے دستِ سوال دراز نہ کیجئے۔ علامہ عبدالبدیع صقرؒ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: "پہاڑ کا بوجھ زیادہ ہے لیکن قرض کا بوجھ اس سے بھی کہیں زیادہ ہے۔" (لازوال نصیحتیں)

ڈاکٹر صفدر 'آہ' سیتاپوری کا ادب سے فلمی دنیا تک کا سفر

خوشتر رحمانی

ڈاکٹر محمد صفدر، جو دنیائے ادب وفن میں اپنے تخلص 'آہ' اور اپنے جائے پیدائش کی نسبت سے 'سیتاپوری' کے نام سے مشہور ہوئے، ایک ایسی ہمہ جہت شخصیت تھے جن کی حیات سادگی اور غیر معمولی تخلیقی قوّت کا حسین امتزاج تھی۔ وہ ایک بلند پایہ شاعر، ادیب، فلسفی، اور اردو اور ہندی سینما کے صفِ اوّل کے نغمہ نگار تھے۔ ان کا طویل سفرِ حیات (28 اگست 1903ء سے 29 جولائی 1980ء تک) برصغیر کی ثقافتی اور فنی ارتقاء کی ایک عظیم داستان ہے۔

ڈاکٹر صفدر آہ کی ولادت 28 اگست 1903ء کو اُتر پردیش کے شہر سیتاپور میں ہوئی۔ ان کی خاندانی فضا دین داری اور علمی رجحانات کی حامل تھی۔ والدہ محترمہ کی شدید خواہش تھی کہ ان کا یگانہ فرزند دینی اور دنیاوی، دونوں علوم سے بہرہ ور ہو۔ اسی سبب انھیں ابتدائی مدرسی تعلیم کے ساتھ ساتھ فارسی اور عربی کی بھی عمیق تعلیم دی گئی۔ انھوں نے سیتاپور، لکھنؤ، اور بنارس (وارانسی) جیسے علمی مراکز میں وقت گزارا، جہاں انھیں اردو، فارسی، سنسکرت اور ہندی زبانوں پر کامل عبور حاصل ہوا۔ یہ وسیع علمی پس منظر ان کے ادبی ذوق کو جلا بخشنے اور ان کی شاعری میں ہند-اسلامی تہذیب کے گہرے نقوش اُبھارنے کا سبب بنا۔ تیرہ برس کی قلیل عمر میں ہی والدہ کے انتقال کا صدمہ جھیلنے کے بعد، ان کی زندگی نے ایک اہم موڑ لیا۔ اس جذباتی تنہائی اور تخلیقی کرب نے ان کے اندر مضمر (پوشیدہ) شاعر کو مکمل طور پر بیدار کردیا۔ انھوں نے کم عمری میں ہی شاعری کا آغاز کیا اور محض 14 برس کی عمر میں ان کی تحریریں اخبارات اور رسائل میں شائع ہونے لگیں۔ 17 سال کی عمر میں ان کا پہلا شعری مجموعہ 'انجامِ محبت' منظر عام پر آیا۔ اس کے علاوہ، 1928ء میں انھوں نے اپنا ہفتہ روزہ رسالہ 'ہاتف' بھی جاری کیا، جس نے انھیں ادبی حلقوں میں ایک مستحکم شناخت عطا کی۔

ڈاکٹر صفدر آہ کی ادبی حیثیت محض ایک شاعر کی نہیں، بلکہ ایک مفکر، محقق، اور صاحبِ بصیرت نثر نگار کی بھی تھی۔ ان کی نثری خدمات کا دائرہ تفسیر قرآن سے لے کر تاریخی تحقیق اور فلسفیانہ مضامین تک پھیلا ہوا ہے۔ ان کا اردو ادب کا نمایاں کام برصغیر کی روحانی اور ثقافتی روایات پر مبنی تھا۔ وہ ہندو مذہبی کتب اور سنتوں (اولیاء) کا بھی گہرا مطالعہ کرنے والے تھے، جس کا ثبوت ان کی وہ تصانیف ہیں جو انھوں نے میرابائی اور کبیر جیسے صوفی شعراء پر اردو زبان میں تحریر کیں۔ اس کے علاوہ، وہ رام چرت مانس کے عمیق ماہر تھے، جسے ان کی گنگا-جمنی تہذیب کی علمبرداری کا ایک روشن نشان سمجھا جاتا ہے۔ وہ اپنی شاعری اور نثر میں سلاست، فصاحت، اور عام فہم زبان کے استعمال کو ترجیح دیتے تھے، جس سے ان کا کلام خواص و عوام دونوں میں مقبول ہوا۔

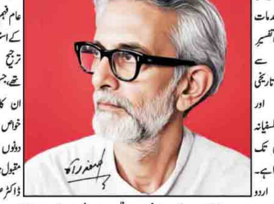

ڈاکٹر صفدر آہ کا فلمی دنیا میں شمولیت ایک اتفاق کی صورت میں ہوا۔ وہ ایک ادبی مجمع کے سلسلے میں بمبئی پہنچے، جہاں ان کی ملاقات ممتاز فلم ساز وہدایت کار محبوب خان سے ہوئی۔ یہ ملاقات ایک نئے تخلیقی دور کا سبب بنی۔ انھوں نے محبوب خان کی کئی اہم فلموں کے لیے گیت لکھے، جن میں 'علی بابا' (1940ء)، 'بہن' (1941ء)، 'غریب' (1942ء)، اور 'روٹی' (1942ء) شامل ہیں۔

ان کا نغمہ نگاری میں سب سے بڑا اور لافانی کارنامہ 1945ء کی فلم 'پہلی نظر' کا مشہور گیت ہے:

"دل جلتا ہے تو جلنے دے، آنسو نہ بہا"...

یہ غزل 1944ء میں تحریر کی گئی تھی اور جب یہ نغمہ موسیقار انیل بسواس کی موسیقی اور گلوکار مکیش کی صَوت (آواز) میں ریکارڈ ہوا تو اس نے مکیش کو فلمی صنعت میں ایک مستحکم مقام عطا کیا۔ یہ نغمہ آج بھی کلاسیک مانا جاتا ہے۔ ڈاکٹر صفدر آہ نے اپنی مختصر فلمی زندگی میں تقریباً 19 نغمات قلم بند کیے۔ گیت نگاری کے ساتھ ساتھ، انھوں نے مصنف اور ہدایت کار کے طور پر بھی خدمات انجام دیں، اور فلموں جیسے 'پرارتھنا' (1943ء)، '1857' (1946ء)، اور 'عمر خیام' (1946ء) کے لیے داستان اور مکالمے بھی تحریر کیے۔ ان کی فلمی خدمات 1962ء میں محبوب خان کی فلم 'سن آف انڈیا' کے لیے مکالمے لکھنے کے بعد اختتام پذیر ہوئیں۔

فلمی صنعت سے کنارہ کشی کے بعد، ڈاکٹر صفدر آہ نے اپنا بقیہ دورِ حیات تصوّف، تحقیق اور مَا بَعدُ الطَّبِیعِیات (Metaphysics) جیسے مضامین کی تحقیق میں صَرف کیا۔ وہ مہاراشٹر کے گنیش پوری میں مقیم ہوگئے اور اپنی ذاتی لائبریری اور تصنیفی کاموں میں مصروف رہے۔ اس عہد میں انھوں نے کئی اہم کتب تحریر کیں۔ ڈاکٹر صفدر آہ سیتاپوری نے 29 جولائی 1980ء کو ممبئی میں آخری سانس لی۔

ڈاکٹر صفدر آہ سیتاپوری کی حیثیت اردو ادب اور ہندی سینما میں ایک پل کی مانند ہے، جو علم وفن کی دو مختلف وادیوں کو ملاتا ہے۔ ان کے کام کی فراوانی، ان کے خیالات کی گہرائی، اور ان کی زبان کی شیرینی انھیں ایک ناقابلِ فراموش (ناقابلِ فراموش) شخصیت بناتی ہے۔ آج جب ہم ان کے کلام اور نغمات کو سنتے ہیں، تو ہمیں ایک ایسے ادیب کی صَدا (آواز) سنائی دیتی ہے، جس نے اپنے عہد کی تہذیبی روح کو پوری شدّت اور تخلیقی مہارت کے ساتھ محفوظ کردیا۔ ان کی خدمات اردو ادب اور فلمی صنعت کے لیے ایک قیمتی ورثہ ہیں۔

بہار اسمبلی الیکشن: پہلے مرحلے میں 17 وزراء کی ساکھ داؤ پر

پٹنہ:(یو این آئی) بہار اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے میں 6 نومبر کو 18 اضلاع کی 121 نشستوں پر ہونے والے ووٹنگ میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی حکومت کے نائب وزرائے اعلیٰ سمراٹ چودھری اور وجے کمار سنہا سمیت 17 وزراکی ساکھ داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ بہار اسمبلی انتخابات میں نتیش کمار حکومت کے 17 وزیر پہلے مرحلے میں انتخابی میدان میں ہیں۔ان میں سے 11 بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سے اور 6 جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کوٹے سے ہیں۔

بی جے پی کوٹے سے بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری مونگیر ضلع کی تاراپور اسمبلی حلقہ سے انتخاب لڑ رہے ہیں۔ وہیں دوسرے نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا لکھی سرائے سے امیدوار ہیں۔ مسٹر سنہا اس سیٹ پر فروری 2005، 2010، 2015 اور 2020 میں کامیابی حاصل کر چکے ہیں۔ صحت کے وزیر منگل پانڈے پہلی بار سیوان سے انتخاب لڑ رہے ہیں، جبکہ سڑک تعمیرات کے وزیر نتن نوین پٹنہ ضلع کے بانکی پور سیٹ سے امیدوار ہیں۔ مسٹر نوین اس سیٹ پر لگاتار تین بار 2010، 2015 اور 2020 میں کامیاب ہو چکے ہیں۔ محکمہ محصولات واصلاحات اراضی کے وزیر سنجے سراگی دربھنگہ سے میدان میں ہیں اور لگاتار پانچ بار یہاں سے کامیابی حاصل کر چکے ہیں۔ پنچایتی راج کے وزیر کیدار پرساد گپتا مظفر پور ضلع کے کڑھنی سے انتخاب لڑ رہے ہیں۔

سیاحت کے وزیر راجو کمار سنگھ مظفر پور ضلع کے صاحب گنج سے میدان میں ہیں، وہ اس سیٹ پر چار بار جیت چکے ہیں۔ کھیل کے وزیر سریندر مہتا بیگوسرائے ضلع کے بچھواڑا سے اور شہری ترقیات وہاؤسنگ کے وزیر دربھنگہ ضلع کی جالے اسمبلی سیٹ سے اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔ وہ دو بار لگاتار یہاں جیت درج کر چکے ہیں اور اس بار انتخابی ہیٹ ٹرک لگانے کی کوشش میں ہیں۔ ماحولیات، جنگلات اور ماحولیاتی تبدیلی کے وزیر سنیل کمار نالندہ ضلع کے بہار شریف سے امیدوار ہیں۔ ڈاکٹر سنیل کمار یہاں پانچ بار جیت چکے ہیں اور اس بار انتخابی میدان میں 'سکسر' لگانے کے لیے بے تاب ہیں۔ جبکہ اطلاعات وٹیکنالوجی کے وزیر کرشن کمار منٹو سارن ضلع کے امنور سے انتخاب لڑ رہے ہیں۔

جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کوٹے سے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نالندہ ضلع کی نالندہ اسمبلی سیٹ سے انتخابی میدان میں ہیں۔ وہ لگاتار سات بار یہاں سے جیت چکے ہیں اور آٹھویں بار کامیابی کی تلاش میں ہیں۔ پارٹی کے سینئر لیڈر اور آبی وسائل و پارلیمانی امور کے وزیر وجے کمار چودھری سمستی پور ضلع کے سرائے رنجن سے لگاتار تین بار جیت درج کر چکے ہیں اور اس بار انتخابی 'چوکا' لگانے کے خواہش مند ہیں۔ اطلاعات وعوامی رابطہ کے وزیر مہیشور ہزاری کلیان پور محفوظ سیٹ سے انتخاب لڑ رہے ہیں۔ وہیں تعلیم کے وزیر سنیل کمار گوپال گنج ضلع کے بھورے (محفوظ) سے اور شراب بندی، مصنوعات ورجسٹریشن کے وزیر رتنیش سدا سہرسہ ضلع کے سونبرسا سے انتخابی میدان میں ہیں۔

وہ اس سیٹ پر لگاتار تین بار جیت درج کر چکے ہیں اور اس بار کامیابی کا 'چوکا' لگانے کی پوری کوشش کریں گے۔ وہیں سماجی بہبود کے وزیر مدن سہنی دربھنگہ ضلع کے بہادر پور سے قسمت آزما رہے ہیں۔ مسٹر سہنی نے یہاں 2010 اور 2020 میں کامیابی حاصل کی تھی، جبکہ 2015 میں وہ گوراباورام سے منتخب ہوئے تھے۔

جھجر: پولیس نے باپ اور بھائی کے قتل کے الزام میں ملزم اشوک کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا۔

جسٹس سوریہ کانت بن سکتے ہیں سی جے آئی

نئی دہلی: مرکزی حکومت نے چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوئی کو خط لکھ کر ان کے جانشین کے لیے سفارش طلب کی ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا گوئی ابھی بھوٹان کے 4 روزہ دورے پر ہیں۔ ان کے دفتر نے کہا ہے کہ وہ واپس آئیں گے اور حکومت کو اپنی سفارش بھیجیں گے۔ چیف جسٹس گوئی 24 نومبر کو سبکدوش ہونے والے ہیں اور سینئرٹی کے اصولوں کو سامنے رکھا جائے تو جسٹس سوریہ کانت 53ویں چیف جسٹس آف انڈیا بننے کی قطار میں کھڑے ہیں۔ جسٹس سوریہ کانت نے 1984 میں ڈسٹرکٹ کورٹ، ہسار میں لاء کی پریکٹس شروع کی تھی۔ 1985 میں وہ پنجاب اینڈ ہریانہ ہائی کورٹ میں پریکٹس کرنے کے لیے چنڈی گڑھ منتقل ہو گئے۔ وہ کانسٹی ٹیوشنل، سروس اور سول امور کے ماہر ہیں۔ ان کی پیدائش 10 فروری 1962 کو ہسار (ہریانہ) میں ایک متوسط طبقہ میں ہوئی تھی۔ سپریم کورٹ کی آفیشیل ویب سائٹ کے مطابق جسٹس سوریہ کانت نے 1981 میں گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، ہسار سے گریجویشن سے کیا۔ 1984 میں مہرشی

دیانند یونیورسٹی (ایم ڈی یونیورسٹی)، روہتک سے لاء میں بیچلر ڈگری حاصل کی۔ انھوں نے کروکشیتر کے 'ڈی ڈی ای' سے 2011 میں لاء میں ماسٹر ڈگری حاصل کی تھی۔ وہ کئی یونیورسٹی، بورڈ، کارپوریشن، بینک اور ہائی کورٹ کی بھی نمائندگی کی۔ 7 جولائی 2000 کو وہ ہریانہ کے سب سے نوجوان ایڈووکیٹ جنرل مقرر ہوئے تھے۔ جسٹس سوریہ کانت مارچ 2001 میں سینئر ایڈووکیٹ کی شکل میں نامزد کیے گئے تھے۔ 9 جنوری 2004 کو پنجاب اینڈ ہریانہ ہائی کورٹ کے مستقل جج کی شکل میں پروموشن ہونے تک ہریانہ کے ایڈووکیٹ جنرل کے عہدہ پر رہے۔ 22 فروری 2011 تک لگاتار 2 مدت کار کے لیے 23 فروری 2007 کو نیشنل لاء سروس اتھارٹی کے گورننگ باڈی کے رکن کی شکل میں نامزد کیے گئے تھے۔ وہ 5 اکتوبر 2018 کو ہماچل پردیش ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مقرر کیے گئے تھے۔ 24 مئی 2019 کو سپریم کورٹ آف انڈیا کے جج کی شکل میں پرموٹ ہوئے تھے۔ ساتھ ہی 12 نومبر 2024 سے سپریم کورٹ لیگل سروسز کمیٹی کے چیئرمین بھی بنے۔ وہ 9 فروری 2027 کو ریٹائر ہوں گے۔

سابق وزیر سمیت کئی رہنما جے ڈی یو سے برخاست

پٹنہ:(یو این آئی) بہار ریاستی جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) نے اتوار کو اسمبلی انتخابات سے قبل پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث رہنماؤں کے خلاف سخت قدم اٹھایا ہے۔ پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری اور ہیڈکوارٹر انچارج چندن کمار سنگھ کی جانب سے جاری ہدایت کے مطابق تنظیمی آداب کے خلاف کام کرنے اور پارٹی نظم وضبط توڑنے کے الزام میں کئی رہنماؤں کو فوری اثر سے پارٹی سے خارج کر دیا گیا ہے۔ جاری حکم کے مطابق سابق وزیر شیلیش کمار، سابق رکن قانون ساز کونسل سنجے پرساد، شیام بہادر سنگھ، سدرشن کمار، امر کمار سنگھ، ڈاکٹر عاصمہ پروین، لو کمار، آشا سمن، دیویانشو بھاردواج اور وویک شکلا کو پارٹی کی ابتدائی رکنیت سے معطل کرتے ہوئے جے ڈی یو سے نکال دیا گیا ہے۔ جے ڈی یو قیادت نے واضح کیا ہے کہ اسمبلی انتخابات کے دوران پارٹی نظم وضبط کی خلاف ورزی کرنے اور تنظیم کے خلاف سرگرمیوں میں ملوث کسی بھی رہنما یا کارکن کے ساتھ کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی۔ پارٹی نے کہا ہے کہ یہ کارروائی تنظیمی مضبوطی اور نظم وضبط برقرار رکھنے کے مقصد سے کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق، کچھ برخاست رہنماؤں پر اپوزیشن جماعتوں سے رابطہ رکھنے اور پارٹی امیدواروں کے خلاف کام کرنے کے الزامات بھی عائد کیے گئے تھے۔

دیہی خواتین کو با اختیار بنانے کے لیے 'سمردھی ابھیان' کا آغاز

اگرتلہ:(یو این آئی) تریپورہ کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر مانک ساہا نے سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جی) کے تعاون سے 4.86 لاکھ دیہی خواتین کو با اختیار بنانے کے مقصد سے 'سمردھی ابھیان' کا آغاز کیا ہے۔ یہ مہم 'تریپورہ گرامین اجیویکا مشن' (ٹی آر ایل ایم) کی ایک اہم پہل ہے، جو مالی خود کفالت بڑھانے، قرض کی آسان فراہمی اور کاروباری صلاحیتوں کو فروغ دینے پر مبنی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اجتماعی ترقی اور دیہی معیشت کو دوبارہ فعال بنانے کی سمت میں 'لکھ پتی دیدی' مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ 'سمردھی ابھیان' کا مقصد سیلف ہیلپ گروپس کو مضبوط بنانا ہے، تاکہ انہیں جامع ترقی کا ایک اہم حصہ بنایا جا سکے۔ اس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ خواتین کو قرض، نئے روزگار کے مواقع اور کاروباری امکانات بلا روک ٹوک دستیاب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ تریپورہ میں سیلف ہیلپ گروپس کی تحریک ریاست میں خواتین کی با اختیاری کے لیے نہایت ضروری ہے۔ اس میں 4.86 لاکھ سے زیادہ دیہی خواتین شامل ہیں، جو 54,170 سیلف ہیلپ گروپس، 2,479 گاؤں کی تنظیموں اور 174 کلسٹر سطحی یونینز (سی ایل ایف) میں منظم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹی آر ایل ایم کے تعاون سے کئی خواتین نے زراعت، مویشی پروری اور دستکاری جیسے شعبوں میں کامیابی سے چھوٹے کاروبار شروع کیے ہیں۔ انہوں نے ذاتی خود انحصاری کے ساتھ دیگر خواتین کو بھی اسی طرح کی کامیابی حاصل کرنے کی ترغیب دی ہے۔

21 ماؤنوازوں کی خودسپردگی، 18 ہتھیار برآمد

کانکیر:(یو این آئی) چھتیس گڑھ پولس کے "پونا مارگم: باز آبادکاری کے ذریعے نئی زندگی" پہل کے تحت اتوار کے روز بستر رینج کے ضلع کانکیر میں بڑی کامیابی ملی جب 21 نکسل کیڈروں نے سماج کے مرکزی دھارے میں شامل ہونے کے لیے خودسپردگی کی۔ ان سے اٹھارہ ہتھیار بھی برآمد ہوئے ہیں۔ بستر رینج کے پولس انسپکٹر جنرل (آئی جی) پی سندرراج نے بتایا کہ یہ تمام کیڈر کیشکل ڈویژن (نارتھ سب زونل بیورو) کی کوماری/کسکوڈو ایریا کمیٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان میں ڈویژن کمیٹی کے سکریٹری مکیش بھی شامل ہے۔ خودسپردگی کرنے والے کیڈرز میں چار ڈویژن وائس کمیٹی ممبران، نو ایریا کمیٹی ممبران اور آٹھ پارٹی ممبران شامل ہیں۔ خودسپردگی کرنے والے کیڈرز میں 13 خواتین اور آٹھ مرد شامل ہیں، جنہوں نے اپنے پرتشدد نظریے کو ترک کر کے امن اور ترقی کا راستہ منتخب کیا ہے۔ ان کی طرف سے سونپے گئے ہتھیاروں میں تین اے کے-47 رائفلیں، چار ایس ایل آر رائفلیں، دو انساس رائفلیں، چھ 303. رائفلیں، دو سنگل شاٹ رائفلیں، اور ایک بی جی ایل ہتھیار شامل ہیں۔ آئی جی پی سندرراج نے کہا، "اس خودسپردگی سے نکسلزم کے خلاف ہماری مسلسل کامیابی کی عکاسی ہوتی ہے۔ معاشرے میں ان کیڈروں کی باز آبادکاری اور دوبارہ انضمام کے لیے ضروری قانونی طریقہ کار شروع کر دیا گیا ہے۔" "یہ واقعہ بستر میں سیکورٹی فورسز کی بڑی کامیابی کو واضح کرتا ہے۔ پچھلے چند مہینوں میں سینکڑوں نکسلائٹس نے اس خطے میں خودسپردگی کی ہے، جو ریاستی حکومت کی باز آبادکاری کی پالیسی کی کامیابی اور سیکورٹی فورسز کی اسٹریٹجک کارروائیوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ حکام کے مطابق، خودسپردگی کرنے والے کیڈروں کو ریاستی حکومت کی باز آبادکاری پالیسی کے تحت مالی مدد اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جائے گی، تاکہ وہ کامیابی کے ساتھ مرکزی دھارے میں شامل ہو سکیں۔

دہرادون: کھارا اسٹروت میں نوجوان کا قتل، مشتعل لوگوں نے لاش سڑک پر رکھ کر بدری ناتھ ہائیوے جام کیا۔

پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان کا فحش ایم ایم ایس ابھی بھی ایک معمہ!

چنڈی گڑھ: پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان کی ڈیپ فیک اور قابل اعتراض ویڈیوز کے معاملے میں اب عدالت نے سخت موقف اختیار کیا ہے۔ موہالی کی ایک عدالت نے فیس بک، انسٹاگرام، ایکس، یوٹیوب اور ٹیلی گرام سمیت تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارموں کو حکم دیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بھگونت مان سے متعلق چھیڑ چھاڑ کیے گئے ویڈیو کو 24 گھنٹے کے اندر ہٹا دیں۔ یہ معاملہ اس وقت سرخیوں میں آیا جب پنجاب پولیس کے سائبر سیل نے کینیڈا کے رہائشی جگمن سمرا کے خلاف ایف آئی آر درج کی۔ الزام ہے کہ سمرا نے وزیر اعلیٰ بھگونت مان کی ڈیپ فیک ویڈیو بنائی اور سوشل میڈیا پر شیئر کی تھی۔ ویڈیو میں وزیر اعلیٰ کی شبیہ خراب کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے اس پورے واقعہ کی سخت مذمت کی ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ یہ وزیر اعلیٰ کی شبیہ کو داغدار کرنے کی سیاسی سازش ہے۔ عدالت پہلے ہی ویڈیو ہٹانے کا حکم جاری کر چکی ہے۔ ایسے مواد کو شیئر کرنے والوں کو سخت قانونی کارروائی سے خبردار کیا گیا

ہے۔ عدالت نے نہ صرف موجودہ ویڈیو کو ہٹانے کا حکم دیا بلکہ آئندہ کے لیے سخت ہدایات بھی جاری کی ہیں۔ آرڈر میں کہا گیا ہے کہ جیسے ہی سائبر کرائم ڈیپارٹمنٹ ایسے کسی بھی ڈیپ فیک یا قابل اعتراض مواد کی اطلاع دیتا ہے، پلیٹ فارم کو فوری طور پر پوسٹ ہٹانے اور اکاونٹ بلاک کرنے کے لیے کارروائی کرنی ہوگی۔ اس کے علاوہ گوگل کو یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ وہ ایسی ویڈیوز یا مواد کو اپنے سرچ ریزلٹ میں ظاہر نہ کرے۔ عدالت نے تمام متعلقہ پلیٹ فارمز اور ایجنسیوں کو 10 دن میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ یہ ویڈیو تنازعہ اس وقت مزید طول پکڑ گیا جب بی جے پی لیڈر تجندر پال سنگھ بگا نے دعویٰ کیا کہ اس جعلی ویڈیو کے پیچھے دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اور عام آدمی پارٹی کے کنوینر اروند کیجریوال کا ہاتھ ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعلیٰ بھگونت مان کے ایم ایم ایس کو انسٹاگرام اور فیس بک سے ڈیلیٹ کرنے کی کوششیں اب تک ناکام ثابت ہوئی ہیں کیونکہ انسٹاگرام اور فیس بک دونوں نے یہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے کہ یہ ویڈیو ڈیپ فیک یا اے آئی سے تیار کیا گیا ہے۔

کانگریس نے دادرا اور نگر حویلی ودمن اور دیو میں مقامی انتخابات میں دھاندلی کا الزام عائد کیا

نئی دہلی: کانگریس پارٹی کے رہنما مانک راؤ ٹھاکرے، ڈاکٹر انجلی ہیمنت نمبالکر اور پربھو ٹوکیا نے اے آئی سی سی ہیڈکوارٹرز میں پریس بریفنگ کے دوران دادرا اور نگر حویلی وہ دمن اور دیو میں ہونے والے مقامی انتخابات میں دھاندلی کے سنگین الزامات عائد کیے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے منصوبہ بندی کر کے اپنے مقابلہ کرنے والے امیدواروں کے فارم روک دیے اور پورے انتخابات کو ہائی جیک کر لیا۔ کانگریس کے مطابق الیکشن کمیشن نے کاغذات نامزگی 10 سے 17 اکتوبر کے درمیان جمع کروانے کا اعلان کیا تھا لیکن 10 اکتوبر کو کمیشن کی ویب سائٹ پر فارم دستیاب نہیں تھے۔ بعدازاں 13 اکتوبر کو فارم کے لیے ضروری دستاویزات کی فہرست دی گئی، تاہم اہل امیدوار جب دستاویزات دینے گئے تو بتایا گیا کہ عملہ انتخابی تربیت میں مصروف ہے۔ نتیجتاً بہت سے کانگریس امیدوار فارم جمع کروانے میں ناکام رہے اور جو فارم جمع کروائے گئے، ان کی جانچ پڑتال کے دوران تقریباً 80 فیصد فارم رد کر دیے گئے۔ مانک راؤ ٹھاکرے نے کہا، ''بی جے پی نے مقامی انتظامیہ کے تعاون سے

انتخابات پر قبضہ کیا اور ہمارے امیدواروں کو حصہ لینے کا موقع ہی نہیں دیا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ دادرا اور نگر حویلی وہ دمن اور دیو میں ضلعی صدر نے پہلے ہی اعلان کر دیا تھا کہ انتخاب جیت لیا گیا ہے، جس سے انتخابی دھاندلی کی منصوبہ بندی کا اندازہ ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا، ''اسکروٹنی کے دوران ضلعی اور میونسپل کمشنروں نے عملے کے تعاون سے کانگریس، شیو سینا اور آزاد امیدواروں کے فارم رد کر دیے، جبکہ بی جے پی کے فارم کو کوئی رکاوٹ نہیں دی گئی۔ یہ پورے دادرا اور نگر حویلی ودمن اور دیو میں آمریت کی مثال ہے اور عوام اس غیر جمہوری عمل سے پریشان ہیں۔'' کانگریس نے الیکشن کمیشن اور متعلقہ ضلعی افسران کو درخواست دی ہے کہ وہ اس دھاندلی کی تحقیقات کریں اور انتخابات میں شفافیت یقینی بنائیں۔

تیجسوی نے پنچایت کے نمائندوں کیلئے پنشن، انشورنس اور 5 لاکھ روپے امداد کا اعلان کیا

پٹنہ: بہار میں حکومت تبدیلی کے عوامی رجحان سے پرجوش کانگریس زیر قیادت مہاگٹھ بندھن کے رہنماؤں نے اسمبلی انتخابات میں بڑی کامیابی درج کرانے کے لئے اپنی انتخابی مہم تیز کر دی ہے۔ اس دوران مہاگٹھ بندھن کی جانب سے وزیر اعلیٰ عہدے کا چہرہ اور آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے اتوار کو ایک اور بڑا وعدہ کیا۔ انہوں نے بہار اسمبلی انتخابات میں مہاگٹھ بندھن کے اقتدار میں آنے پر پنچایت کے نمائندوں کو 50 لاکھ روپے کی پنشن اور انشورنس کور دینے کا وعدہ کیا ہے۔ بہار کی راجدھانی پٹنہ میں ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ انتخابی مہم تیز ہو گئی ہے اور بہار تبدیلی کے لیے بے چین ہے۔ موجودہ نتیش کمار حکومت پر طنز کرتے ہوئے انہوں

نے کہا کہ بہار میں 20 سالوں سے کھٹارا سرکار ہے مگر اب عوام تبدیلی کے لیے بے چین ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ جہاں بھی جاتے ہیں، تمام ذاتوں اور مذاہب کے لوگ ان کی حمایت کے لیے بڑی تعداد میں سامنے آ رہے ہیں۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ عوام بہار کی موجودہ حکومت سے تنگ آ چکے ہیں اور اسے بدلنا چاہتے ہیں۔ اس حکومت میں بدعنوانی اور جرائم عروج پر ہیں اور لوگ بی جے پی کو سمجھ چکے ہیں۔ بی جے پی اور امیت شاہ پر طنز کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ بہار میں جان بوجھ کر کارخانے نہیں لگنے دیئے گئے۔ سابق نائب وزیر اعلیٰ نے اپنی حکومت کی کامیابیوں کو بتاتے ہوئے کہا کہ 17 مہینوں میں بہت کام ہوا تھا، چاچا جی نہیں پلٹے ہوتے تو اور بھی کام ہوتا۔

مرکزی وزیر نتن گڈکری اہل خانہ کیساتھ ستپڑا پہنچے

بیتول:(یو این آئی) مدھیہ پردیش کا ستپڑا ٹائیگر ریزرو اب لیڈران اور فنکاروں کی پسندیدہ جگہ بنتا جا رہا ہے۔ ہفتے کے روز مرکزی وزیر نتن گڈکری اہل خانہ کے ساتھ دوروزہ نجی دورے پر ستپڑا ٹائیگر ریزرو (ایس ٹی آر) کے چورنا رینج پہنچے، جب کہ ان کے اہل خانہ کے افراد ایک روز قبل ہی ریزرو پہنچ چکے تھے۔ گڈکری ناگپور سے بیتول ہوتے ہوئے دوپہر میں چورنا پہنچے، جہاں انہوں نے فیلڈ ڈائریکٹر راکھی نندا سے ریزرو کے حیاتیاتی تنوع اور انتظام سے متعلق معلومات حاصل کیں۔ مرکزی وزیر کی آمد پر بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر ہیمنت کھنڈیلوال، مرکزی وزیر درگا داس اوئکے اور گھوڑا ڈونگری کے رکن اسمبلی گنگابائی اوئکے نے پھولوں کا گلدستہ پیش کر کے ان کا استقبال کیا۔ بی جے پی ریاستی صدر ہیمنت کھنڈیلوال نے سوشل میڈیا پر نتن گڈکری کے ساتھ تصویر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ "ستپڑا ٹائیگر ریزرو کے گاؤں چورنا میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ آئے، مرکزی وزیر نتن گڈکری جی کا دل کی گہرائیوں سے خیر مقدم کرتا ہوں۔" "ستپڑا ٹائیگر ریزرو ہریالی، پہاڑیوں اور نایاب جنگلی حیات کے لیے مشہور ہے، یہاں چیتا، تینندوا، ریچھ، ڈھول (جنگلی کتا)، چیتل، سامبھر، گور، چار سینگ والا ہرن اور بہت بڑی ہندوستانی گلہری جیسی انواع پائی جاتی ہیں۔ سال اور ساگون کے جنگل اور بانس کی گھنی جھاڑیاں اس ریزرو کو قدرتی خوبصورتی سے بھر دیتی ہیں۔ مسٹر گڈکری اپنے دورے کے دوران اہل خانہ کے ساتھ جنگل سفاری کریں گے اور فطرت کی آغوش میں سکون کے لمحات گزاریں گے۔

منی پور میں سیکورٹی فورسز نے چار افراد کو گرفتار کیا

امپھال:(یو این آئی) منی پور میں سیکورٹی فورسز نے محاصرے اور تلاشی کی کارروائیوں کو تیز کرتے ہوئے، جبری وصولی اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث چار افراد کو گرفتار کیا ہے۔ کارروائی میں سیکورٹی فورسز نے امپھال مغربی ضلع کے سنگجامیئی پولیس اسٹیشن کے تحت سنگجامیئی لیشانگتھم لیکائی میں واقع اس کی رہائش گاہ سے ایک شخص کو گرفتار کیا۔ اس کے پاس سے ایک موبائل ہینڈ سیٹ، ایک آدھار کارڈ اور ایک ایرٹیل ایئر فائبر ڈیوائس برآمد ہوئی ہے۔ ایک علیحدہ کارروائی میں امپھال مشرقی ضلع کے پورومپٹ پولیس اسٹیشن کے دائرے میں جے این آئی ایم ایس، پورومپٹ ایانگ پلی روڈ کے قریب ایک اور شخص کو گرفتار کیا گیا۔ اس کے پاس سے بھی ایک موبائل فون ضبط کیا گیا۔ سیکیورٹی فورسز نے اس کے علاوہ تھوبل ضلع میں چلائے گئے مہم کے دوران مختلف مقامات سے دو مزید افراد کو گرفتار کیا۔ ان میں سے ایک کو وانگجنگ بازار سے اور دوسرے کو لیلونگ بازار سے حراست میں لیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ دونوں افراد وانگجنگ علاقے اور اس کے آس پاس بھتہ خوری کی سرگرمیوں میں ملوث تھے۔ فورسز نے ان کے قبضے سے ایک ایچ ای۔ 36 ہینڈ گرینیڈ اور دو موبائل فون برآمد کیے ہیں۔

ریلوے نے چھٹھ پوجا کے مسافروں کیلئے 30 اسٹیشنوں پر ہولڈنگ ایریا قائم کیے

نئی دہلی:(یو این آئی) چھٹھ مہاپرو کے اختتام کے بعد لوٹنے والے مسافروں کی سہولت کے لیے ریلوے نے وسیع انتظامات کیے ہیں۔ اس مقصد کے تحت بہار اور پوروانچل خطے کے 30 ریلوے اسٹیشنوں پر خصوصی ہولڈنگ ایریا بنائے گئے ہیں، جہاں مسافر اپنی ٹرین کے روانہ ہونے سے پہلے آرام سے وقت گزار سکتے ہیں۔ ریلوے کی جانب سے اتوار کو جاری بیان کے مطابق چھٹھ مہاپرو کے اختتام کے بعد بہار اور اس کے آس پاس کے اضلاع سے بڑی تعداد میں مسافر مختلف مقامات کے لیے روانہ ہوں گے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ریلوے نے مسافروں کی سہولت، سلامتی اور آسان آمدورفت کو یقینی بنانے کے لیے جامع تیاریاں کی ہیں۔ مسافروں کی منظم رہنمائی، ہجوم پر قابو پانے اور ٹرینوں کی باقاعدہ آمدورفت کے لیے بہار اور اس کی قریبی ریاستوں کے اہم اسٹیشنوں پر خصوصی ہولڈنگ ایریا قائم کیے گئے ہیں۔ ریلوے نے بتایا کہ جن اسٹیشنوں پر یہ ہولڈنگ ایریا بنائے گئے ہیں، ان میں بہار کے پٹنہ، داناپور، گیا، مظفرپور، سہرسا، جے نگر، برونی، حاجی پور، سیتامڑھی، دربھنگہ، سکری، مدھوبنی، باپو دھام موتیہاری، رکسول، سمستی پور، بھاگلپور، جسیڈیہ، جمالپور، کٹیہار، جوگبنی، فاربس گنج، پورنیہ، کشن گنج، بارسوی، چھپرا، سیوان اور اتر پردیش کے پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، گورکھپور، بنارس اور بلیا جیسے 30 اسٹیشن شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ملک کی دیگر ریاستوں کے اہم ریلوے اسٹیشنوں پر بھی ہولڈنگ ایریا قائم کیے گئے ہیں۔ ریلوے کے مطابق ان ہولڈنگ ایریاز کا بنیادی مقصد اسٹیشن احاطے میں وقت سے پہلے پہنچنے والے مسافروں کو منظم طریقے سے ٹھہرانا اور ٹرین کے روانگی کے وقت انہیں قطار میں پلیٹ فارم تک پہنچانا ہے، تاکہ کسی قسم کی بھاگ دوڑ یا بھیڑ بھاڑ سے بچا جا سکے۔ ریلوے نے کہا ہے کہ اسٹیشن کے اندر اور اس کے آس پاس بنائے گئے ان ہولڈنگ ایریاز میں مسافروں کے لیے بیٹھنے کی مناسب سہولت، پینے کا صاف پانی، پنکھے، بیت الخلا، موبائل چارجنگ پوائنٹس، معلوماتی مراکز، یو ٹی ایس اور ایم یو ٹی ایس ٹکٹنگ، ریئل ٹائم ٹرین ڈسپلے بورڈ اور طبی امدادی مراکز جیسی تمام بنیادی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ مسافروں کو وقتاً فوقتاً ضروری معلومات دی جا رہی ہیں۔ ان ہولڈنگ ایریاز میں چھٹھ کے گیت چلائے جا رہے ہیں، جبکہ کچھ مقامات پر ثقافتی پروگراموں کے ذریعے چھٹھ کی مذہبی اور سماجی اہمیت کو اجاگر کیا جا رہا ہے۔ کچھ اسٹیشنوں پر این جی اوز اور ریلوے کے تعاون سے کھانا اور پانی بھی تقسیم کیا جا رہا ہے۔

بالاگھاٹ: گھر میں بیوی کی لاش خون سے لت پت ملی اور شوہر کی لاش پھندے پر لٹک رہی تھی۔

امریکی ڈالر ایکسچینج گھوٹالے میں 33 سالہ شخص کو 3 لاکھ کا دھوکہ

تھانے: نوی ممبئی پولیس نے اتوار کو اطلاع دی ہے کہ تین لوگوں نے مبینہ طور پر ممبئی کے ایک رہائشی کو رعایتی امریکی ڈالر کے تبادلے کے بہانے 3 لاکھ کا دھوکہ دیا۔ ربالے پولیس اسٹیشن کے ایک اہلکار نے بتایا کہ دھوکہ بازوں نے 18 اور 20 اکتوبر کے درمیان ممبئی کے کاندیولی کے رہنے والی 33 سالہ متاثرہ لڑکی سے مختلف موبائل نمبروں سے رابطہ کیا اور اسے سستے داموں امریکی ڈالر دینے کا وعدہ کیا۔ انہوں نے نئی ممبئی کے گھنسولی علاقے میں متاثرہ سے 3 لاکھ روپے جمع کیے لیکن وعدے کے مطابق اسے امریکی ڈالر نہیں دیے۔ اہلکار نے بتایا کہ جب متاثرہ نے ان سے رابطہ کیا تو انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا جس کے بعد اس نے پولیس سے رابطہ کیا۔ شکایت کی بنیاد پر نوی ممبئی کی ربالے پولیس نے 23 اکتوبر کو تینوں دھوکہ بازوں کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 381(4) (دھوکہ دہی) اور 3(5) (مشترکہ نیت) کے تحت ایف آئی آر درج کی تھی۔

ممبئی، تھانے اور کوکن میں موسلا دھار بارش

محکمہ موسمیات کی جانب سے اگلے دو دنوں تک 45 سے 55 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلنے کے ساتھ ساتھ تیز بارش کا امکان، ماہی گیروں کو گہرے سمندر میں نہ جانے کی ہدایت

ممبئی: جنوبی ہندوستان میں طوفان مبینہ کے شدید اثرات کا سامنا ہے۔ محکمہ موسمیات نے ممبئی سمیت کوکن خطہ میں بارش کی پیش گوئی کی تھی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بحرہ عرب میں کم دباؤ کا علاقہ بن گیا ہے۔ اس کی وجہ سے ممبئی، گریٹر ممبئی اور کونکن کے لیے اگلے دو دنوں کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس عرصے کے دوران 75 فیصد علاقے میں 45 سے 55 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلنے کے ساتھ تیز بارش کا امکان ہے۔ نتیجتاً ماہی گیروں کو گہرے سمندر میں جانے سے خبردار کیا گیا ہے۔

محکمہ موسمیات کے مطابق اس کم دباؤ والے علاقے کی وجہ سے ہفتہ کی سہ پہر سے ممبئی شہر اور مضافاتی علاقوں میں گھنے بادل دیکھے گئے اور اس کے بعد سے یہاں ہلکی بارش شروع ہوگئی۔ تاہم گریٹر ممبئی کے تھانے، نوی ممبئی، کلیان اور امبرناتھ علاقوں میں بارش زیادہ شدید تھی۔ کئی جگہوں پر بادل گھنے ہوگئے، اور دوپہر ایک سے 2 بجے کے درمیان شدید بارش ہوئی۔ چونکہ بہت سے ملازمین اور اسکول چھٹیوں پر تھے، اس لیے اچانک ہونے والی بارش کا اثر کم تھا۔ شام تک بارش کم و بیش جاری رہی۔ دریں اثنا، اس کم دباؤ والے علاقے کی وجہ سے، ممبئی شہر اور مضافاتی علاقوں میں آج، اتوار کو بھی دوپہر سے بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ عیاں رہے کہ محکمہ موسمیات نے 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی بارش کی پیش گوئی کی تھی اور اسی کے طرز پر یہاں بارش کا سلسلہ جاری ہے۔

سمندر میں طوفان جیسی صورتحال کی وجہ سے کئی کشتیاں محفوظ پناہ کے لیے دیوگڑ بندرگاہ پہنچ گئی ہیں۔ محکمہ موسمیات نے ماہی گیروں کو خبردار کیا ہے کہ وہ بحیرہ عرب میں طوفان جیسی صورتحال، تیز بارش اور 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہواؤں کے باعث سمندر میں نہ جائیں۔ نتیجتاً سیکڑوں ماہی گیر کشتیاں سندھودرگ ضلع کے دیوگڑھ بندرگاہ میں پناہ کے لیے داخل ہوئیں۔

پالگھر ضلع میں ہفتہ کو مسلسل تیسرے دن بارش ہوئی۔ شام ساڑھے 6 بجے شروع ہونے والی بارش رات گئے تک جاری رہی اور تیز ہواؤں کے ساتھ چلتی رہی۔ جس سے چاول کی فصل کو کافی نقصان پہنچا ہے۔

مغربی ساحل پر کم دباؤ کا علاقہ

ریاست کے ساحلی علاقوں کے تمام ماہی گیروں کو ہائی الرٹ رہنے کی وارننگ دی گئی ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات کے مطابق 29 اکتوبر 2025 تک مغربی ساحل پر کم دباؤ کا علاقہ بن گیا ہے۔ اس کی وجہ سے ہوا کی رفتار 35 سے 45 کلومیٹر فی گھنٹہ رہے گی۔ کچھ جگہوں پر یہ 55 کلومیٹر فی گھنٹہ تک جا سکتا ہے۔ اس لیے محکمہ موسمیات اور انڈین کوسٹ گارڈ نے ماہی گیروں کو خبردار کیا ہے کہ وہ سمندر میں جانے سے گریز کریں۔ سمندر میں مچھلی پکڑنے والی تمام کشتیوں کے مالکان اور ماہی گیروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ فوری طور پر بندرگاہ پر بحفاظت واپس آجائیں اور بندرگاہ کے مقامی حکام سے رابطہ قائم کریں۔

’ڈی آر پی‘ نے دھاراوی میں میگا دستاویزی کیمپ کا انعقاد کیا

اہلیت کے کاغذات جمع کرنے کے لیے یکم نومبر سے دو ہفتے کی مہم ہوگی شروع
اس اقدام کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ کوئی گھرانہ محروم نہ رہے

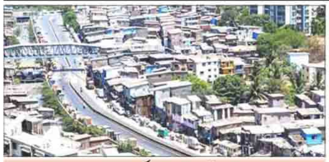

ممبئی: دھاراوی ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ (ڈی آر پی) اہلیت کے دستاویزات جمع کرنے کے لیے دھاراوی میں دو ہفتے کا خصوصی دستاویزی کیمپ منعقد کرے گا، تاکہ تمام زیر التواء سروے مکمل کیے جاسکیں اور ہر اہل گھرانے کو حکومت کے دوبارہ ترقی کے منصوبے میں شامل کیا جاسکے۔ اس اقدام کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ کوئی بھی گھرانہ محروم نہ رہے۔

ڈی آر پی حکام نے بتایا کہ یہ کیمپ یکم نومبر سے 15 نومبر 2025 تک منعقد ہوگا۔ ڈی آر پی کے ایک اہلکار نے بتایا کہ یہ غیر پروسیس شدہ یا جزوی طور پر تصدیق شدہ کیسوں کی تصدیق اور مکمل کرنے کے لیے ایک بڑا اقدام ہے۔ ان تمام گھرانوں کو مکمل اہلیت کی حالت میں لانے کے لیے مرکزی شرکت اور دستاویزات کے ذریعے کور کیا جائے گا۔ ہم تمام رہائشیوں پر زور دیتے ہیں کہ وہ فعال طور پر آگے آئیں اور ہمارے نامزد کردہ دستاویزات جمع کرنے کے مراکز پر اپنے سروے کے دستاویزات مکمل کریں۔

اہلکار نے کہا کہ ڈی آر پی نے ان مکینوں کو ترجیح دیتے ہوئے جو پہلے ہی اپنے گھریلو سروے مکمل کر لیے ہیں، اینکسیر II کا مسودہ جاری کرنا شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ لوگ جو فی الحال اپنے سروے مکمل کر رہے ہیں، یا جنہوں نے ابھی شروع کیا ہے، ان کو اندراج کے اگلے دور میں شامل کیا جائے گا۔

تازہ ترین سروے کے اعداد و شمار کے مطابق ایک لاکھ سے زیادہ رہائشیوں نے اپنے گھریلو سروے مکمل کر لیے ہیں۔ آنے والے ’میگا ڈاکومینٹیشن کیمپ‘ کو ان لوگوں کو شامل کرنے کے لیے ایک پہل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے جو مختلف وجوہات کی وجہ سے گھریلو سروے سے محروم رہ گئے ہیں۔ اس مشق کا انتظام ڈی آر پی / رجی او ایم کے ذریعے کیا جائے گا اور این ایم ڈی پی ایل ٹیموں کی طرف سے باضابطہ تعاون کیا جائے گا۔ دستاویز کی تصدیق اور شکایت کے ازالے کے لیے سب کلکٹر، تحصیلدار، اور سرویئر کے تحت علاقے کے حساب سے دفاتر قائم کیے جائیں گے۔ این ایم ڈی پی ایل فیلڈ سرویئرز کو تعینات کرے گا، جن کی مدد ایک سنٹرل کال سنٹر سے ہو گی، جو رہائشیوں کو آگاہ کریں گے اور کاغذات کے مطابق ڈرائیونگ کے کاغذات پر کام کریں گے۔ دھاراوی ہفتے کے ساتوں دن صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک اور دوپہر ایک بجے سے دوپہر 2 بجے تک دوپہر کے کھانے کے وقفے کے ساتھ کام کریں گے۔

دستاویزات جمع کرنے کے کیمپوں کے مقامات

1۔ کیمپ کا مقام: شالیمار انڈسٹریل اسٹیٹ، ٹاٹا پاور کے قریب، ٹی ایچ کٹاریہ مارگ، ماٹونگا لیبر کیمپ، ممبئی-19
2۔ کیمپ کا مقام: 102/101، او ونگ، کامراج کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، کے کے کرشنن مینن مارگ، بالاجی نگر، دھاراوی، ممبئی-17
3۔ کیمپ کا مقام: این ایم ڈی پی ایل سکل سنٹر کے اوپر، بابا صاحب امبیڈکر اسکول کے قریب، ایم پی نگر، دھاراوی، ممبئی-17

ستارہ خودکشی کیس میں دیویندر فڑنویس کے استعفیٰ کا مطالبہ

ستارا: کانگریس کی رکن پارلیمنٹ پرنیتی شندے نے ستارہ ضلع کے پھلٹن کے سب ڈسٹرکٹ اسپتال میں کام کرنے والی ایک سینئر خاتون ڈاکٹر کی خودکشی کے بعد مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔ بیڑ ضلع میں متوفیہ ڈاکٹر کے اہل خانہ سے ملاقات کے بعد محترمہ شندے نے انہیں یقین دلایا کہ وہ اس معاملے میں انصاف کو یقینی بنائیں گی۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے محترمہ شندے نے کہا کہ "بار بار کی شکایات کے باوجود ریاست کے وزیر اعلیٰ خواتین ممبران پارلیمنٹ کو ان کی حفاظت کو یقینی بنانے کے بجائے تنقید کرنے میں وقت ضائع کرتے ہیں۔ مسٹر فڑنویس کو اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دینا چاہیے۔ پارٹی رہنما راہل گاندھی نے مہاراشٹر کے ستارہ میں وحشیانہ عصمت دری اور ہراساں کیے جانے کی شکار لڑکی کی خودکشی کی سخت مذمت کی۔ عیاں رہے کہ پھلٹن سب ڈسٹرکٹ اسپتال کی 28 سالہ خاتون میڈیکل آفیسر نے ایک ہوٹل میں خودکشی کرلی تھی اور اپنی ہتھیلی پر ایک پیغام لکھا تھا۔

’یہ خوف اچھا ہے...‘

ایکناتھ شندے پر تنقید کرتے ہوئے ادھو ٹھاکرے کے دھڑے نے تھانے میں لگایا بینر

تھانے: مہاراشٹر کے میونسپل انتخابات سے قبل تھانے میں سیاسی ماحول گرم ہو رہا ہے۔ بی جے پی اور شندے شیوسینا کے درمیان رسہ کشی زوروں پر ہے۔ شیوسینا (ادھو دھڑا) اور شندے دھڑا بھی ایک دوسرے پر مسلسل حملے کر رہے ہیں۔ اس دوران شہر کے تین ہات ناکہ پر لگا ایک بینر توجہ مبذول کر رہا ہے اور شہر میں موضوع بحث بن رہا ہے۔

ادھو دھڑے کے ڈپٹی سٹی چیف تشار رسل نے جو بینر لگایا ہے، اس پر ڈھٹائی کے ساتھ لکھا ہے ’یہ خوف اچھا ہے...‘ اور اس کے نیچے لکھا ہے، ’ای ڈی، سی بی آئی، الیکشن کمیشن، فوج سب آپ کے ہیں، لیکن میرا بادشاہ، زنجیروں میں جکڑا ہوا، پھر بھی ان سب سے بڑھ کر ہے۔‘

ایک طرح سے، اس بینر کے ذریعے، ٹھاکرے دھڑے نے بالواسطہ طور پر شندے سینا اور بی جے پی، جو ریاست میں برسر اقتدار مہایوتی (عظیم اتحاد) کے اتحادی ہیں، پر تنقید کی ہے۔ بینر میں حکمراں جماعت پر تنقید کی گئی ہے، جس میں وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور شندے سینا کے رکن پارلیمنٹ نریش مہسکے کے بیانات کا حوالہ دیا گیا ہے۔

بینر کے اوپر ایک مراٹھی تحریر ہے، جس کا مطلب ہے، ’یہ بیانات سب کچھ بتاتے ہیں...‘ اس کے نیچے فڑنویس کا بیان ہے، ’جہاں فائدہ ہوگا، ہم اتحاد کریں گے۔ جہاں کوئی فائدہ نہیں، ہم نہیں کریں گے۔‘ اس کے نیچے مہسکے کا بیان ہے، ’’مہا اگھاڑی میں اپوزیشن کی مخالفت کے بجائے مہایوتی کے کارپوریٹروں کو توڑنے کی کوششیں جاری ہیں‘۔ دونوں بیانات کا حوالہ دیتے ہوئے، ٹھاکرے دھڑے نے حکمراں پارٹی کے اندر اختلافات کو اجاگر کیا ہے اور شندے-بی جے پی کو نشانہ بنایا ہے۔

خاتون ڈاکٹر خودکشی کیس: دوسرے ملزم گوپال بدنے نے کی خودسپردگی

ستارا: مہاراشٹر کے ستارا ضلع میں خاتون ڈاکٹر کی خودکشی کیس میں ایک بڑی پیش رفت سامنے آئی ہے۔ کیس کے دوسرے ملزم اور معطل پولیس اہلکار گوپال بدنے نے اتوار کی صبح پھلٹن پولیس اسٹیشن میں خودسپردگی کر دی۔ پولیس نے بدنے کو حراست میں لے کر ابتدائی طور پر ایک گھنٹے تک پوچھ گچھ کی اور بعد ازاں اسے عدالت میں پیش کر دیا۔

پولیس ذرائع کے مطابق، اس کیس کے پہلے مشتبہ ملزم پرشانت بنکر کو ہفتہ کے روز گرفتار کر کے عدالت نے چار دن کی پولیس ریمانڈ پر بھیجا تھا۔ اس کے بعد سے گوپال بدنے کی تلاش جاری تھی، جس کے لیے خصوصی پولیس ٹیمیں تعینات کی گئی تھیں۔ طویل تلاش کے بعد بدنے نے خود کو قانون کے حوالے کر دیا۔ پھلٹن پولیس کے مطابق، بدنے سے کیس کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ وہ اس بات کی جانچ کر رہی ہے کہ ڈاکٹر کی خودکشی سے قبل دونوں ملزمان کا کردار کس حد تک اہم تھا۔ خودسپردگی کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے گوپال بدنے نے کہا، "میں بے گناہ ہوں۔ مجھے عدالت کے انصاف پر بھروسہ ہے اور پولیس انتظامیہ پر بھی اعتماد ہے۔"

واضح رہے کہ چند روز قبل ستارا کے پھلٹن سب ڈسٹرکٹ اسپتال کی ایک 28 سالہ خاتون میڈیکل آفیسر نے شہر کے ایک ہوٹل میں خودکشی کر لی تھی۔ اپنی ہتھیلی پر تحریر شدہ ایک پیغام میں اس نے پولیس افسر گوپال بدنے پر متعدد بار عصمت دری کا اور پرشانت بنکر پر جسمانی و ذہنی اذیت دینے کا الزام لگایا تھا۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، جو محکمہ داخلہ کے بھی سربراہ ہیں، نے اس واقعہ کے فوراً بعد دونوں پولیس افسران کو معطل کرنے اور اعلیٰ سطحی تحقیقات کے احکامات جاری کیے تھے۔

ادھر، کانگریس لیڈر وجے وڈیٹیوار نے الزام عائد کیا کہ "اگر ملزم خودسپردگی کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ پولیس نے اسے تحفظ فراہم کیا یا وہ اس کی گرفتاری میں ناکام رہی۔" انہوں نے اس معاملے کی مکمل اور شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ وزیر اعلیٰ فڑنویس نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ حکومت معاملے کی ہر زاویے سے جانچ کر رہی ہے، اور اس میں ملوث ہر شخص - خواہ براہِ راست ہو یا بالواسطہ - کو قانون کے مطابق کارروائی کا سامنا کرنا ہوگا۔

خودکشی کرنے والی خاتون ڈاکٹر کو انصاف ضرور ملے گا: فڑنویس

پھلٹن: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے یقین دلایا ہے کہ جمعرات کی رات شہر کے ایک ہوٹل کے کمرے میں مبینہ طور پر خودکشی کرنے والی خاتون ڈاکٹر کو انصاف ملے گا۔ انہوں نے اپوزیشن کو بھی خبردار کیا کہ ہر معاملے پر سیاست کرنا برداشت نہیں کیا جائے گا۔ سابق ایم پی رنجیت سنگھ نمبالکر، دیہی ترقی کے وزیر جے کمار گور، اور کئی دیگر معززین کے ساتھ اتوار کو یہاں مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کرنے کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خودکشی کیس کے دو ملزمین کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور پولیس فورس سے معطل کر دیا گیا ہے۔

29 سالہ خاتون ڈاکٹر نے اپنی ہتھیلی پر ایک خودکشی نوٹ چھوڑا، جس میں الزام لگایا گیا کہ پھلٹن سٹی پولیس اسٹیشن کے سب انسپکٹر گوپال بدانے نے اس کے ساتھ چار بار زیادتی کی اور اس کے مالک مکان کے بیٹے پرشانت بنکر نے اسے پانچ ماہ تک جسمانی اور ذہنی طور پر ہراساں کیا۔ مسٹر فڑنویس نے خبردار کیا کہ تحقیقات کے دوران واقعہ سے متعلق تمام حقائق سامنے آئیں گے، تاہم اس افسوسناک واقعہ کو سیاسی رنگ دینے اور مرنے والے کے غم کا فائدہ اٹھانے کی کسی بھی کوشش کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے جان بوجھ کر سابق ایم پی رنجیت سنگھ نمبالکر اور ایم ایل اے سندیپ کامبلے کے ناموں کو تنازعہ میں گھسیٹنے پر اپوزیشن پر تنقید کی۔ وزیر اعلیٰ نے زور دے کر کہا کہ "اگر ان کے ملوث ہونے کا ذرہ برابر بھی شبہ ہوتا تو میں آج کا پروگرام منسوخ کر دیتا۔ ہر معاملے پر سیاست کرنے کا رجحان قابل مذمت ہے اور اس کا سخت جواب دیا جائے گا۔

راج ٹھاکرے نے یکم نومبر کو ہونے والے احتجاج کی تیاری کا حکم دیا

ممبئی: ووٹر لسٹ میں گڑبڑ کے خلاف الیکشن کمیشن کے خلاف یکم نومبر کو ہونے والے مارچ کو نہ ماضی اور نہ مستقبل کہا جانا چاہیے۔ دہلی کو بھی اس مارچ کا نوٹس لینا چاہیے، مہاراشٹر نونرمان سینا کے صدر راج ٹھاکرے نے پارٹی کارکنوں کو اس سلسلے میں تیاریاں شروع کرنے کا حکم دیا۔ شیوسینا یو بی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی شرد چندر پوار پارٹی صدر شرد پوار، کانگریس کے سینئر لیڈروں اور بائیں بازو کی پارٹیوں کے ذریعہ مشترکہ طور پر ایک عظیم الشان مارچ نکالا جائے گا۔ راج ٹھاکرے نے اس مارچ کی تیاری کے لیے شیو تیرتھ میں اپنی رہائش گاہ پر پارٹی کے اعلیٰ عہدیداروں کی میٹنگ بلائی تھی۔ عہدیداروں کی رہنمائی کرتے ہوئے راج ٹھاکرے نے کہا، یہ مارچ اقتدار کے لیے نہیں بلکہ سچائی کے لیے ہے۔ یہ مارچ جعلی ووٹرز کے لیے نہیں بلکہ اصلی ووٹرز کے لیے ہے۔

آگ کے سبب ایس ٹی بس جل کر راکھ، 50 مسافر محفوظ

پونے: پونے ضلع کے انداپور بس اسٹینڈ پر ایک ایس ٹی بس میں اچانک آگ بھڑک اٹھی، جس کے نتیجے میں بس مکمل طور پر جل کر خاکستر ہوگئی۔ خوش قسمتی سے اس وقت بس میں سوار تقریباً 50 مسافر بحفاظت نکلنے میں کامیاب رہے۔ یہ واقعہ شب تقریباً 2 بج کر 10 منٹ پر اس وقت پیش آیا جب پونے سے دھاراشیو (عثمان آباد) جانے والی ریاستی ٹرانسپورٹ (ایس ٹی) بس انداپور اسٹینڈ کے پلیٹ فارم نمبر 11 پر کھڑی تھی۔ عینی شاہدین کے مطابق ڈرائیور نے بس کو کچھ دیر کے لیے روکا ہی تھا کہ اچانک شعلے بھڑک اٹھے۔ چند لمحوں میں ہی پورا ڈھانچہ آگ کی لپیٹ میں آ گیا۔ آگ لگنے کے ساتھ ہی مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا، مگر ڈرائیور اور کنڈکٹر کی حاضر دماغی کے باعث سبھی مسافر بروقت باہر نکل آئے۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور تیز کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پالیا۔ اگرچہ کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، مگر بس مکمل طور پر جل کر تباہ ہوگئی۔

نالاسوپارہ میں ڈرگس مینوفیکچرنگ یونٹ کا پردہ فاش

ممبئی پولیس کی کارروائی میں 14 کروڑ روپے کی منشیات ضبط، پانچ افراد گرفتار

نالاسوپارہ: ممبئی پولیس نے نالاسوپارہ (مشرق) کے پیلہار میں رشید کمپاؤنڈ میں کام کرنے والے ایک بڑے ڈرگ مینوفیکچرنگ یونٹ کا پردہ فاش کیا ہے۔ چھاپے کے دوران تقریباً 7 کلوگرام ایم ڈی ڈرگز، جس کی مارکیٹ قیمت 14 کروڑ روپے بتائی گئی ہے، ضبط کی گئی۔ اس کے علاوہ جائے وقوعہ سے 1 کروڑ روپے کا خام مال بھی ضبط کیا گیا۔

یہ چھاپہ ممبئی پولیس زون 6 کی نارکوٹکس ٹیم اور تلک نگر پولیس اسٹیشن نے مشترکہ طور پر مارا تھا۔ حکام کے مطابق منشیات کے غیر قانونی کاروبار کے سلسلے میں پانچ افراد، چار ممبئی اور ایک نالاسوپارہ سے، کو گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ آپریشن ڈپٹی کمشنر آف پولیس (زون 6، چمبور، ممبئی) سمیر شیخ کی نگرانی میں کیا گیا۔

پولیس حکام نے بتایا کہ یہ کارروائی مہاراشٹر میں منشیات کے غیر قانونی کاروبار کو روکنے کے لیے ایک خصوصی آپریشن کا حصہ تھی۔ اتنے بڑے پیمانے پر منشیات کی فیکٹری کی دریافت خطے میں منشیات کی پیداوار اور تقسیم کے بڑھتے ہوئے چیلنجوں کی نشاندہی کرتی ہے۔

چونکانے والی بات یہ ہے کہ یہ غیر قانونی منشیات کی فیکٹری مانڈوی پولیس کے دائرہ اختیار میں چل رہی تھی، جو پیلہار تھانے سے کچھ ہی فاصلے پر ہے۔ اس قربت نے مقامی نگرانی اور نفاذ کے بارے میں سنگین سوالات کو جنم دیا ہے، کیونکہ مبینہ طور پر اس سرگرمی کا کافی عرصے تک پتہ نہیں چلا۔ یہ فیکٹری ایک غیر مجاز کچی آبادی میں چل رہی تھی، جس سے غیر قانونی اداروں کی نگرانی میں کوتاہیوں کو مزید بے نقاب کیا گیا۔ ایسے علاقوں کے بارے میں بار ہا خط و کتابت اور آگاہی مہم چلانے کے باوجود، کوئی فیصلہ کن کارروائی نہیں کی گئی، جس سے غیر قانونی سرگرمیاں بے لگام پنپ رہی ہیں۔

کاندیولی کی اگروال ریزیڈنسی میں بھیانک آتشزدگی

تین بچوں سمیت آٹھ لوگوں کو بچالیا گیا، فلیٹ میں موجود فرنیچر جل کر راکھ

ممبئی: 26 اکتوبر کی صبح کاندیولی ویسٹ میں اگروال ریزیڈنسی میں لگنے والی آگ سے آٹھ لوگوں کو بچا لیا گیا۔ آگ کاندیولی ویسٹ کے شنکر لین علاقے میں واقع سولہ منزلہ رہائشی عمارت کی دوسری منزل پر لگی۔ فائر فائٹرز فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچے اور 20 منٹ میں آگ پر قابو پالیا۔ آٹھ رہائشیوں کو جائے وقوعہ سے بچالیا گیا جن میں دو مرد، تین خواتین اور تین بچے شامل ہیں جن میں ایک تین سالہ بچہ بھی شامل ہے۔ خاندان کے تین افراد کو ملاڈ کے ٹنگا اسپتال لے جایا گیا۔ چنتن (45)، کھیتی (42) اور جیوتی (66) آئی سی یو میں ہیں، جب کہ ردھی (36) جنہیں پیر میں چوٹ لگی تھی، پارتھ (39)، آئرا (6)، پرانج (3) اور مہاویر (7) کا علاج کیا گیا اور انہیں چھٹی دے دی گئی۔

آگ لگنے کی وجہ تاحال معلوم نہیں ہو سکی ہے تاہم اطلاعات کے مطابق آگ نے دوسری منزل کے گھر میں بجلی کی وائرنگ اور لکڑی کے فرنیچر کو نقصان پہنچایا۔

عیاں رہے کہ 22 اکتوبر کو بھی ملاڈ ویسٹ میں لنک روڈ پر واقع فور ڈائمینشن کمرشل عمارت کی پانچویں منزل پر زبردست آگ بھڑک اٹھی تھی۔ فائر حکام نے بتایا کہ عمارت کا فائر فائٹنگ سسٹم اور شیشے کا اگواڑا کام کرنے میں رکاوٹ کا باعث بنا، لیکن آخر کار آگ کو بغیر کسی نقصان کے بجھا دیا گیا۔ آگ نے کال سینٹر کے کمپیوٹر، پیری فیرلز اور سرور روم کو تباہ کر دیا۔

عیاں رہے کہ جمعرات کی صبح جوگیشوری ویسٹ میں ایس وی روڈ پر واقع ایک کثیر المنزلہ تجارتی عمارت جے ایم ایس بزنس سینٹر میں بھی زبردست آگ لگنے کے بعد ستائیس لوگوں کو بچا لیا گیا تھا، جن میں سے 17 افراد زخمی ہوئے تھے۔ ممبئی فائر بریگیڈ نے اطلاع دی کہ آگ شیشے سے بنی عمارت کی 9 ویں سے 13 ویں منزل پر مختلف دفاتر اور 4 سے 13 ویں منزل پر برقی لائنوں تک محدود تھی۔

بوریولی میں خاتون دوست کے بونٹ پر چڑھتے ہی کار دوڑا دی

پب میں پارٹی کے بعد نشے میں دھت دوستوں کے اقدام سے خاتون زخمی، کار ڈرائیو کرنے والا نوجوان گرفتار

ممبئی: منی پور کی ایک 28 سالہ خاتون بوریولی علاقے میں چلتی کار کے بونٹ سے گر کر زخمی ہوگئی۔ بوریولی پولیس کے مطابق منی پوری خاتون ایک اسپا سنٹر میں کام کرتی تھی۔ ایک مقامی پب میں پارٹی کرنے کے بعد وہ رات دیر گئے دو نوجوانوں کے ساتھ ونیت نامی شخص کی کار میں گھر لوٹ رہی تھی۔ راستے میں ونیت نے دونوں دوستوں کو سمر نگر سرکل پر چھوڑ دیا اور خاتون کے ساتھ گورائی کی طرف روانہ ہوا۔ الزام ہے کہ دونوں لوگ نشے میں تھے اور فون کال پر جھگڑا ہوا۔

ونیت نے خاتون کا موبائل فون اپنے پاس رکھ لیا تھا۔ اسی دوران خاتون کو کسی جاننے والے کا فون آیا۔ جب اس نے اپنا موبائل فون دینے اور کال کرنے والے سے بات کرنے کی کوشش کی تو ونیت نے انکار کر دیا۔ اس کے بعد اس سے جھگڑا ہوا، اور جیسے ہی تنازعہ بڑھتا گیا، ونیت نے اسے ڈان باسکو سرکل میں بیچ میں چھوڑ دیا۔ اس کے بعد مشتعل خاتون گاڑی کے سامنے کھڑی ہوگئی اور ہنگامہ کرنے لگی۔ اچانک وہ گاڑی کے بونٹ پر چڑھ گئی۔ ونیت نے اسے اترنے کی تاکید کی، لیکن اس نے انکار کر دیا۔ ونیت رکنے کے بجائے گاڑی چلاتا رہا۔

ایف آئی آر کے مطابق خاتون کچھ فاصلے تک بونٹ سے چمٹی رہی لیکن اپنا توازن کھو بیٹھی اور بونٹ سے گر گئی جس سے وہ شدید زخمی ہوگئی۔ صبح راہگیروں نے خاتون کو سڑک پر زخمی حالت میں پڑا دیکھا اور اس علاقے میں رہنے والے سابق کارپوریٹر شیوا شیٹی کو اطلاع دی۔ شیٹی نے فوراً بوریولی پولیس اور ایک ایمبولینس کو جائے وقوعہ پر بلایا۔ کچھ مقامی لوگوں کی مدد سے زخمی خاتون کو کاندیولی کے شتابدی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ زون 11 کے ڈی سی پی سندیپ جادھو نے بتایا کہ نوجوان خاتون کی حالت فی الحال مستحکم ہے۔ اس کا بیان ریکارڈ کر لیا گیا ہے۔ بوریولی پولیس نے ملزم ونیت سندھیا کے خلاف مقدمہ درج کر کے اسے گرفتار کر لیا ہے۔ بوریولی کی عدالت نے اسے پولیس کی تحویل میں دے دیا ہے۔ پولیس اس معاملے میں ملزم کے دو دوستوں سے بھی پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

گجرات کے بعد مہاراشٹر کابینہ میں بڑے پیمانے پر ردوبدل کا امکان

خراب کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اور تنازعات میں گھرے وزراء ہوسکتے ہیں مستعفی

ممبئی: گجرات کے بعد مہاراشٹر میں بھی کابینہ میں بڑے پیمانے پر ردوبدل کا امکان ہے۔ کئی وزراء جنہوں نے خراب کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور تنازعات میں گھرے ہوئے ہیں، انہیں دروازہ دکھایا جا سکتا ہے، اور ان کی جگہ نئے چہرے لے سکتے ہیں۔ اگلے سال وزراء کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا اور ان کے کام کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس سے کئی وزراء میں تشویش پیدا ہوگئی ہے۔

گزشتہ ایک سال میں شندے سینا کے کئی وزراء سامنے آئے ہیں۔ اس لیے اگلا قدم کیا ہوگا اس پر بحث شروع ہوگئی ہے۔ مہاراشٹر میں مہایوتی حکومت کو ایک سال بھی مکمل نہیں ہوا ہے۔ بی جے پی کے ایک سینئر لیڈر نے کہا کہ وہ وزراء کو کام کرنے اور خود کو ثابت کرنے کے لیے کافی وقت دیں گے۔ ذرائع نے اس بارے میں اطلاع دی ہے۔ اگلے لائحہ عمل کی وضاحت کرتے ہوئے سینئر بی جے پی لیڈر نے کہا کہ دو یا ڈھائی سال کے بعد وزارتی کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ توقع کے مطابق کارکردگی دکھانے میں ناکام رہنے والوں کو دروازہ دکھایا جائے گا۔

عیاں رہے کہ گزشتہ ہفتے بی جے پی نے گجرات میں کابینہ میں بڑی تبدیلیاں کیں۔ تمام 16 وزراء مستعفی ہوگئے۔ صرف وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل نے استعفیٰ نہیں دیا۔ اگلے دن 25 ایم ایل اے نے بطور وزیر حلف لیا۔ کئی نئے چہروں کو موقع دیا گیا۔ گزشتہ حکومت کے صرف چھ ارکان کو دوسری مدت دی گئی۔ نئے وزراء میں سے 12 پہلی بار کے ایم ایل اے بنے ہیں۔ اب یہی گجرات فارمولہ مہاراشٹر میں لاگو ہونے کا امکان ہے۔

بتایا جاتا ہے کہ ایکناتھ شندے کی شیوسینا اور اجیت پوار کی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے کچھ وزراء تنازعات میں گھرے ہوئے ہیں۔ ان کے رویے سے مہایوتی حکومت کی شبیہ خراب ہوئی ہے۔ اب تک صرف دھننجے منڈے نے ہی کابینہ سے استعفیٰ دیا ہے۔ دیگر متنازعہ وزراء کو صرف وارننگ دی گئی ہے۔ ان میں سے کئی اگلے سال اپنے عہدوں پر واپس آسکتے ہیں۔ ریاست میں گزشتہ سال اسمبلی انتخابات ہوئے تھے۔ فڑنویس حکومت 5 دسمبر کو اقتدار میں آئی۔ موجودہ کابینہ 39 ارکان پر مشتمل ہے، 33 کابینہ کے وزیر اور چھ وزرائے مملکت ہیں۔ زیادہ تر وزیر بی جے پی کے ہیں۔ کابینہ میں بی جے پی کے 19، شندے شیوسینا کے 11 اور اجیت پوار کی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے 9 ارکان شامل ہیں۔

بی جے پی نے کسانوں کو برباد کر دیا

ربیع کی بوائی کے لئے بھی کسانوں کو ڈی اے پی و این پی جیسی کھاد نہیں مل رہی ہے: اکھلیش

لکھنؤ:(یواین آئی) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر کسانوں کو برباد کرنے کا الزام لگایا ہے۔یادو نے اتوار کو کہا کہ بی جے پی حکومت کے دور میں کسانوں کو کھاد کے بحران کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔دھان (چاول) کی فصل کے بعد اب گندم اور ربیع کی بوائی کے لیے بھی کسانوں کو ڈی اے پی، این پی کے جیسی کھادیں نہیں مل رہی ہیں۔کوآپریٹیو سوسائٹیوں پر کسانوں کی لمبی قطاریں لگی ہوئی ہیں،لیکن انہیں خالی ہاتھ لوٹنا پڑ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ لکھیم پور کھیری، مہوبہ، فتح پور، بدایوں، امیٹھی سمیت کئی اضلاع میں کسان روزانہ سوسائٹیوں کے چکر کاٹ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، کسان صبح سے لائن میں لگتے ہیں، لیکن شام تک مایوس ہو کر لوٹ جاتے ہیں۔بی جے پی حکومت کے دور میں کھاد کا بحران ختم ہونے کے بجائے اور بڑھ گیا ہے۔

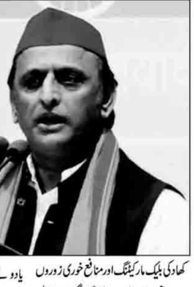

کھاد کی بلیک مارکیٹنگ اور منافع خوری زوروں پر ہے، جس میں بی جے پی کے لوگ ہی شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے کسانوں کی کمر توڑ دی ہے۔فصل کی لاگت بڑھ گئی ہے، لیکن حکومت صرف کسان سمان ندھی کے نام پر دکھاوا کر رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی کسانوں کو کھیتی سے دور کرنے کی سازش کر رہی ہے تاکہ ان کی زمینیں صنعت کاروں کو اونے پونے داموں میں فروخت کی جا سکیں۔ یادو نے کہا کہ حکومت کسانوں کے تئیں غیر حساس اور کسان مخالف ہے ۔ دھان کی خریداری کے وقت بھی کسانوں کو کھاد کے لیے لاٹھیاں کھانی پڑی تھیں، کئی جگہ کسان زخمی ہوئے۔اب وہی صورتحال گندم کی بوائی کے لیے دہرائی جا رہی ہے ۔ انہوں نے کہا، مہوبہ میں ہزاروں کسان سوسائٹیوں پر پہنچے، مگر صرف کچھ لوگوں کو ہی کھاد ملی۔لکھیم پور میں کھاد ابھی تک نہیں پہنچی۔بی جے پی جھوٹے وعدے کرتی ہے اور کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کے بجائے کھیتی کو بحران میں ڈال دیا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی پالیسیوں سے کسان مزدوری کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔کھیتی خسارے کا سودا بن گئی ہے اور گاؤں میں مایوسی پھیل رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ 2027 میں جب بی جے پی اقتدار سے باہر ہوگی، تبھی کسانوں کے مسائل کا حل نکلے گا۔تبھی انہیں کھاد، بیج اور مناسب قیمت کی سہولت ملے گی۔

سڑک حادثے میں دو افراد کی موت، لواحقین نے قومی شاہراہ کیا جام

کشی نگر: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع کشی نگر کے تھانہ تریا سجان علاقے میں اتوار کو پیش آئے سڑک حادثے میں دو افراد کی موت ہو گئی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق سالم گڑھ ٹول پلازہ پر اتوار کی صبح تقریباً نو بجے دہلی سے بہار جا رہی ایک لگژری بس نے موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی۔ اس حادثے میں موٹر سائیکل سوار دونوں افراد کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔اطلاع ملنے پر مرنے والوں کے لواحقین اور مقامی لوگوں نے موقع پر پہنچ کر شدید احتجاج کیا اور قومی شاہراہ (این ایچ) کو جام کر دیا۔

پولیس کے مطابق بہار کے ضلع گوپال پور تھانہ علاقے کے سکھد یوپٹی گاؤں کے رہائشی ابرار انصاری (20)اور ان کے چچا علیم انصاری (50) کسی کام سے موٹر سائیکل سے سالم گڑھ جا رہے تھے۔جیسے ہی وہ سالم گڑھ ٹول پلازہ کے نزدیک پہنچے، دہلی سے بہار کی سمت جا رہی ایک لگژری بس نے ان کی موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی، جس سے دونوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔حادثے کی خبر ملتے ہی لواحقین اور مقامی لوگوں نے سڑک جام کر کے احتجاج کیا۔لواحقین نے ملزم بس ڈرائیور کے خلاف کارروائی اور مناسب معاوضے کا مطالبہ کیا۔ اطلاع ملنے پر تمکوہی راج کی سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) آکانکشا مشرا موقع پر پہنچیں اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کی کوشش کے بعد مشتعل بھیڑ کو سمجھا بجھا کر پرامن کر سکیں۔ پولیس نے لاشوں کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا اور گاڑی کو تحویل میں لے کر تھانے پہنچا دیا ہے۔تریا سجان تھانہ انچارج دھن ویر سنگھ نے بتایا کہ معاملہ درج کر لیا گیا ہے اور تفتیش جاری ہے۔

لکھنؤ:بی ایس پی سپریمو مایاوتی کی رہائش گاہ کے باہر احتجاج کرنے آئے 69,000 ٹیچر بھرتی امیدواروں کو پولیس نے حراست میں لیا۔

تہواروں پر مسافروں کو سفر میں شدید دشواری

12ہزار اضافی ٹرین چلانے کا دعویٰ ہوا ہوائی ثابت ہوا

لکھنؤ:(پی این ایس) ریلوے بورڈ نے دیوالی اور چھٹھ کے لیے 12,000 اضافی ٹرینوں کے سفر کا دعویٰ کیا تھا،لیکن یہ دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے۔ اضافی ٹرپس نہ ہونے سے ہزاروں مسافروں کا سفر مشکل ہو گیا ہے۔ٹرینیں گنجائش کے مطابق بھری ہوئی ہیں۔ مسافر بیت الخلاء اور گیلریوں میں کھڑے ہیں۔ یہاں تک کہ خواتین، معذوروں اور سامان کے ڈبوں میں بھیڑ ہو رہی ہے۔ٹرین نمبر 15910 اودھ آسام ایکسپریس ہفتہ کو چارباغ ریلوے اسٹیشن پر پہنچی تو انتظامات اور دعوے بے نقاب ہو گئے۔ ریلوے بورڈ نے 12,000 اضافی ٹرپس چلانے کا وعدہ کیا تھا،لیکن یہ پورا نہیں ہو سکا۔ دوروں کی تعداد میں کمی کے نتیجے میں مسافروں کا رش مشکل ہو رہا ہے۔اودھ آسام ایکسپریس کے جنرل ڈبے بمشکل فٹ ٹریسٹ سے لیس تھے۔مسافر سیٹوں پر چادریں باندھ کر سفر کر رہے تھے۔مسافر بیت الخلاء اور گیلری میں بھی کھڑے تھے۔تروینی ایکسپریس میں بھی ایسی ہی صورتحال دیکھی گئی۔لکھنؤ سے دہلی جانے والی ٹرینوں بشمول پدماوت، کاشی وشوناتھ، ایودھیا ایکسپریس، ویشالی، گورکھدھام،اور ممبئی کے پشپک، کشی نگر وغیرہ میں بھیڑ تھی۔ دریں اثنا، چھٹھ کے لیے پوروانچل جانے والے مسافروں کی ایک بڑی تعداد کو بھی ٹرینوں میں سوار ہوتے دیکھا گیا۔

چارباغ ریلوے اسٹیشن پر بھیڑ کی وجہ سے ہونے والی افراتفری کو چھپانے کے لیے تصاویر اور ویڈیوز پر پابندی لگا دی گئی۔ آر پی ایف انسپکٹر انچارج بھوپیندر سنگھ ڈگر نے فوٹو گرافی پر پابندی لگا دی ہے۔فٹ اوور برج پر تعینات کانسٹیبل ونود پال کو مسافروں کو ویڈیو بنانے سے روکتے ہوئے دیکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب انسپکٹر انچارج کی ہدایت پر کیا جا رہا ہے۔ پلیٹ فارم پر بھی فوجیوں نے مسافروں کو تصاویر اور ویڈیوز لینے سے روک دیا۔تاہم جہاں فوجی تعینات نہیں تھے وہاں بھی ویڈیوز اور تصاویر لی گئیں۔انتر سٹی، تروینی اور ایل ٹی ٹی ایکسپریس سمیت کئی ٹرینوں کی خواتین کی کوچز پر مرد مسافروں نے قبضہ کر لیا۔آر پی ایف بھیڑ پر قابو پانے میں ناکام رہا۔ہجوم نے معذوروں کے ڈبوں اور سامان کی وین پر بھی قبضہ کر لیا۔ مزید برآں، ریزرویشن کے ساتھ سفر کرنے والوں کو بھی ہجوم کی وجہ سے اپنی نشستوں تک پہنچنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔چیکنگ روک دی گئی،سیکیورٹی سے سمجھوتہ کیا گیا۔

اتر پردیش میں پھر بدلے گا موسم کا مزاج، بے موسم بارش کے آثار

لکھنؤ:(یواین آئی) اتر پردیش میں آئندہ کچھ دنوں کے دوران موسم کا مزاج ایک بار پھر بدلنے اور بے موسم بارش کے آثار ہیں۔خلیج بنگال اور بحیرہ عرب میں بنے دو فعال موسمی نظاموں کے اثر سے ریاست کے کئی حصوں میں بے موسم بارش کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق، بحیرہ عرب اور خلیج بنگال میں بنے کم دباؤ اور ٹرف لائن کی وجہ 27 اکتوبر سے لے کر 31 اکتوبر تک ریاست کے مختلف علاقوں میں ہلکی سے درمیانے درجے کی بارش ہو سکتی ہے۔محکمہ موسمیات کے لکھنؤ سینٹر کے سائنسدان ڈاکٹر اے کے سنگھ نے کہا کہ وسطی مشرقی بحیرہ عرب پر واقع کم دباؤ سے لے کر مغربی مدھیہ پردیش تک پھیلی ٹرف کے اثر سے نچلے ٹروپواسفیئر میں بحیرہ عرب سے آ رہی نمی اور وسطی ٹروپواسفیئر میں 61 ڈگری مشرقی طول البلد کے آس پاس واقع مغربی ڈسٹربنس کی سازگار حالات بنے ہوئے ہیں۔اس کی وجہ سے بندیل کھنڈ علاقہ اور مغربی اتر پردیش کے کچھ اضلاع میں 27 اکتوبر کو بارش یا بوچھاریں پڑنے کا امکان ہے۔انہوں نے بتایا کہ اس کے علاوہ، جنوب مشرقی خلیج بنگال پر بنا گہرا کم دباؤ طاقتور ہو کر شدید سمندری طوفان کی شکل اختیار کر سکتا ہے، جو 28 اکتوبر کو آندھرا پردیش ساحل کو پار کرنے کے بعد کمزور ہوتے ہوئے اتر پردیش کے جنوبی اور مشرقی حصوں کو متاثر کرے گا۔اس کے چلتے 29 سے 31 اکتوبر کے درمیان وارانسی، گورکھپور، اعظم گڑھ اور بلیا سمیت پوروانچل کے کئی اضلاع میں بارش ہونے کے آثار ہیں۔موسم کے ماہرین نے بتایا کہ ان دونوں موسمی نظاموں کے فعال رہنے سے آئندہ چار سے پانچ دنوں کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں دو سے چار ڈگری سیلسیس تک کی کمی درج کی جا سکتی ہے ۔ محکمے نے کسانوں اور عام شہریوں کو احتیاط برتنے کا مشورہ دیا ہے۔ کسانوں کو فصل کی کٹائی اور ذخیرہ کرنے کے کاموں کو موسم کے تخمینے کو دیکھتے ہوئے کرنے کی ہدایت دی ہے تاکہ بارش سے ہونے والے ممکنہ نقصان سے بچا جا سکے۔محکمہ موسمیات کے مطابق، دونوں نظاموں کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے اور حالات کے مطابق مزید معلومات جاری کی جائیں گی۔

میرٹھ: دیپک گری کے خلاف عصمت دری اور 50 لاکھ روپے رنگداری مانگنے کی ایف آئی آر درج

میرٹھ :(پی این ایس) میرٹھ کے موانا کے رہنے والے ایس پی لیڈر دیپک گری، ان کے دو بھائیوں، والد اور منگیتر پونم پنڈت کے خلاف بھون پور پولیس اسٹیشن میں رپورٹ درج کرائی گئی ہے۔ایک پرنسپل پر دیپک کو نشہ آور اشیا پلا کر ریپ کرنے اور 50 لاکھ روپے کی رنگداری کا الزام ہے۔ دیگر ملزمان پر اس کی مدد کا الزام ہے۔گنگا ساگر کی رہنے والی یہ خاتون میرٹھ کے ایک ادارے میں پرنسپل ہے۔الزام ہے کہ 2018 میں انہیں دیپک گری کی جانب سے ان کی فیس بک آئی ڈی پر فرینڈ ریکویسٹ موصول ہوئی جس کے بعد وہ دوست بن گئے۔ ایک دن دیپک گری اسے دھوکہ دے کر گنگا ساگر بی بلاک میں واقع ایک گھر لے گیا۔ وہاں اس نے اسے کولڈ ڈرنک پلایا، اس کی عصمت دری کی، اور ایک فحش ویڈیو بنائی۔ اس کے بعد وہ اس کی عصمت دری کرتا رہا۔اس نے بلیک میل کے ذریعے 50 لاکھ روپے رنگداری بھی لیا۔ دباؤ میں، دیپک نے جون 2021 میں آریہ سماج کے مندر میں اس سے شادی کی۔شادی کی رجسٹریشن میرج آفس میں ہوئی۔ 15 ستمبر کو اسے معلوم ہوا کہ دیپک گری کی منگنی کانگریس لیڈر پونم پنڈت سے ہوگئی ہے، جو بلند شہر ضلع کی رہنے والی ہے۔اس کے بعد وہ دیپک گری سے ملنے موانا گئی۔ یہ الزام ہے کہ دیپک، اس کے بھائیوں پردیپ گری، کلدیپ گوسوامی اور والد کرشنپال گری نے اس کے ساتھ بدسلوکی کی اور ذات پات کا استعمال کیا۔وہ بھونپور پولیس اسٹیشن گئی، جہاں اس نے شکایت درج کرائی۔

کار میں خود کو گولی مار کر نوجوان کی خودکشی

لکھنؤ:(پی این ایس)اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے انتہائی محفوظ حضرت گنج علاقے میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ڈی ایم) کی رہائش گاہ کے قریب ایک چونکا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ایک 38 سالہ شخص نے اپنی کار کے اندر خود کو گولی مار کر خودکشی کر لی۔ اطلاع ملتے ہی علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔معلومات کے مطابق، مرنے والے کی شناخت ایشان گرگ (38) ولد پارگ گرگ کے طور پر کی گئی ہے، جو لکھنؤ کے راجاجی پورم کے رہنے والے ہیں۔ یہ واقعہ 25 اکتوبر کی رات تقریباً 11:40 بجے پیش آیا۔اطلاع ملنے پر حضرت گنج پولیس ڈی سی پی سنٹرل، اے ڈی سی پی سنٹرل، اے سی پی حضرت گنج اور فیلڈ یونٹ کی ایک ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچی۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ گاڑی سڑک کے کنارے کھڑی تھی، چل رہی تھی اور ڈرائیور کی سیٹ پر بیٹھے ایشان گرگ نے اپنے لائسنس یافتہ ریوالور سے کنپٹی پر خود کو گولی مار کر خودکشی کر لی تھی۔

لکھنؤ :میئر سشما کھروال نے چھٹھ تہوار کے پیش نظر مختلف گھاٹوں کا دورہ کیا.

داخلہ کے لئے کنوارے پن کی سند مانگنے کا معاملہ

الزامات انتہائی سنگین: ضیاء الرحمان برق

مرادآباد:(پی این ایس)اتر پردیش کے مرادآباد کے ایک مدرسے پر نابالغ طالبہ سے کنوارے پن کا سرٹیفکیٹ مانگے جانے کے الزامات پر سیاسی اور سماجی حلقوں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔اس دوران سماج وادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ضیاء الرحمٰن برق نے سرخیاں بٹورنے والے اس معاملے پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ الزام انتہائی سنگین ہے اور اس کی سچائی سامنے آنا چاہیے۔ذرائع کے مطابق ضیاء الرحمان برق نے کہا کہ کوئی مدرسہ کسی سے کنوارے پن کے سرٹیفکیٹ کا مطالبہ نہیں کرتا اور نہ ہی ہمارا مذہب ایسی مانگ کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ تعلیم کے لیے اس طرح کا سرٹیفکیٹ نہیں مانگا جاتا ہے اور نہ ہی اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسا پہلی بار سامنے آیا ہے،ہمیں یہ معلوم کرنا پڑے گا کہ اس معاملے میں کتنی سچائی ہے۔یہ معاملہ مرادآباد کے دہلی روڈ پر پاکبڑا علاقے میں واقع ایک مدرسہ نسواں کا ہے۔ چندی گڑھ کے رہائشی محمد یوسف نے الزام لگایا ہے کہ مدرسہ انتظامیہ نے ان کی 13 سالہ بیٹی پر جھوٹے اور شرمناک الزامات لگائے۔یوسف کے مطابق ان کی بیٹی کو اگلی کلاس میں داخلے سے قبل ورجنٹی (میڈیکل) ٹیسٹ کرانے کی شرط رکھی گئی۔ اہل خانہ نے احتجاج کیا تو مدرسہ انتظامیہ نے لڑکی کا ٹرانسفر سرٹیفکیٹ (ٹی سی) نکالنے کی دھمکی دی۔متاثرہ کے والد نے بتایا کہ 500 روپے

جمع کرنے کے باوجود نہ تو ٹی سی جاری کیا گیا اور نہ ہی فیس واپس کی گئی۔ اس کے بجائے انہوں نے دھمکی دی کہ اگر انہوں نے شکایت کی تو لڑکی کو کسی اور ادارے میں داخلہ نہیں ملے گا۔خبروں کے مطابق یوسف نے جذباتی ہو کر کہا کہ میری بیٹی نے کسی کو کیا نقصان پہنچایا تھا؟ کچھ لوگوں کی نفرت اور جھوٹے الزامات نے میری بیٹی کا مستقبل تاریکی میں دھکیل دیا۔ بعد ازاں جب متاثرہ کی والدہ مدرسے پہنچی تو ان سے کہا گیا کہ بچی کا طبی معائنہ کراو، مبینہ طور پر یہاں تک کہا گیا کہ اس کے والد کے ساتھ اس کے ناجائز تعلقات ہیں، اب اگر میری بیٹی کو انصاف نہ ملا تو وہ اپنی جان دے دے گی۔اہل خانہ نے حکام کو مبینہ ٹی سی کی ایک کاپی بھی سونپی ہے جس میں طبی معائنے کا ذکر بتایا جا رہا ہے۔اس سلسلے میں مرادآباد کے ایس پی سٹی کمار رنوجے سنگھ نے کہا کہ چنڈی گڑھ کے ایک شخص نے سنگین الزامات لگاتے ہوئے ایس ایس پی کے پاس شکایت درج کرائی ہے۔ معاملے کی مکمل جانچ کی جا رہی ہے، جو بھی ثبوت سامنے آئیں گے اس کی بنیاد پر کارروائی کی جائے گی۔فی الحال اس معاملے میں کوئی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات کے بعد ہی اگلے قدم کا فیصلہ کیا جائے گا۔ دریں اثنا مدرسے کے ایک استاد نے ان الزامات کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسے الفاظ زبان پر لانا ممکن ہی نہیں ہے۔ کسی بچے کو لے کر اس طرح کا گندا الزام لگانا انتہائی افسوسناک ہے۔ یہ سب جھوٹ اور غصے سے لگائے گئے الزامات ہیں۔

گرل فرینڈ سے ملنے آئے نوجوان کی لاش برآمد

بریلی:(پی این ایس) بریلی کے فرید پور تھانہ علاقے کے مان پورہ گاؤں میں اتوار کی صبح پیلی بھیت کے بسلپور تھانہ علاقے کے پٹانیہ گاؤں کے رہنے والے 27 سالہ آدیش سنگھ کی لاش درخت سے لٹکی ہوئی ملی۔ آدیش کے اہل خانہ نے پڑوسی گاؤں کے کچھ لوگوں پر ان کے بیٹے کو مار مار کر ہلاک کرنے اور پھر لاش کو پھندے سے لٹکانے کا الزام لگایا ہے۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے اور جانچ کر رہی ہے۔زخمی حالت میں آدیش کے کئی ویڈیوز بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہے ہیں۔ ایک ویڈیو میں آدیش زمین پر بے ہوش پڑا ہے،اس کی ناک سے خون نکل رہا ہے۔کوئی اسے ڈنڈے سے مار رہا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ آدیش ہفتہ کی رات کپور پور گاؤں میں اپنی گرل فرینڈ سے ملنے آیا تھا کہ لڑکی کے گھر والوں نے اسے گھیر لیا۔ آدیش کے والد نے فرید پور تھانہ انچارج کو اطلاع دی کہ ان کے بیٹے کا کپور کی ایک لڑکی کے ساتھ عشق تھا۔ وہ لڑکی کی دعوت پر یہاں آیا تھا۔ بریلی کے فرید پور تھانہ علاقے کے تحت مان پورہ گاؤں میں اتوار کی صبح پیلی بھیت کے بسالپور تھانہ علاقے کے پٹانیہ گاؤں کے رہنے والے 27 سالہ آدیش سنگھ کی لاش درخت سے لٹکی ہوئی ملی۔

اسمارٹ میٹر معاملہ میں کنزیومر کونسل اور پاور کارپوریشن آمنے سامنے

لکھنؤ:(پی این ایس) ریاست میں اسمارٹ پری پیڈ میٹروں کی قیمتوں کو لے کر جاری لڑائی شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ اسٹیٹ الیکٹرسٹی کنزیومر کونسل اور پاور کارپوریشن انتظامیہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کر رہے ہیں۔کونسل نے پورے معاملے کی سی بی آئی جانچ کا مطالبہ کیا ہے، جب کہ کارپوریشن انتظامیہ قواعد کی پیروی کرنے کا دعویٰ کر رہی ہے۔ ریاست میں نئے کنکشن کے لیے پری پیڈ اسمارٹ میٹرز کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ کنزیومر کونسل نے اس معاملے کو لے کر ریگولیٹری کمیشن میں درخواست دائر کی ہے۔ کمیشن پہلے ہی کارپوریشن انتظامیہ کو توہین کا نوٹس جاری کر چکا ہے۔ ریاستی بجلی کنزیومر کونسل کے صدر اودھیش کمار ورما نے بتایا کہ مرکزی حکومت نے پروجیکٹ کی قیمت 18,885 کروڑ روپے مقرر کی تھی، جسے 27,342 کروڑ روپے میں ٹینڈر کیا گیا تھا۔اس کی سی بی آئی تحقیقات ہونی چاہئے۔ سمارٹ پری پیڈ میٹر کے لیے صارفین سے 6,016 وصول کیے جا رہے ہیں۔ 10 ستمبر سے، تقریباً 20,243 اسمارٹ پری پیڈ میٹر پر مبنی کنکشن جاری کیے گئے ہیں، جن میں سے 12,944 گھریلو سنگل فیز کنکشن ہیں۔ان میں ایک کلوواٹ کے 14,002 صارفین ہیں۔ نتیجتاً ایک ماہ میں میٹرنگ کے نام پر 13.20 کروڑ روپے اکٹھے ہوئے ہیں۔ یہ قواعد کے خلاف ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر راجستھان میں اس کی قیمت 2500 روپے ہے تو اتر پردیش میں 6016 روپے کیوں وصول کیے جا رہے ہیں؟ مہاراشٹر اور ہریانہ میں شرحیں زیادہ ہیں، لیکن یہ معاملہ عدالت میں زیر التوا ہے۔ اسی طرح، جو لوگ ہریانہ میں سمارٹ پری پیڈ میٹر لگاتے ہیں، انہیں اپنے بلوں پر 5% کی چھوٹ ملتی ہے،

جب کہ اتر پردیش میں، صرف 2%۔ بہار میں میٹرنگ کمپنی نے ایک آئی اے ایس افسر کو کار فراہم کی، جسے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے گرفتار کر لیا۔ اس لیے سی بی آئی کو اتر پردیش میں ان افسران کی بھی تفتیش کرنی چاہیے جنہوں نے اسمارٹ پری پیڈ میٹروں کے لیے زائد رقم وصول کی۔ لاگت ڈیٹا بک کے مطابق اسمارٹ پری پیڈ میٹر کی قیمت ادا کرنے کا دعویٰ کریں۔

ہفتہ کو جاری ہونے والے ایک بیان میں پاور کارپوریشن انتظامیہ نے کہا کہ بجلی کی فراہمی کوڈ 2005 کے تحت نئے کنکشن کے لیے میٹر چارجز لازمی ہیں۔ سمارٹ پری پیڈ میٹروں کے لیے ٹیرف کا تعین کرنے کے لیے ریگولیٹری کمیشن کے پاس ایک تجویز پہلے ہی دائر کی جا چکی ہے۔ فی الحال، 2019 کی منظور شدہ لاگت ڈیٹا بک، 6016 کے پری پیڈ میٹر کی شرح کے ساتھ نافذ العمل ہے۔ پچھلے پری پیڈ میٹروں میں مواصلاتی صلاحیتوں کا فقدان تھا۔ موجودہ سمارٹ پری پیڈ میٹر تمام ضروری مواصلاتی صلاحیتیں پیش کرتے ہیں۔ دوسری ریاستوں میں نئے کنکشن پر بھی چارجز لگائے جا رہے ہیں۔انتظامیہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ آسام میں سنگل فیز میٹر کی قیمت 6490 روپے، ہریانہ میں 8415 روپے اور مہاراشٹر میں 5210 روپے ہے۔ صارفین کو یہ چارجز قسطوں میں ادا کرنے کی بھی اجازت ہے۔ سمارٹ پری پیڈ میٹر کے حوالے سے الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن کی جانب سے جاری کیے گئے حالیہ نوٹس کا بھی جواب موصول ہو رہا ہے۔ کچھ تنظیمیں سمارٹ پری پیڈ میٹر کے حوالے سے غلط بیانات جاری کر رہی ہیں۔ صارفین اس سے گمراہ نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ کارپوریشن حکومت ہند کی آر ڈی ایس ایس اسکیم کے تحت پرانے کنکشنوں کو مفت میں اسمارٹ پری پیڈ میٹر میں تبدیل کر رہی ہے، اور صارفین سے کوئی فیس نہیں لی جا رہی ہے۔

علی گڑھ: مندر کی دیواروں پر لکھے 'آئی لو محمدؐ' کے بعد کشیدگی

علی گڑھ:(پی این ایس) علی گڑھ ضلع کے لودھا تھانہ علاقے میں ہفتے کے روز اس وقت کشیدگی پھیل گئی جب دو قریبی دیہات کے پانچ مندروں کی دیواروں پر ''آئی لو محمدؐ'' لکھا ہوا پایا گیا۔ یہ اطلاع پولیس کے ایک سینئر افسر نے دی۔ افسر کے مطابق، واقعے کے بعد علاقے میں سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے اور آٹھ افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ بھگوان پور اور بُلا کی گڑھ گاؤں میں مندروں کی دیواروں پر یہ نعرہ لکھا ہوا ملنے کے بعد بھاری پولیس فورس تعینات کر دی گئی اور تفتیش شروع ہو گئی ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) نیرج کمار سمیت دیگر اعلیٰ افسران، فارنزک ماہرین اور پولیس کے تفتیشی کتوں کے ساتھ موقع پر پہنچے۔ مجرموں کی شناخت کے لیے آس پاس کے علاقوں کے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے۔ پولیس نے مستکیم، گل محمد، سلیمان، سونو، اللہ بخش، حمید اور یوسف سمیت آٹھ افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس واقعے کو انتہائی سنجیدگی سے لے رہے ہیں اور تمام پہلوؤں کی گہرائی سے جانچ کر رہے ہیں۔ کسی بھی مجرم کو بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پولیس اس معاملے سے منسلک ممکنہ زمین کے تنازعے کے پہلو کی بھی تفتیش کر رہی ہے۔ اسی دوران، اس واقعے کی شکایت درج کرانے والے کرنی سینا کے رہنما گیانندر سنگھ چوہان نے مقامی پولیس پر غفلت برتنے کا الزام لگایا ہے۔ کرنی سینا کے آل انڈیا نائب صدر چوہان نے کہا کہ افسران نے ملزمان کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے اطلاع دینے والے گاؤں کے رہائشی کو ہی حراست میں لے لیا۔

بی کے ٹی میں کنٹریکٹ ورکر کا گولی مار کر قتل

لکھنؤ:(پی این ایس) لکھنؤ کے بی کے ٹی (بخشی کا تالاب) تھانہ علاقے میں ہفتہ کی دیر رات پولیس لائنز میں کام کرنے والے کنٹریکٹ ورکر پردیپ گوتم کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ پردیپ کی خون آلود لاش آؤٹر رنگ روڈ کی سروس لین سے ملی۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے شراب کے پاؤچ اور دو گلاس برآمد کیے، جس سے شبہ ظاہر کیا گیا کہ قتل میں اس کا قریبی کوئی ملوث ہے اور شراب نوشی کی پارٹی کے دوران جھگڑا ہوا۔متوفی کی شناخت پردیپ گوتم (32) کے طور پر کی گئی ہے جو مام پور بانا گاؤں، بی کے ٹی کا رہنے والا ہے۔ وہ لکھنؤ پولیس لائنز میں بائیو پلانٹ میں کنٹریکٹ ورکر تھا اور اپنی بیوی چاندنی اور دو بچوں کے ساتھ وہاں رہتا تھا۔ یہ واقعہ ہفتہ کی رات تقریباً 30:9 بجے بی کے ٹی میں آؤٹر رنگ روڈ کی سروس لین پر پیش آیا۔ ڈی سی پی نارتھ کے مطابق پردیپ کو تشویشناک حالت میں اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پردیپ کے بہنوئی ہمانشو نے بتایا کہ پردیپ شام 30:5 بجے اپنی بائک پر گاؤں پہنچا اور اپنے والد سے ملنے کے فوراً بعد چلا گیا۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے دو شیشے کے گلاس اور شراب کا ایک پاؤچ برآمد کر لیا۔ تاہم دیر تک کوئی خالی کارتوس کے خول برآمد نہیں ہوئے۔ پولیس نے ڈکیتی کے امکان کو مسترد کر دیا ہے۔ ڈی سی پی نارتھ نے قتل کے معمہ حل کرنے کے لیے تین ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔ کرائم برانچ، ایل آئی یو اور مقامی پولیس تحقیقات میں شامل ہیں۔ سرویلنس ٹیم پردیپ کے موبائل فون کال کی تفصیلات کی جانچ کر رہی ہے اور کچھ مشتبہ افراد سے بھی پوچھ گچھ کی گئی ہے۔

جمعیۃ علماء ہند لوگوں کی امیدوں کا مرکز، ذمہ داری ملنا بڑا امتحان: عبداللہ قاسمی

کانپور: جمعیۃ علماء اتر پردیش کے نئے ناظم اعلیٰ مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی کے اعزاز میں نوجوانانِ پرانا کانپور کی جانب سے ایک پُروقار اور پُرجوش استقبالیہ پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں علاقے کے متعدد علماء، ائمہ، سماجی شخصیات اور نوجوانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ پروگرام کے آغاز میں مولانا قاسمی کی گلپوشی کی گئی اوران کی تقرری پر شرکاء نے خوشی اور مسرت کا بھرپور اظہار کیا۔ پروگرام کا آغاز حافظ محمد بلال کی تلاوت کلام پاک سے ہوا جبکہ نعت نبی کا نذرانہ ماسٹر عبد الحلیم نے پیش کیا اسکے بعد خصوصی خطاب مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی کا ہوا۔ مولانا نے کہا کہ آج ہندوستانی مسلمان دو بڑے چیلنجز سے دوچار ہیں، ایک خارجی اور دوسرا داخلی۔ خارجی چیلنج سیاسی ہے، حکومتوں اور انتظامیہ کا رویہ، میڈیا کی منفی ذہنیت، اور بعض وزراء کے نفرت انگیز بیانات اس کی مثالیں ہیں۔ جبکہ داخلی چیلنج وہ ہے جو ہمارے اپنے گھروں اور معاشرت سے تعلق رکھتا ہے۔ اخلاقی زوال، لین دین کی خرابی، آپسی اختلافات، دین

سے دوری، اور سستی وغفلت۔ مولانا نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند دونوں محاذوں پر یکساں قوت کے ساتھ سرگرم عمل ہے۔ ایک طرف یہ ملت کے سیاسی و سماجی حقوق کی ترجمان ہے، تو دوسری طرف اصلاحِ معاشرہ، تعلیم، رفاہ اور دینی بیداری کے میدان میں ہمہ گیر کردار ادا کر رہی ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ آج اتر پردیش کا مسلمان جس نازک دور سے گزر رہا ہے، ایسے میں جمعیۃ علماء جیسی تنظیم کی ریاستی ذمہ داری سنبھالنا ایک بڑا امتحان اور امانت ہے۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء شہر کانپور کے نائب صدر مولانا محمد انیس خان قاسمی نے اپنے پُرجوش خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مولانا محمد متین الحق اسامہ قاسمیؒ کے ساتھ ہمارا تعلق نہایت گہرا اور جذباتی نوعیت کا تھا۔ آج ان کے فرزند و جانشین مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے اپنی تنظیمی صلاحیت کے ذریعے اکابر کی نگاہوں میں وہی اعتماد اور وقار قائم کیا ہے۔ یہ صرف ان کی ذاتی کامیابی نہیں بلکہ پورے شہر کانپور کے لیے ایک عظیم اعزاز ہے۔ شرکا میں مولانا انیس الرحمٰن قاسمی، مفتی اظہار مکرم قاسمی، مولانا طارق قاسمی، صادق امین، شعیب شیخ، حافظ منہاج العابدین صاحب، حافظ حامد صاحب، حافظ اخلاق صاحب، محمد سلمان، محمد طارق صاحب، مولانا ہارون صاحب، مولانا ایاز صاحب، ماسٹر محمد خالد صاحب، محمد فاروق صاحب، ابوبکر صاحب، محمد خبیب، محمد طلحہ، حمزہ صاحب۔ بطور خاص شریک رہے۔

آگرہ: سڑک حادثے میں دو کی موت، 5 زخمی

آگرہ (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع آگرہ میں اتوار کو صبح پانچ بجے سڑک حادثے میں ایک سپاہی سمیت دو افراد کی موت ہوگئی جبکہ دیگر پانچ افراد زخمی ہوگئے۔ سبھی زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جہاں زخمیوں میں دو کی حالت نازک ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق فتح پور سیکری تھانہ علاقے میں جے پور نیشنل ہائی وے پر حادثے میں سپاہی گورو پرتاپ سنگھ اور کار ڈرائیور دیو کی موت ہوگئی۔ پولیس نے دونوں کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دی ہیں۔ پولیس کے مطابق تھانہ نبوہرا علاقے سے لاپتہ ایک خاتون کی تلاش کے سلسلے میں پولیس راجستھان گئی تھی۔ پولیس اور خاتون کے اہل خانہ نے راجستھان میں خاتون کو ڈھونڈھ لیا تھا۔ خاتون کو برآمد کرنے کے بعد پولیس اور خاتون کے اہل خانہ ذاتی کار سے واپس آگرہ لوٹ رہے تھے۔

سرکاری اسکیموں کا فائدہ آخری شخص تک پہنچنا چاہئے: سریش کھنہ

بھاول کھیڑا (شاہجہاں پور): ترقیاتی بلاک بھاولکھیڑا کے بلاک ہیڈکوارٹر میں منعقدہ کھیتر پنچایت میٹنگ میں مہمان خصوصی کے طور پر پہنچے ریاستی خزانہ اور پارلیمانی امور کے وزیر جناب سریش کھنہ کا اتر پردیش پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن کی طرف سے پرتپاک استقبال کیا گیا۔ میٹنگ میں وزیر مسٹر کھنہ نے کہا کہ ریاستی حکومت کی ترجیح اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ حکومت کی منظور شدہ اسکیموں کے فائدے آخری فرد تک پہنچیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے فنڈز اسی مالی سال میں خرچ کیے جائیں جس میں وہ جاری ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آئندہ پنچایتی انتخابات قریب ہیں، اور عوام یقینی طور پر ان گاؤں کے سربراہوں اور بی ڈی سی ممبروں کو ایک اور موقع دیں گے جو اپنے گاؤں میں اچھی کارکردگی کا

مظاہرہ کریں گے۔ میٹنگ کے مہمان خصوصی دادرول کے ایم ایل اے شری اروند سنگھ نے کہا کہ ریاستی حکومت سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے منتر پر کام کر رہی ہے اور ترقیاتی کام اب زمین پر نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی پالیسی شفافیت اور نتائج پر مرکوز ہے تاکہ اسکیمیں صرف کاغذوں پر نہیں بلکہ دیہاتوں میں نظر آئیں۔ اس موقع پر وزیر مسٹر کھنہ نے محکمہ بنیادی تعلیم، محکمہ اطفال، اور محکمہ صحت کی طرف سے لگائے گئے اسٹالوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے چائلڈ ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے زیر اہتمام بے بی شاور اور انا پرشن سنسکار پروگراموں میں بھی حصہ لیا۔ وزیر نے دیوی سرسوتی کے سامنے چراغ جلا کر پروگرام کا افتتاح کیا۔ بلاک ہیڈ راجارام نے میٹنگ کی صدارت کی۔ اس موقع پر سابق بلاک ہیڈ، گاؤں کے سربراہ، علاقہ پنچایت ممبر، ضلع پنچایت ممبر، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ابھیشیک اگروال موجود تھے۔

آپسی جھگڑے میں مار پیٹ سے زخمی نوجوان کی موت

پریاگ راج: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع پریاگ راج کے پورامفتی علاقے میں تین دن پہلے ہوئے جھگڑے میں زخمی نوجوان کا علاج کے دوران ہفتہ کی رات انتقال ہوگیا۔ گاؤں کے ہی دو افراد نے 25 سالہ متن سونی کو ڈنڈوں اور لوہے کی سلاخوں سے بری طرح پیٹ کر زخمی کر دیا تھا۔ شدید زخمی متن کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا، جہاں کل رات اس کی موت ہو گئی۔ پولیس نے دونوں نامزد ملزمان کو حراست میں لے لیا ہے۔ پورامفتی کے بھاتا گاؤں کے رہائشی پپو سونی نے پولیس کو بتایا کہ متن 21 اکتوبر کی شام تقریباً پانچ بجے گاؤں میں جوا کھیل رہا تھا۔ اسی دوران گاؤں کے ہی پپو پاسی اور بوچا پاسی وہاں پہنچے اور کسی بات پر جھگڑا کرنے لگے۔ جب متن نے گالی گلوچ کی مخالفت کی تو دونوں نے اس پر لاٹھی، ڈنڈوں اور لوہے کی سلاخوں سے حملہ کر دیا۔ حملے میں متن بری طرح زخمی ہوگیا۔ اہل خانہ نے فوراً اسے ایس آر این اسپتال پہنچایا، جہاں اس کا علاج جاری تھا۔ تین دن تک علاج کے باوجود حالت میں کوئی بہتری نہیں آئی اور کل رات اس کی موت ہوگئی۔ اہل خانہ نے لاش کو گھر لا کر پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی۔ پورامفتی تھانہ انچارج منوج کمار سنگھ نے بتایا کہ جس دن یہ واقعہ پیش آیا اس دن اہل خانہ کی طرف سے پولیس کو کوئی اطلاع نہیں دی گئی تھی۔ ہفتہ کو اسپتال میں نوجوان کی موت کے بعد ہی پولیس کو خبر ملی۔

کتب خانے ہر دور میں سماجی و معاشرتی مراکز کی حیثیت سے مشغول عمل رہتے ہیں: مولانا رضی حیدر

نور انٹرنیشنل مائکروفلم سینٹر دہلی کے وفد کا اعظم گڑھ کے بعض تعلیمی اداروں کے کتب خانوں کا دورہ

مبارکپور (اعظم گڑھ)، (صحافت بیورو): انٹرنیشنل نور مائکروفلم سینٹر، ایران کلچر ہاؤس، دہلی سے مولانا رضی حیدر زیدی اور مولانا ساجد رشادی پر مشتمل دو نفری وفد ضلع اعظم گڑھ کے کتب خانوں کا جائزہ لینے کی غرض سے اعظم گڑھ پہنچا۔ دارالمصنفین، شبلی کالج اعظم گڑھ کا معائنہ کرنے کے بعد مولانا ابن حسن املوی واعظ و مولانا منہال رضا خیرآبادی و جون رضا کے ہمراہ وفد کی مبارکپور آمد ہوئی اور مدرسہ باب العلم اور جامعہ اشرفیہ عربی یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ مدرسہ باب العلم مبارکپور میں مولانا مظاہر حسین پرنسپل مدرسہ باب العلم، مولانا کرار حسین اظہری، مولانا محمد مہدی، مولانا کاظم جلال پوری، ماسٹر شجاعت املوی اور دیگر اساتذہ و طلباء نے مہمانوں کا شاندار استقبال کیا جب کہ جامعہ اشرفیہ مبارکپور میں ماسٹر قیصر جاوید املوی و مولانا اختر حسین فیضی مصباحی استاد جامعہ اشرفیہ و مہتمم کتب خانہ جامعہ اشرفیہ وغیرہ نے والہانہ خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر وفد میں شامل ارکان نے مذکورہ اداروں کے کتب خانوں کا معائنہ کرنے کے بعد اپنے قلبی تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خطۂ اعظم گڑھ اپنی علمی و ادبی بصیرتوں کے ساتھ ساتھ سیاسی بیداری کا بھی مرکز رہا ہے، یہاں کے تعلیمی مراکز کا دورہ کرنے کے بعد اعظم گڑھ کی عظمت وجلالت کا ہمارے دلوں میں مزید اضافہ ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک جو کچھ سنا تھا اس سے کہیں زیادہ لائق مبارکباد پایا۔ مولانا رضی حیدر زیدی نے کہا کہ کتب خانے ہر دور میں سماجی و معاشرتی مراکز کی حیثیت سے مشغول عمل رہتے ہیں۔ مولانا ساجد رشادی نے کہا کہ کتابیں ہمیں تاریخ، تہذیب اور سائنس سے روشناس کراتی ہیں۔ مولانا ابن حسن املوی واعظ جو خود نور انٹرنیشنل مائکروفلم سینٹر، ایران کلچر ہاؤس، نئی دہلی سے منسلک رہ کر قدیم دینی مدارس کی تاریخ پر متعدد کتابیں تالیف کر چکے ہیں اور ہنوز تالیف و تدوین کا اہم کارنامہ انجام دے رہے ہیں، نے کہا کہ کتاب، کتب اور مکتبہ تینوں چیزیں قوموں کی زندگی میں بڑی اہمیت کی حامل ہیں ہر قسم کی ترقی کے دروازے انھیں کنجیوں سے کھلتے ہیں۔ واضح ہو کہ انٹرنیشنل نور مائکروفلم سینٹر ایک فعال تحقیقی عالمی ادارہ ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران؛ نئی دہلی کے کلچر ہاؤس میں واقع ہے جو تاریخ کے موضوع پر تحقیقی کام کرتا ہے، نادر و نایاب کتابوں کی مرمت کا کام کرنے، مائکروفلم کی تیاری، پرانے مخطوطات کی عکاسی اور ان کی طباعت میں مصروف ہے۔ یہ سینٹر 1985ء میں ڈاکٹر مہدی خواجہ پیری کی کوششوں کے نتیجے میں قائم کیا گیا تھا اس کی دوسرے ملکوں میں بھی شاخیں ہیں۔ اس موقع پر مولانا رحمت اللہ مصباحی، مولانا ظفرالدین برکاتی، ڈاکٹر ذیشان ترابی وغیرہ موجود رہے۔

تاریخی عمارتوں پر قبضے کے خلاف میٹنگ

عوام کو بیدار کرنے کیلئے جلسوں اور اسٹریٹ پلے کی تجویز

لکھنؤ: مندروں اور تاریخی عمارتوں پر تجاوزات کے بڑھتے ہوئے رجحان کے خلاف 26 اکتوبر کو دوپہر 12 بجے، لکھنؤ کے صدر ایڈوکیٹ ایم علی مدہوش کی صدارت میں تنظیم کے عہدیداروں اور ہندو رضا کاروں کی

ایک میٹنگ ہوئی۔ اجلاس میں مندروں اور تاریخی عمارتوں پر تجاوزات، دکانیں اور مکانات بنانے اور پھر انہیں قرض کے عوض فروخت کرنے کی شدید مذمت کی گئی۔ اس رجحان کو روکنے اور عوامی بیداری بڑھانے کے لیے، عوامی جلسوں کے انعقاد اور نوٹنکی طرز کا ایک اسٹریٹ پلے 'جہاں بھگوان واہی دھردو دکان' کے انعقاد کی تجویز پاس کی گئی، جس کی تحریر اور ہدایت صدر ایم علی مدہوش نے کی تھی۔ اس ڈرامے کی ریہرسل کل سے شروع ہوگی۔ راجیش سکسینہ نے کہا کہ یہ نوٹنکی طرز کا اسٹریٹ پلے بلاشبہ عوامی بیداری بڑھانے میں کامیاب ہوگا۔ ایم علی مدہوش نے کہا کہ حکومت کو مندروں اور تاریخی مقامات پر تجاوزات کرنے اور ان کی کمرشلائزیشن کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے۔ تمام مذہبی مقامات عبادت اور مذہبی رسومات کے لیے ہیں۔ کمرشلائزیشن کی وجہ سے غیر قانونی قبضوں کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ مذہبی مقامات کی جائیدادیں بیچی جا رہی ہیں۔ سماجی کارکنوں پر حملے ہو رہے ہیں۔ ہندو رضا کاروں جیسے منجو شری، کشیش سنگھ، راجیش ساوہینا، دلیپ ساہو، شیوانی، نیرج سینی، نرملا ورما، سروج کماری، رمیش چندر، رادھیشیام، ضیاء الدین خان ایڈوکیٹ، لال جی نگم، بلال، پراتھ موریہ وغیرہ نے میٹنگ میں شرکت کی۔

سڑک حادثہ میں ایک ہلاک

بھدوہی: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع بھدوہی میں نیشنل ہائی وے پر اتوار کو گوپی گنج کوتوالی کے گرائی پاور ہاؤس کے سامنے ٹریلر اور ٹرک کی ٹکر میں ٹرک کے کنڈکٹر کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ تھانہ علاقے میں نیشنل ہائی وے پر گیرائی پاور ہاؤس کے سامنے ٹرک اور ٹریلر کی ٹکر سے ٹرک کے کنڈکٹر نٹی (20) کی موت ہوگئی۔

مرزاپور: ماں نے دو بیٹوں کا گلا گھونٹا، خود لگائی پھانسی

مرزاپور: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع مرزاپور میں توہم پرستی کا شکار ایک پڑھی لکھی ماں نے دو بیٹوں کا گلا گھونٹ کر قتل کر دیا اور خود بھی پھانسی کے پھندے سے لٹک گئی۔ واقعہ ضلع مرزا پور کے پکھوا تھانہ علاقہ کے سیمری گاؤں میں ہفتہ کی رات پیش آیا۔ اب تک واقعہ کی وجوہات کا پتہ نہیں چل سکا ہے، لیکن ابتدائی طور پر اسے توہم پرستی سمجھا جا رہا ہے۔ ڈپٹی ایس پی امر بہادر نے بتایا کہ سیمری گاؤں کے رہنے والے ہریش چندر بند شام کو گھر کا سامان لینے گئے تھے۔ شام تقریباً سات بجے جب گھر لوٹے تو کچے مکان کا دروازہ اندر سے بند تھا۔ گھر میں ان کی بیوی سنگیتا (35) چار سالہ بیٹا شیوانش اور چودہ ماہ کا بیٹا شُبھانشو تھا۔ دروازہ توڑ کر داخل ہونے پر سنگیتا پھانسی کے پھندے پر لٹکی ہوئی ملی۔ دونوں بیٹوں کے منہ میں کپڑا ٹھونس کر گلا دبایا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ فارنسک ٹیم نے جانچ کر لی ہے۔

مشن شکتی سے متعلق بیداری پروگرام

بہرائچ: (نامہ نگار) مشن شکتی 5.0 مہم کے طور پر مشن شکتی ٹیم نے مشن شکتی کے مقاصد کے بارے میں خواتین اور لڑکیوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے مختلف مقامات کا دورہ کیا۔ مشن شکتی مہم، فیز 5.0 کے ایک حصے کے طور پر مشن شکتی ٹیم نے ویشیشور گنج پولیس اسٹیشن، روپیڈیہا پولیس اسٹیشن، قیصر گنج پولیس اسٹیشن، ہردی پولیس اسٹیشن، موتی پور پولیس اسٹیشن، جروال روڈ پولیس اسٹیشن، تھانہ سٹی، متی پور، تھانہ سٹی، تھانہ، تھانہ، تھانہ، تھانہ، قیصر گنج، پولیس اسٹیشن کا دورہ کر کے بیداری پروگراموں کا انعقاد کیا۔ کوتوالی نگر پولیس اسٹیشن، نانپارہ خواتین پولیس اسٹیشن، اور دیگر تھانوں میں۔ ضلع میں خواتین اور لڑکیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے بیداری پروگرام نے ہر کسی کو ان کے حقوق، حفاظتی اقدامات اور مشن شکتی کے تحت دستیاب سہولیات کے بارے میں آگاہ کیا۔ خواتین کی حفاظت: خواتین کے خلاف جرائم کے بارے میں بیداری پیدا کی گئی اور ان کے مسائل کو حل کیا گیا۔ ٹول فری نمبر: خواتین کے خلاف جرائم کی اطلاع دینے کے لیے ٹول فری نمبر 1090، 1098، 1076، 112، 181، 108 وغیرہ فراہم کیے گئے تھے، اور سائبر سے متعلق جرائم کی اطلاع

دینے کے لیے ٹول فری نمبر 1930 فراہم کیے گئے تھے۔ سرکاری اسکیمیں: اتر پردیش حکومت کے ذریعہ چلائی جانے والی مختلف عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ پولیس ٹیم نے انسانی سمگلنگ اور بچوں کی سمگلنگ کے حوالے سے بھی تفصیلی معلومات فراہم کیں اور شرکاء کو اس طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں سے محفوظ رہنے کے بارے میں آگاہ کیا۔ آخر میں، خواتین کے ساتھ اپنے دفاع کی آسان تکنیک اور خطرناک حالات سے بچنے کے طریقے بتائے گئے۔

سڑک حادثے میں دو بھائیوں کی موت

پرتاپ گڑھ: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع پرتاپ گڑھ میں سڑک حادثے میں شدید طور سے زخمی دو سگے بھائیوں کی اتوار کی صبح علاج کے دوران موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ہفتہ کی دیر رات تھانہ علاقے نواب گنج کے جسولی گاؤں باشندہ پردیپ سروج (32) اپنے چھوٹے بھائی جتیندر سروج (30) کے ساتھ موٹر سائیکل سے رائے بریلی کے اونچاہار جا رہے تھے۔ اسی دوران پریاگ راج۔ لکھنؤ نیشنل ہائی وے پر نواب گنج تھانے کے نزدیک سامنے سے آئی تیز رفتار کار نے ٹکر ماردی۔

ماہی پروری سے متعلق کھیت کا معائنہ

بہرائچ: (نامہ نگار) فشریز ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے چلائی جانے والی سکیموں کے تحت تحصیل قیصر گنج کے بلاک حضور پور کے گاؤں بھنگہا میں قائم فش سیڈ ہیچری کے چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مکیش چندرا نے کھیت کا معائنہ کیا اور مچھلی کے بیج کی پیداوار سے متعلق تمام اکائیوں کا مشاہدہ کر کے ضروری معلومات اکٹھی کیں جن میں بروڈر، سپون، فرائی، اور فنگرلنگ فش، افزائش سپون پول اور نرسری شامل ہیں۔ فش سیڈ ہیچری آپریٹر آشرم جو موقع پر موجود تھے، نے بتایا کہ اس یونٹ سے تقریباً 25-30 لاکھ روپے کی سالانہ آمدنی ہوتی ہے۔ مزید برآں، تقریباً 20-25 لوگ مقامی طور پر ملازم ہیں۔ ہیچری آپریٹر نے یہ بھی بتایا کہ وہ انٹیگریٹڈ فش فارمنگ کے اندر ایک گائے کا شیڈ، ڈیری، بکری پالنے اور پولٹری بھی چلا رہا ہے۔ سی ڈی او شری چندرا نے اچھی طرح سے منظم ہیچری میں آشرم کی کوششوں کی ستائش کی اور ان پر زور دیا کہ وہ دوسرے کسانوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کاشتکاری کے ساتھ ساتھ زراعت پر مبنی صنعتیں بھی شروع کریں۔ سی ڈی او نے اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز بابورام کو ہدایت کی کہ وہ ضلع میں دیگر لوگوں کو مچھلی کاشت کرنے کی ترغیب دیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ محکمہ کے زیر انتظام سکیموں کے تحت آتے ہیں۔ اس موقع پر فشریز انسپکٹر دیپک مشرا اور مقامی دیہاتی موجود تھے۔

شیش محل کے رہنے والے غیر قانونی پارکنگ سے پریشان

لکھنؤ۔ (نامہ نگار) پرانے لکھنؤ کے حسین آباد میں واقع شیش محل کے لوگوں نے آج علاقے میں پارکنگ کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے خلاف سخت احتجاج کیا۔ شیش محل کے رہائشی غیر قانونی پارکنگ سے پریشان ہیں۔ انہوں نے چوک پولس میں شکایت درج کراتے ہوئے ست کھنڈا، شیش محل

گیٹ کے سامنے اور آس پاس کے علاقے میں غیر قانونی پارکنگ کو فوری طور پر ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔ لوگوں نے غیر قانونی پارکنگ کے خلاف نعرے بازی بھی کی اور اس کا ذمہ دار حسین آباد ٹرسٹ کے ذمہ داروں کو ٹھہرایا۔ علاقہ کے لوگوں کا کہنا ہے کہ یہاں مسلسل شر پسند عناصر کا جم غفیر رہتا ہے۔ یہ عناصر شراب پینے کے بعد جھگڑا کرتے ہیں جس سے خواتین کو خاصی تکلیف ہوتی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق، شر پسند عناصر روزانہ کھڑی گاڑیوں کے اندر فحش حرکات میں ملوث رہتے ہیں۔ لوگ گاڑیوں میں شراب پیتے ہیں اور کھلے عام پیشاب کرتے ہیں جس کی وجہ سے اس علاقے سے گزرنے والی خواتین کو کافی تکلیف ہوتی ہے۔

شوہر کے قتل کے الزام میں بیوی سمیت 2 ملزمان گرفتار

بہرائچ، (نامہ نگار) خیرگھاٹ پولیس اسٹیشن کو شکایت کنندہ حسینہ، بیوی ذاکر، ساکن علی نگر کلا، خیرگھاٹ تھانہ، بہرائچ ضلع نے بتایا کہ اس کے ماموں آصف علی، اس کے بہنوئی روزن علی اور اس کے بہنوئی نفیش نے زمین کی تقسیم کے تنازعہ پر اس کے شوہر ذاکر کو قتل کیا ہے۔ اطلاع ملنے پر، مقامی پولیس نے دفعہ 103(1)، 351(3) آئی پی سی کے تحت ایف آئی آر نمبر 536/2025 درج کیا۔ کیس کو جلد حل کرنے کے لیے پولیس ٹیم تشکیل دی گئی اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی طرف سے سخت ہدایات دی گئیں۔ جس کے دوران جائے وقوعہ کے معائنے، ماحولیاتی اور الیکٹرانک شواہد اور ایک خصوصی مخبر کی معلومات کی بنیاد پر سوات/ سرویلنس اور تھانہ خیری گھاٹ کی مشترکہ ٹیم نے ذاکر کے قتل میں ملوث ملزمان عبدالسلام عرف پیڈی اور ذاکر کی بیوی حسینہ بیگم کو گرفتار کر لیا۔ ملزمان سے سختی سے پوچھ گچھ کی گئی تو درج ذیل حقائق سامنے آئے کہ ذاکر کی بیوی حسینہ بیگم اور عبدالسلام عرف پیڈی ولد معصوم علی جو کہ اسی گاؤں کے رہائشی ہیں کے درمیان تقریباً 2 سال سے محبت کا رشتہ چل رہا تھا جس میں حسینہ کا شوہر ذاکر رکاوٹ تھا اس لیے عبدالسلام اور ذاکر کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ 24 اکتوبر کو دن کے وقت حسینہ اور عبدالسلام نے بات کی کہ اگر تم آج رات 10 بجے کے بعد گھر آؤ گے تو تم دونوں مل کر ذاکر کو قتل کر کے لاش دروازے کے باہر چھوڑ دیں گے اور ہم اپنے ماموں آصف اور اس کے بہنوئی نفیس کے نام رپورٹ درج کرائیں گے جو ہمارے زمین کے تنازع میں ملوث ہیں۔ منصوبہ کے مطابق دونوں ملزمان نے مل کر پہلے ذاکر کو گھر کے اندر سوتے ہوئے دوپٹہ سے گلا گھونٹ دیا، پھر اسے دروازے کے باہر لے جا کر ٹین کے شیڈ کے نیچے چھری سے گلا کاٹ کر قتل کر دیا اور عبدالسلام نے قتل میں استعمال ہونے والا چاقو علی نگر کے سامنے کلورٹ کے پاس چھپا دیا اور منصوبہ کے مطابق حسینہ اور اس کی رشتہ دار حسینہ کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔ تحریری درخواست دے کر۔ گرفتار ملزم کے اشارے پر قتل میں استعمال ہونے والا قتل کا چاقو اور ملزم نے واردات کے دوران پہنے ہوئے کپڑے برآمد کر لیے۔ گرفتار ملزمان کو قانونی کارروائی کے بعد معزز عدالت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

بیٹیوں کی نوکری کے حق میں ہیں 55 فیصد مسلم والدین: رپورٹ

علی گڑھ: (پی این ایس) بیٹیوں کی تعلیم اور نوکری کے حوالے سے مسلم سماج کے رویوں میں بتدریج لیکن واضح تبدیلی آ رہی ہے۔ کچھ سال پہلے تک والدین کا خیال تھا کہ بیٹیوں کو گھر میں رہنا چاہیے اور گھر کے کام سنبھالنے چاہئیں۔ اب، والدین چاہتے ہیں کہ وہ خود پر انحصار کریں۔ اے ایم یو کے سوشل ورک ڈپارٹمنٹ کی طرف سے 400 والدین پر کئے گئے ایک پانچ سالہ مطالعے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ 55% مسلم والدین اب اپنی بیٹیوں کے روزگار کے حق میں ہیں۔ 2020 سے 2025 تک شعبہ سوشل ورک کے اسسٹنٹ پروفیسر محمد عزیر اور ان کی ٹیم کی جانب سے کی گئی اس ریسرچ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ نئی نسل کے والدین نہ صرف اپنی بیٹیوں کے لیے اعلیٰ تعلیم کے خواہشمند ہیں بلکہ وہ خود انحصاری اور سماجی طور پر بااختیار بھی بننا چاہتے ہیں۔ یہ رپورٹ پہلی سے آٹھویں جماعت تک پڑھنے والے بچوں کے 400 والدین کے انٹرویوز کی بنیاد پر مرتب کی گئی۔ مطالعہ میں لودھا اور جوان بلاکس کا احاطہ کیا گیا۔ 30 سے 46 سال کی عمر کے والدین سے ان کے بچوں کی تعلیم اور ان کی مستقبل کی خواہشات کے بارے میں انٹرویو کیا گیا۔ ان میں 265 مرد اور 135 خواتین والدین شامل ہیں۔ ریسرچ سے یہ بات سامنے آئی کہ خاندان اب اپنی بیٹیوں کو گھر تک محدود نہیں رکھنا چاہتے بلکہ یہ چاہتے ہیں کہ وہ تعلیم کے ذریعے معاشرے میں اپنا مقام بنائیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 100 میں سے 55 فیصد والدین چاہتے ہیں کہ ان کی بیٹیاں کام کریں اور ان کے خواب پورے کریں۔ 31% چاہتے تھے کہ ان کی بیٹیاں اعلیٰ تعلیم حاصل کریں۔ یہ ریسرچ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مسلم کمیونٹی میں خواتین کو بااختیار بنانے کی ایک نئی لہر ابھر رہی ہے۔ پروفیسر محمد محسن خان، ایسوسی ایٹ وائس چانسلر، اے ایم یو نے بتایا کہ والدین اب یہ تسلیم کر رہے ہیں کہ ایک پڑھی لکھی بیٹی نہ صرف خاندانی وقار کو بڑھاتی ہے بلکہ معاشرے میں ترقی پسند سوچ کی بنیاد بھی رکھتی ہے۔ 55% مسلمان والدین چاہتے ہیں کہ ان کی بیٹیاں سرکاری ملازمتیں حاصل کریں اور اعلیٰ معیار کی تعلیم حاصل کریں، جو ان کے مثبت نقطہ نظر کی عکاسی کرتی ہے۔ یونیورسٹی کے بانی سرسید احمد کا بھی یہی وژن تھا۔ یونیورسٹی اسی فلسفے کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ بیٹیاں جس طرح تعلیم اور سرکاری ملازمتوں کے میدان میں ترقی کر رہی ہیں اس سے مسلم کمیونٹی معاشی اور تعلیمی لحاظ سے مضبوط ہوگی۔

سنت پریمانند کے درشن کو امنڈا عقیدت کا سیلاب

متھرا: (پی این ایس) ہفتہ کی رات، متھرا کے ورنداون میں عقیدت اور آستھا کا ایسا منظر دیکھا گیا جو پہلے کسی نے نہیں دیکھا تھا۔ ایک سے ڈیڑھ لاکھ عقیدت مند پریمانند مہاراج کے درشن کے لیے ورنداون پہنچے۔ ہجوم اتنا زیادہ تھا کہ دو کلومیٹر لمبی سڑک پر کھڑے ہونے کے لیے شاید ہی کوئی جگہ تھی۔ سنیچر کی رات تقریباً 3 02 بجے جب سنت پریمانند مہاراج اپنی پدایاترا پر نکلے تو پورا ماحول "رادھے-رادھے!" کے نعروں سے گونج اٹھا۔ عقیدت مندوں نے ان پر پھولوں کی بارش کی اور ان کے درشن کے لیے دیواروں اور چھتوں پر چڑھ گئے۔ بھیڑ کی وجہ سے مہاراج کو دو کلومیٹر کا سفر مکمل کرنے میں ایک گھنٹے سے زیادہ کا وقت لگا۔

قابض اسرائیل کے لبنان پر دو تازہ حملے، جنوبی لبنان میں دو شہری شہید

بیروت: قابض اسرائیلی دشمن کی جانب سے آج اتوار کے روز جنوبی لبنان پر کی گئی دو فضائی حملوں میں دو لبنانی شہری شہید ہوگئے۔ لبنانی سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق قابض

اسرائیلی فوج کے ایک ڈرون نے جنوبی لبنان کے قصبے الناقورہ کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں کم از کم ایک شہری شہید اور متعدد زخمی ہوگئے۔ رپورٹ کے مطابق دشمن کی ایک اور مسلح ڈرون نے النبی شیت قصبے میں السہل روڈ پر ایک شہری گاڑی پر حملہ کیا جس میں ایک اور لبنانی شہری شہید ہوگیا۔ دوسری جانب عیترون قصبے (قضاء بنت جبیل) میں ماضی کی جنگ کے دھماکہ خیز مواد کے پھٹنے سے ایک شہری زخمی ہوا۔ یاد رہے کہ اکتوبر سنہ 2023ء میں قابض اسرائیلی فوج نے لبنان پر جارحانہ حملے کا آغاز کیا جو ستمبر سنہ 2024ء میں ایک ہمہ گیر جنگ میں تبدیل ہوگیا۔ اس وحشیانہ جنگ کے نتیجے میں چار ہزار سے زائد لبنانی شہری شہید اور تقریباً سترہ ہزار زخمی ہوئے۔ اگرچہ نومبر سنہ 2024ء میں حزب اللہ اور قابض اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ طے پایا تھا تاہم قابض دشمن نے اس معاہدے کی چار ہزار پانچ سو سے زائد بار کھلی خلاف ورزی کی جس کے نتیجے میں سینکڑوں لبنانی شہید اور زخمی ہوئے۔ قابض اسرائیل نے نہ صرف جنگ بندی معاہدے کی دھجیاں اڑائیں بلکہ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق وہ اب بھی لبنان کی پانچ اہم پہاڑی چوٹیوں پر قابض ہے جنہیں اس نے گذشتہ جنگ کے دوران ہتھیایا تھا، اس کے علاوہ وہ کئی دیگر لبنانی علاقوں پر بھی عشروں سے قبضہ جمائے ہوئے ہے۔

غزہ کی قیادت کے لیے کسی بھی قومی شخصیت پر کوئی اعتراض نہیں: خلیل الحیہ

دوحہ: اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) کے غزہ میں سربراہ خلیل الحیہ نے کہا ہے کہ امریکہ کے مسلسل بیانات اس بات کی طرف اشارہ کر رہے ہیں کہ جنگ اپنے اختتام کو پہنچ چکی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ قابض اسرائیل دو سال کی طویل اور خونریز جنگ کے باوجود اپنے مقاصد حاصل کرنے میں مکمل طور پر ناکام رہا۔

الجزیرہ ٹی وی کو دیے گئے انٹرویو میں خلیل الحیہ نے کہا کہ حماس قابض اسرائیل کو کسی بھی صورت میں جنگ دوبارہ شروع کرنے کا جواز فراہم نہیں کرے گی۔ انہوں نے بتایا کہ جنگ بندی کے صرف 72 گھنٹے بعد حماس نے 20 صہیونی اسیران کو رہا کیا، جب کہ 28 میں سے 17 ہلاک شدہ قابض فوجیوں کی لاشیں بھی حوالے کردی گئیں۔ مزید علاقوں میں داخل ہوکر باقی لاشوں کی تلاش کل سے شروع کی جائے گی۔

انہوں نے واضح کیا کہ حماس کو غزہ کی انتظامیہ سنبھالنے کے لیے کسی بھی مقامی قومی شخصیت پر کوئی اعتراض نہیں۔ حماس انتظامی کمیٹی کو تمام اختیارات، بشمول سکیورٹی امور، منتقل کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تحریک فتح کے ساتھ بین الاقوامی امن فوج کی نگرانی کے معاملے پر اتفاق ہو چکا ہے اور تمام فلسطینی دھڑوں کا اتفاق ہے کہ اقوام متحدہ کی نگرانی میں غزہ کی تعمیر نو کی جائے۔

خلیل الحیہ نے کہا کہ حماس فلسطینی صفوں کو متحد کرنے کے لیے انتخابات کے انعقاد کی خواہاں ہے کیونکہ "فلسطینی عوام ایک ہیں اور ایک ہی حکومت چاہتے ہیں"۔

انہوں نے امریکی ایلچیوں اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر کو بتایا کہ حماس استحکام چاہتی ہے اور سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ہی وہ شخصیت ہیں جو قابض اسرائیل کو لگام ڈال سکتے ہیں۔ غزہ میں حماس کے عسکری قوت کے بارے میں خلیل الحیہ نے کہا کہ مزاحمت کا اسلحہ صرف اس وقت تک استعمال ہوگا جب تک قبضہ اور جارحیت موجود ہیں۔ اگر قبضہ ختم ہوگیا تو یہ اسلحہ ریاستی ڈھانچے میں ضم کر دیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ معاملہ تاحال فلسطینی دھڑوں اور ثالث ممالک کے ساتھ زیر بحث ہے اور ابھی کسی حتمی معاہدے پر نہیں پہنچا گیا۔

انہوں نے زور دے کر کہا کہ حماس کوئی بھی فیصلہ قومی اتفاقِ رائے کے بغیر نہیں کرے گی۔

خلیل الحیہ نے مغربی کنارے کے حالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس وقت صہیونی بستیاں اور قبضے کے جال میں جکڑا ہوا ہے، اس لیے فلسطینی صفوں کی ازسرِنو تنظیم ناگزیر ہے۔ انہوں نے اقوام متحدہ کی نگرانی میں سرحدوں پر تعینات امن فورسز کے قیام اور جنگ بندی کے معاہدے کی نگرانی کے لیے عالمی فورسز کی تعیناتی کا خیر مقدم کیا۔

قیدیوں کے معاملے پر خلیل الحیہ نے کہا کہ یہ خالصتاً قومی نوعیت کا مسئلہ ہے۔ حماس تمام فلسطینی اسیران کی رہائی کے لیے کوشاں ہے مگر قابض اسرائیل کی ہٹ دھرمی اس عمل میں بڑی رکاوٹ ہے۔ تاہم کوششیں بدستور جاری ہیں۔

انسانی بحران کے حوالے سے خلیل الحیہ نے کہا کہ غزہ کو روزانہ کم از کم 6 ہزار ٹرک امدادی سامان کی ضرورت ہے، لیکن اس وقت صرف 600 ٹرک ہی داخل ہو رہے ہیں۔ قابض اسرائیل بعض بنیادی اشیاء کی ترسیل میں رکاوٹ ڈال رہا ہے جیسے کہ غزہ اب بھی جنگ کی حالت میں ہو۔

انہوں نے کہا کہ انسانی صورت حال انتہائی تشویشناک ہے اور قابض اسرائیل کی جانب سے بار بار ہونے والی خلاف ورزیاں جنگ بندی معاہدے کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔ انہوں نے ثالث ممالک سے اپیل کی کہ وہ فوری مداخلت کریں اور امداد کی مقدار بڑھانے کے اقدامات کریں۔

غزہ پولیس کا انتباہ، قابض اسرائیلی فوج کے چھوڑے گئے ناکارہ بارودی مواد سے دور رہیں

غزہ: غزہ میں فلسطینی پولیس نے شہریوں کو سختی سے متنبہ کیا ہے کہ وہ قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے چھوڑے گئے ناکارہ بارودی مواد، مشتبہ اشیاء اور فوجی باقیات کے قریب ہرگز نہ جائیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ انجینئرنگ ٹیمیں جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے ان خطرناک مواد کو ناکارہ بنانے کے لیے دن رات کام کر رہی ہیں۔ پولیس کے جنرل ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ گذشتہ دنوں مختلف علاقوں میں متعدد دھماکوں کے واقعات پیش آئے جن میں کئی شہری زخمی ہوئے، جن میں معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ یہ دھماکے ان اشیاء کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے نتیجے میں ہوئے جو قابض اسرائیلی فوج اپنے پیچھے چھوڑ گئی تھی۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ انجینئرنگ برائے انسداد بارودی مواد کی خصوصی ٹیمیں جنگ بندی کے آغاز سے اب تک تمام صوبوں میں پھیلی ان فوجی باقیات اور مشتبہ اشیاء کو ناکارہ بنانے کا کام کر رہی ہیں جو قابض اسرائیل نے غزہ بھر میں چھوڑ رکھی ہیں۔ اگرچہ پولیس نے ان مواد کی نوعیت کی تفصیل نہیں بتائی تاہم مقامی ذرائع نے اناطولیہ نیوز ایجنسی کو بتایا کہ قابض اسرائیلی فوج نے بعض علاقوں میں بارودی مواد کو کھلونوں اور خوراک کے ڈبوں کی شکل میں چھپا کر چھوڑا ہے تاکہ شہری خصوصاً بچے ان کے قریب جائیں اور یہ پھٹ جائیں۔ پولیس نے تمام شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ملبے اور تباہ شدہ عمارتوں کے درمیان پائی جانے والی کسی بھی مشتبہ یا غیر مانوس شے کو ہاتھ نہ لگائیں اور فوراً متعلقہ حکام کو اطلاع دیں۔ پولیس نے خبردار کیا کہ ان اشیاء کے قریب جانا یا ان سے چھیڑ چھاڑ زندگی کے لیے مہلک ثابت ہوسکتا ہے۔ ابتدائی تخمینوں کے مطابق قابض اسرائیل کے دو سال سے زائد جاری فوجی حملوں اور غزہ میں کی جانے والی نسل کشی کے بعد تقریباً 20 ہزار غیر منفجر بم، راکٹ اور گولے اب بھی ملبے میں دبے ہوئے ہیں۔ ان میں موجود بارودی مواد کا مجموعی وزن تقریباً 71 ہزار ٹن بتایا جا رہا ہے جو انسانی جانوں کے لیے شدید خطرہ ہے۔ سول ڈیفنس کے ترجمان محمود بصل نے تصدیق کی کہ یہ ناکارہ بارودی مواد پورے غزہ میں ایک بڑا انسانی المیہ بن چکا ہے اور کسی بھی وقت نئے سانحات کا سبب بن سکتا ہے۔

قابض اسرائیلی آبادکاروں کا نیا جنون، بیت لحم، الخلیل اور وادی اردن میں فلسطینی زمینوں پر دھاوے

غرب اردن: قابض اسرائیل کے انتہاپسند آبادکاروں نے مقبوضہ مغربی کنارے میں اپنی جارحانہ کارروائیوں میں خطرناک اضافہ کر دیا ہے۔ گذشتہ دنوں کے دوران بیت لحم، الخلیل اور شمالی وادی اردن کے علاقوں میں فلسطینی کسانوں اور ان کی زمینوں پر ایک ساتھ کئی حملے کیے گئے جن میں زیتون کے درخت کاٹنا، فلسطینی زمینوں پر قبضہ کی غرض سے نئی فصلیں لگانا اور چراگاہوں کو باڑ لگا کر گھیر لینا شامل ہے۔ یہ تمام کارروائیاں قابض اسرائیلی فوج کی براہ راست سرپرستی اور تحفظ میں کی گئیں۔

بیت لحم کے جنوبی گاؤں المنیا میں مقامی کونسل کے سربراہ زاید کوازبہ نے بتایا کہ "معالی عاموس" نامی صہیونی بستی سے تعلق رکھنے والے آبادکاروں نے دو دونم رقبے پر پھیلے علاقے "القرم" میں فلسطینی شہری محمود جبارین کے زیتون کے درجنوں درخت کاٹ ڈالے۔ جبارین کو ان درندہ صفت آبادکاروں نے تشدد کا نشانہ بنایا جس سے اس کا بازو ٹوٹ گیا، تاہم قابض فوج نے حملہ آوروں کو گرفتار کرنے کے بجائے زخمی فلسطینی شہری ہی کو حراست میں لے لیا۔

الخلیل میں بھی آبادکاروں نے اپنی درندگی میں شدت پیدا کردی ہے۔ قریہ بیرین کے مقامی کونسل کے سربراہ فرید برقان کے مطابق درجنوں آبادکاروں نے جنوبی مشرقی الخلیل کے فلسطینی کھیتوں میں زبردستی درخت لگا دیے تاکہ ان زمینوں پر قبضہ جما سکیں۔ یہ حملہ بھی قابض فوج کے تحفظ میں کیا گیا۔ برقان نے بتایا کہ اسی طرح کے حملے مسافر یطا اور بنی نعیم کے علاقوں میں بھی بار بار ہوتے ہیں، جہاں فلسطینی کسانوں کو اپنی زمینوں تک پہنچنے سے روکا جاتا ہے اور صہیونی آبادکاروں کی مویشیوں کے ریوڑ ان کھیتوں میں چھوڑ دیے جاتے ہیں تاکہ فصلیں تباہ کی جاسکیں۔

ایک اور واقعے میں جنوبی الخلیل کے گاؤں سوسیہ میں آبادکاروں کے ایک گروہ نے فلسطینی شہری حسین راضی النواجعہ کے گھر میں گھسنے کی کوشش کی، تاہم مقامی باشندوں نے بہادری سے ان کا مقابلہ کیا اور انہیں بھاگنے پر مجبور کر دیا۔

شمالی وادی اردن میں بھی قابض آبادکاروں نے خربت الفارسہ کے علاقے میں "طابو" کی رجسٹرڈ فلسطینی اراضی کے گرد باڑ لگا دی، جس کا مقصد ان زمینوں پر قبضہ اور ان کے مالکان کو ان تک رسائی سے روکنا ہے۔

مقامی ذرائع نے بتایا کہ یہ حملے اس وقت کیے جا رہے ہیں جب فلسطینی کسان موسمِ سرما کی کاشت کی تیاری میں مصروف ہیں جس پر ان کے مویشیوں کی خوراک کا انحصار ہوتا ہے۔ ذرائع کے مطابق گذشتہ چند مہینوں کے دوران آبادکاروں نے سینکڑوں دونم زمینوں کو گھیر کر اس پالیسی کے تحت فلسطینی باشندوں پر دباؤ بڑھایا ہے تاکہ انہیں جبراً وہاں سے نکالا جا سکے۔

یہ بھی بتایا گیا کہ ان علاقوں میں آبادکاروں کے حملے خطرناک حد تک بڑھ چکے ہیں جن میں گھروں پر یلغار، املاک کی تباہی، مویشیوں کی چوری اور چرواہوں کو چراگاہوں میں داخل ہونے سے روکنے جیسے جرائم شامل ہیں۔

دیوار اور آبادکاری کے خلاف مزاحمت کرنے والے فلسطینی محکمے کے مطابق زیتون چنائی کے موجودہ موسم کے آغاز سے اب تک فلسطینی کسانوں پر 158 حملے ریکارڈ کیے گئے ہیں جن میں 17 قابض فوج اور 141 آبادکاروں نے کیے۔ محکمہ کے اعداد و شمار کے مطابق سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے لے کر اب تک مغربی کنارے میں آبادکاروں کے 7154 حملے درج کیے گئے ہیں جن میں 33 فلسطینی شہید ہوئے، جبکہ 48728 درخت تباہ یا اکھاڑ پھینکے گئے، جن میں 37237 زیتون کے درخت شامل ہیں۔

قابض اسرائیل غزہ میں انروا پر عائد تمام پابندیاں فوری ختم کرے: فلسطینی حقوقی مرکز کا مطالبہ

غزہ: غزہ کی انسانی صورت حال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فلسطینی مرکز برائے انسانی حقوق نے اتوار کے روز قابض اسرائیل کی جانب سے جاری محاصرے اور امدادی سامان کی آمد و رفت میں رکاوٹوں کی سخت مذمت کی ہے۔ مرکز نے کہا کہ دو ہفتے گزرنے کے باوجود فائر بندی کے نفاذ کے بعد بھی قابض اسرائیلی حکام مسلسل امدادی سامان کے داخلے میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں جس سے لاکھوں فلسطینیوں کی زندگیوں کو شدید خطرات لاحق ہیں۔

مرکز نے اپنے بیان میں عالمی برادری سے فوری اور مؤثر مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیلی حکام پر دباؤ ڈالے تاکہ غزہ کی تمام سرحدی گزرگاہیں کھولی جائیں اور امدادی سامان کے داخلے میں کسی قسم کی تاخیر یا امتیازی رویے کے بغیر اجازت دی جائے تاکہ جنگ زدہ فلسطینیوں کی فوری انسانی ضروریات پوری کی جاسکیں۔

مرکز برائے انسانی حقوق نے عالمی عدالت انصاف کی جانب سے حال ہی میں دیے گئے مشاورتی فیصلے کا خیر مقدم کیا جس میں قابض اسرائیل کو غزہ میں امدادی منصوبوں کی منظوری دینے اور ان کے نفاذ میں رکاوٹ نہ ڈالنے کا پابند کیا گیا ہے۔ عدالت نے بالخصوص انروا کے کردار کو تسلیم کرتے ہوئے اس کے کام میں آسانی فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے۔ مرکز نے زور دیا کہ عالمی عدالت کا یہ فیصلہ بین الاقوامی اتفاقِ رائے کی عکاسی کرتا ہے جو قابض اسرائیل کی ان کوششوں کو مسترد کرتا ہے جن کے ذریعے وہ انروا کے کردار کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ انروا کو غزہ میں انسانی امداد کا بنیادی ستون قرار دیتے ہوئے مرکز نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں انسانی امداد کی فراہمی میں فوری اور وسیع پیمانے پر اضافے کی ضرورت ہے۔

بیان میں بتایا گیا کہ فائر بندی کے آغاز یعنی 10 اکتوبر سنہ 2025ء سے اب تک قابض اسرائیلی حکام نے صرف ایک ہزار امدادی ٹرکوں کو غزہ داخل ہونے کی اجازت دی ہے جبکہ علاقے کو روزانہ کم از کم 600 ٹرکوں کی ضرورت ہے تاکہ دو برسوں سے جاری قابض اسرائیلی نسل کشی سے پیدا ہونے والی انسانی تباہی کی ضروریات پوری ہوسکیں۔

مرکز کے مطابق ہزاروں امدادی ٹرک اب بھی غزہ کی سرحدی گزرگاہوں پر قابض حکام کی منظوری کے منتظر کھڑے ہیں جن میں تقریباً چھ ہزار ٹرک انروا کے زیر انتظام ہیں جو غزہ کے شہریوں کے لیے چھ ماہ تک کی غذائی ضروریات پر مشتمل سامان لے کر کھڑے ہیں۔ ان میں لاکھوں خیمے اور پناہ گزینی کا سامان بھی شامل ہے جن کی ضرورت موسم سرما کے قریب آنے کے ساتھ شدید بڑھ گئی ہے۔ موجودہ حالات میں تقریباً 96 فیصد فلسطینی آبادی یعنی تقریباً 21 لاکھ افراد شدید غذائی قلت کا شکار ہیں۔

مرکز نے بتایا کہ غزہ کے عوام، خاص طور پر خیموں اور پناہ گاہوں میں مقیم لاکھوں بے گھر افراد بدترین حالات میں زندگی گزار رہے ہیں۔ ان میں سے بیشتر قابض فوج کے حالیہ زمینی حملے کے بعد اپنے گھروں سے جبراً بے دخل کیے گئے۔ قابض فوج نے شہری علاقوں پر بمباری اور منظم تباہی کا سلسلہ دوبارہ شروع کر رکھا ہے جس میں وسیع تباہ کن اثر والے میزائلوں اور بارودی روبوٹس کا استعمال کیا جا رہا ہے جس کے نتیجے میں شہر کے بڑے رہائشی علاقوں کو ملبے کے ڈھیر میں بدل دیا گیا ہے۔ اندازوں کے مطابق غزہ میں اب تک ملبے کی کل مقدار 6 کروڑ 10 لاکھ ٹن تک پہنچ چکی ہے۔

مرکز کے محققین کے مطابق غزہ شہر اب انسانی وجود سے تقریباً خالی ہوتا جا رہا ہے کیونکہ تباہی کا دائرہ شہر کے مرکزی علاقوں تک پھیل چکا ہے۔ اس باعث ہزاروں خاندان اپنی بستیوں کو چھوڑ کر وسطی اور جنوبی غزہ کے پناہ گزین کیمپوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ پانی کی فراہمی، نکاسی آب کے نظام اور بنیادی پناہ گاہوں کی تباہی نے ان کی مشکلات کئی گنا بڑھا دی ہیں۔ مزید یہ کہ قابض فوج شہریوں کو اپنے گھروں میں واپس جانے سے روک رہی ہے اور "پیلا زون" کہلانے والے اس علاقے میں داخلے پر پابندی عائد ہے جو غزہ کی نصف سے زیادہ زمین پر محیط ہے۔

مرکز برائے انسانی حقوق نے واضح کیا کہ قابض اسرائیلی حکام کی جانب سے امدادی سامان کی مقدار اور نوعیت پر قابو پانا دراصل فلسطینیوں کو جان بوجھ کر تباہ کن انسانی حالات میں دھکیلنے کی ایک پالیسی ہے جو نسل کشی کے زمرے میں آتی ہے اور یہ عمل اقوام متحدہ کے کنونشن برائے انسدادِ نسل کشی کی دفعہ دو شق (ج) کی صریح خلاف ورزی ہے۔

مرکز نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی قانونی اور اخلاقی ذمہ داری پوری کرے اور قابض اسرائیل پر فوری دباؤ ڈالے تاکہ غزہ میں انسانی اور امدادی سامان کی بڑے پیمانے پر ترسیل ممکن بنائی جا سکے۔ اس میں خوراک، ادویات، پناہ گاہوں کا سامان، ملبہ ہٹانے کی مشینری اور پانی کی فراہمی کے آلات شامل ہیں۔ مرکز نے زور دیا کہ انروا پر عائد تمام پابندیاں فوری طور پر ختم کی جائیں کیونکہ یہی ادارہ غزہ میں انسانی امداد کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور ہزاروں متاثرہ فلسطینیوں کی زندگی بچانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

قابض اسرائیل کی ملیشیائیں۔ وقتی آلہ کار، ناکامی مقدر، انجام زوال

غزہ: غزہ کی وہ گلیاں جو اب بھی گذشتہ جنگ کی تباہ کاریوں کے زخم سمیٹ رہی ہیں، وہاں قابض اسرائیل سے وابستہ مسلح ملیشیاؤں کا معاملہ ایک گونج بنتا جا رہا ہے۔ جنگ بندی کے نفاذ کے لمحے سے ہی فلسطینی مزاحمتی قوتوں نے ان غدار ملیشیاؤں کے تعاقب کا آغاز کر دیا تھا۔

مسلسل آنے والی رپورٹس اس حقیقت کو آشکار کرتی ہیں کہ یہ گروہ کسی اتفاقی صورت میں پیدا نہیں ہوئے، بلکہ قابض اسرائیل کی ایک منظم اور طویل المیعاد حکمت عملی کے تحت وجود میں لائے گئے۔ امریکی جریدے ریسپانسبل اسٹیٹ کرافٹ کے مطابق، ان ملیشیاؤں کا بنیادی مقصد فلسطینی سکیورٹی اور سیاسی ڈھانچے کو توڑنا، اور ان کی جگہ قابض کے قابو میں رہنے والی مقامی متبادل قوتوں کو جنم دینا ہے۔

عوامی فوج: مجرم سے ملیشیا سربراہ تک کا سفر: یاسر ابو شباب جو کبھی عام مجرم اور ڈاکو کے طور پر جانا جاتا تھا، اب غزہ کی نمایاں ملیشیاؤں میں سے ایک یعنی نام نہاد "عوامی فوج" کا سربراہ بن چکا ہے۔ کئی رپورٹس کے مطابق یہ گروہ سنہ 2024ء کے مئی میں قابض فوج کے رفح پر حملے کے بعد تشکیل پایا اور اس نے مختلف خفیہ کارروائیاں شروع کیں جن میں فلسطینی مزاحمت کے میدانی قائدین کا اغوا و قتل، انسانی امداد کی لوٹ مار اور سماجی انتشار پھیلانا شامل تھا۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے اس گروہ کو براہِ راست تحفظ فراہم کیا، فضائی اور لاجسٹک مدد دی، جس سے اسے مخصوص علاقوں میں آزادی کے ساتھ کارروائیاں کرنے کا موقع ملا۔

غدار اور کرائے کے قاتل؛ قابض اسرائیل کے فتنہ و فساد کے ایجنٹ

نئی ملیشیائیں۔ اسرائیلی کنٹرول کا تسلسل

یاسر ابو شباب کی ملیشیا کے بعد خان یونس میں غدار حسام الاسطل کا گروہ اور شمالی غزہ میں "اشرف المنسی" نامی ملیشیا سامنے آئی، جو سب قابض صہیونی دشمن کے آلہ کار ہیں۔ ان کا کام قابض کی خفیہ کارروائیوں میں مدد، لوٹ مار اور قتل و غارت سے ذاتی مفاد حاصل کرنا ہے۔ یہ گروہ گھروں پر دھاوا بولنے، سرنگوں کی تلاش اور سرحدی علاقوں کی جاسوسی جیسی حساس کارروائیوں میں شریک رہے۔

ان ملیشیاؤں کی ویڈیوز میں دیکھا گیا کہ قابض فوج کے حملے سے قبل یہ غدار راستے صاف کر رہے ہیں تاکہ اسرائیلی فوج کا راستہ ہموار ہو۔ ان کے پاس حفاظتی سامان نہیں، انہیں سب سے آگے بھیجا جاتا ہے تاکہ ان کی لاشوں سے قابض کی ہلاکتیں کم ہوں۔

یوں یہ کرائے کے قاتل ہمیشہ کی طرح سستے، بے وقعت اور استعمال کے بعد پھینک دیے جانے والے آلہ کار ثابت ہوتے ہیں۔

ماہرین کے مطابق ان ملیشیاؤں کا وجود داخلی تقسیم کو گہرا کر رہا ہے اور متحد فلسطینی سکیورٹی نظام کے قیام کی کوششوں کو کمزور بنا رہا ہے۔

یہ سوال اٹھتا ہے: یہ ملیشیائیں وقتی ہتھیار کیوں ہیں؟ پہلا اس کا اسٹریٹیجک مقصد: ریسپانسبل اسٹیٹ کرافٹ کے مطابق یہ کوئی مقامی سکیورٹی پروجیکٹ نہیں بلکہ قابض اسرائیل کا آلہ ہے جو فلسطینی سیاسی ڈھانچے کو ٹکڑوں میں بانٹ کر چھوٹے قابو پذیر گروہوں میں بدلنا چاہتا ہے، تاکہ داخلی تشدد کی تصویر کو بہانہ بنا کر اپنی سکیورٹی گرفت برقرار رکھ سکے۔

دوم: عوامی تائید کا فقدان: عوام ان ملیشیاؤں کو لوٹ مار اور دھوکے کی علامت سمجھتے ہیں، نہ کہ محافظ قوتیں۔ یہی بات ان کے وجود کو کمزور اور ان کے مستقبل کو غیر یقینی بناتی ہے۔

سوم: بیرونی انحصار: قابض اسرائیل کی مالی اور لاجسٹک مدد پر ان کا مکمل انحصار انہیں سیاسی و اخلاقی طور پر غلام بناتا ہے، اور محض عارضی آلہ کار کے طور پر قائم رکھتا ہے۔

انجام: ناکامی اور زوال: سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق، ان ملیشیاؤں کے زوال کی کئی وجوہات ہیں۔ لوٹ مار اور زیادتیاں ان کے خلاف عوامی نفرت بڑھاتی ہیں، اندرونی جھگڑے، قبائلی وفاداریاں اور قیادت کی لڑائیاں انہیں جلد ٹکڑوں میں بانٹ دیتی ہیں۔

مزاحمتی دھڑوں سے کسی بھی ٹکراؤ میں ان کا انجام شکست کے سوا کچھ نہیں۔ امداد کی چوری اور بلیک مارکیٹ سے ہونے والی کمائی وقتی سہارا ہے، مگر پائیدار نہیں۔ سیاسی وژن کے بغیر نہ یہ تعمیر نو میں حصہ لے سکتی ہیں، نہ حکمرانی میں۔ ان کا انجام یقینی زوال ہے۔

حماس اور عوامی قوتیں: فتنہ روکنے کے لئے صف بندی: ادھر حماس نے دیگر فلسطینی دھڑوں کے ساتھ مل کر اندرونی سلامتی قائم کرنے اور قابض کی فتنہ انگیزی کا راستہ روکنے کے لیے کڑی مہمات شروع کر دی ہیں۔ غزہ میں سرکاری میڈیا دفتر کے ڈائریکٹر جنرل اسماعیل الثوابتہ کے مطابق، سکیورٹی ادارے لوٹ مار، بھتہ خوری اور بدعنوان نیٹ ورکس کو ختم کرنے، امداد کی منصفانہ تقسیم کی نگرانی کرنے، اور سماجی اتحاد بحال کرنے کیلئے متحرک ہیں تاکہ قابض دشمن ان کمزوریوں سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ ایک حالیہ کارروائی میں القسام بریگیڈز کی زیر نگرانی فورس "رادع" نے یاسر ابو شباب کی ملیشیا کی ایک گاڑی اور اسلحے کا ذخیرہ ضبط کیا اور متعدد غدار عناصر گرفتار کیے۔

تجزیہ نگار علاء الریماوی کے مطابق، قابض اسرائیل ان ملیشیاؤں کو اپنے سکیورٹی منصوبے کا حصہ سمجھتا ہے، جنہیں وہ سرحدی علاقوں میں "اسرائیلی حفاظتی زون" کے تحت استعمال کرنا چاہتا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ قابض فوج ان گروہوں کو برقرار رکھنے پر غور کر رہی ہے تاکہ انہیں غزہ کے اندر نام نہاد "علاقہ عازلہ" میں سکیورٹی قوت کے طور پر استعمال کیا جا سکے۔ تاہم اسرائیلی اداروں میں اس ماڈل کے نتائج پر اختلافات ہیں کیونکہ یہ وقتی فائدہ دیتا ہے مگر طویل مدتی طور پر ناکام ہے۔

الریماوی کے مطابق، اگر قابض اسرائیل غزہ سے جزوی انخلا کرتا ہے تو ان ملیشیاؤں کو پیچھے چھوڑ دے گا تاکہ وہ قابض کے ایجنٹ کے طور پر "سلامتی کے متبادل" کا کردار ادا کریں۔ اور اگر حالات جوں کے توں رہے تو قابض ان گروہوں کو بطور مقامی حفاظتی فورس باقی رکھے گا تاکہ غزہ اور غلافی علاقوں کے درمیان ایک ڈیموگرافک اور سکیورٹی دیوار قائم رہے۔

آج کا ہتھیار، کل کی ناکامی

حقیقت واضح ہے: یہ ملیشیائیں قابض اسرائیل کا عارضی حربہ ہیں۔ بیرونی مدد پر قائم، عوامی تائید سے محروم، داخلی طور پر متزلزل، اور انجام کے قریب۔ ان کا وجود نہ صرف غزہ کے معاشرتی تانے بانے کو نقصان پہنچا رہا ہے بلکہ انسانی امداد کے راستوں کو بھی متاثر کر رہا تاہم، غزہ کے عوام نے فیصلہ کرلیا ہے کہ وہ اس ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے۔ مزاحمتی روح، اتحاد اور ایمان کے ساتھ وہ ان غدار ملیشیاؤں کے فتنے کو مٹا کر اپنے وطن کو آزاد و محفوظ بنانے کے سفر کو جاری رکھیں گے۔

غزہ عدالت میں اسرائیلی جنگی جرائم کے بارے میں صحافیوں، عینی شاہدین اور وکلاء کے بیانات قلم بند

غزہ: استنبول میں جامعہ استنبول کے کانفرنس ہال میں ہفتہ کے روز "غزہ عدالت" کے اختتامی اجلاس کے تیسرے روز کی سرگرمیاں مکمل ہوئیں جن کی صدارت فلسطین کے لیے اقوام متحدہ کے سابق خصوصی مقرر رچرڈ فوک نے کی۔ اس علامتی عالمی عدالت کا حتمی فیصلہ آج اتوار کے روز جاری کیا جائے گا۔ عالمی وکلاء اور مختلف بین الاقوامی میڈیا اداروں کے صحافیوں نے اس علامتی عدالت میں ایسے مصدقہ رپورٹس اور شواہد پیش کیے جن میں قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ کی پٹی میں فلسطینی عوام کے خلاف کیے گئے جنگی جرائم اور اجتماعی قتل عام کی تفصیلات شامل ہیں۔

اجلاس کے دوران آزاد پلیٹ فارم "وِٹنس آئی" کے نمائندوں نے جسے فلسطینیوں کی شہادتوں اور تجربات کو ڈیجیٹل طور پر محفوظ کرنے کے لیے صحافیوں نے قائم کیا تھا، اس امر پر زور دیا کہ ان جرائم کے ثبوتوں کا محفوظ رہنا نہایت اہم ہے۔ ان نمائندوں نے بتایا کہ انہوں نے گذشتہ دو برسوں میں ایک سو سے زائد شہادتیں اور ویڈیوز دستاویزی شکل میں جمع کی ہیں۔

ترکیہ کی انسانی حقوق اور مظلوموں کے ساتھ یکجہتی کی تنظیم "مظلومدر" کے نمائندے نے بھی زندہ گواہیوں کے ذریعے جرائم کی دستاویز بندی کی اہمیت پر زور دیا۔ اسی دوران بین الاقوامی وکلاء کی یونین نے عدالت کو 13 تفصیلی رپورٹس پیش کیں جو 700 دنوں کی مسلسل محنت کے بعد تیار کی گئیں۔ ان رپورٹس میں قابض اسرائیلی افواج کے غزہ میں عام شہریوں، صحافیوں اور اداروں کے خلاف انجام دیے گئے جرائم کی تفصیلات شامل ہیں۔

یونین کے ترجمان نے بیان دیا کہ "ہم نے کم از کم 250 ایسے واقعات کی نشاندہی کی ہے جن میں قابض اسرائیلی افواج نے صحافیوں کو براہِ راست نشانہ بنایا، ہمارے پاس ان تمام جرائم کے تفصیلی شواہد موجود ہیں۔ علاوہ ازیں عام شہریوں کے خلاف بھی سنگین انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی رپورٹس ہمارے پاس موجود ہیں۔"

انہوں نے عالمی سطح پر احتساب کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا "یہ نہ صرف جنگی جرائم بلکہ انسانیت کے خلاف جرائم ہیں، جن کی ذمہ داری پورے عالمی برادری پر عائد ہوتی ہے۔" واضح رہے کہ "محکمہ غزہ" ایک آزاد بین الاقوامی اقدام ہے جو نومبر سنہ 2024ء میں برطانیہ کے دارالحکومت لندن میں قائم کیا گیا۔ اسے عالمی ماہرین تعلیم، دانشوروں، انسانی حقوق کے کارکنوں اور شہری تنظیموں کے نمائندوں نے اس وقت کے عالمی نظام کی ناکامی کے ردعمل کے طور پر تشکیل دیا، جو غزہ میں بین الاقوامی قانون کے نفاذ میں بری طرح ناکام رہا۔

محکمہ غزہ کے اجلاسوں میں ماہرین تعلیم، انسانی حقوق کے علمبردار، ذرائع ابلاغ کے نمائندے اور سول سوسائٹی کی تنظیمیں شریک ہیں جو 8 اکتوبر سنہ 2023ء سے امریکہ کی پشت پناہی میں قابض اسرائیل کے ہاتھوں شروع ہونے والے فلسطینیوں کے خلاف اجتماعی نسل کشی کے شواہد پیش کر رہے ہیں۔ اس دو سالہ اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں 68 ہزار 519 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 70 ہزار 382 زخمی ہوئے جبکہ غزہ کی 90 فیصد شہری تنصیبات مکمل طور پر تباہ کردی گئیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔